بمنظوری عالیجناب نواب مدار المہام بہادر سرکار عالی

رجسٹری شدہ نمبر ۵

دکن لا رپورٹ

۱۹ آبان [illegible]

جلد (۲۶) بابتہ ۱۳۴۵ف

حصۂ چہارم

قوانین و احکام

ایڈیٹوریل بورڈ

پنڈت گوپال راؤ صاحب ایڈوکیٹ

مولوی حافظ عبد العلی صاحب ایڈوکیٹ

پنڈت شلمر ینواس راؤ صاحب نشر بی۔ اے بیرسٹر ایٹ لا

پنڈت کاشی ناتھ راؤ صاحب راجور کر بی۔ اے۔ ال ال بی

پنڈت جناردن راؤ صاحب دیسائی وکیل ہائیکورٹ

رپورٹر

پنڈت شنکر راؤ صاحب بورگاؤنکر بی۔ اے۔ ال۔ ال۔ بی بار ایٹ لا

باھتمام

ونایک راؤ وی۔ اے۔ ال۔ ال۔ بی (لندن) بار ایٹ لا

مطبوعہ

دکن لا رپورٹ مشین پریس جامباغ حیدرآباد دکن

دکن لارپورٹ

فہرست سالانہ حصۂ قوانین و احکام بابتہ سنہ ۱۳۴۵ف

قوانین مصدرہ مجلس وضع قوانین سرکار عالی

نشان معہ سنہ	تاریخ نفاذ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۵ بابتہ سنہ ۱۳۴۴ف	یکم آذر سنہ ۱۳۴۵ف	قانون حاصلات علم بہ تعلق اہل ہنود۔	۱
۶ " "	۶ر " "	" ترمیم قانون جانوران شکاری ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۱۱
۷ " "	" "	" مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی۔	۱۳
۱ " سنہ ۱۳۴۵ف	۱۲ر فروردی سنہ ۱۳۴۵ف	" قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی۔	۳۰
۲ " "	" "	" قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی	۳۱
۴ " "	۳۱ر امرداد سنہ ۱۳۴۵ف	" قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی	۱۱۱
۵ " "	۲۱ر شہریور سنہ ۱۳۴۵ف	" مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی	۱۲۱
۶ " "	" "	قانون وراثت پارسیان زرتشتی۔	۱۲۳
۷ " "	" "	قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی۔	۱۲۷
۸ " "	" "	" قانون سکہ جات سرکار عالی۔	۱۲۸
۹ " "	" "	" قانون معاون ممالک محروسہ سرکار عالی نشان ۳ سنہ ۲۰ف	۱۲۹

گشتیات مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۳ ف / ۹ د	۲۶ / آبان ۱۳۴۴ ف	سرکاری تحریرات پر مہر عدالت اور دستخط حاکم کے تحت عہدہ کی صراحت ہوا کرے۔	۱۵
۹ ف	۳۰ / فروردی ۱۳۴۵ ف	ہدایت نسبت دفعہ (۳۶) (الف) ضابطہ فوجداری سرکار عالی	۶۳
۷ ج	۱۰ / اردی بہشت ۱۳۴۵ ف	مقدمات تحت دستور العمل کاشتکاران میں اولاً کاشتکار ہونے یا نہ ہونے کا تصفیہ کردیا جایا کرے۔	۶۳
۸ د	۱۷ / " "	واپسی قیمت کاغذ مہور کے لئے تاریخ ترتیب وثیقہ سے (۶) ماہ کی مدت معین کی جاتی ہے۔	۷۶
۹ د	" " "	بعض خاص و ناگزیر حالات میں خرچہ خاص لیا جا سکے گا لیکن ایسا خرچہ خرچہ مقدمہ میں محسوب نہ ہوگا۔	۷۶
۱۰ د / ۱۰ ف	۳۰ / فروردی ۱۳۴۵ ف	امکنہ سرکاری میں تعمیر و ترمیم کر کے منظر کو بدنما نہ کیا جائے	۶۴
۱۱ ف / ۱۱ د	۷ / خورداد ۱۳۴۵ ف	نقل یا نقل النقل کی تصدیق کے ذیل میں عہدہ تصدیق کنندہ اور نام کی لازماً صراحت ہوا کرے۔	۷۷
۱۲ ف	۱۹ / " "	مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں خوراک دیجائے و معائنہ نقول کروائی جائیں۔	۷۷
۱۴ ف	۱۳ / تیر ۱۳۴۵ ف	بمقدمات تحویلی بنام ملزمین و مقامات مسکونہ جن کا تذکرہ شہادت میں ہو نہ صرف اردو میں بلکہ زبان ملکی میں لکھا جایا کرے۔	۸۶
۱۵ ف	" "	آبکاری کے نمونہ چالان منظورہ کے حصۂ دوم کی تکمیل بعد تصفیہ مقدمہ عدالتوں سے ہوا کرے۔	۸۷

۱۷ ف	۹ر امرداد ۱۳۴۵ف	زیر دفعہ (۴۶۳) ضابطہ فوجداری مفتش مقدمہ آبکاری کو پیروی کی اجازت ہے ۔	۱۰۹
۱۷/۱۴ و ف	ر	ترمیم دفعہ (۶) قواعد رسوم طلبانہ منسلکہ گشتی مجلس ۱/۱ بابتہ ۱۳۳۱ف ۔	۱۱۰
۲۲ ف	۱۹ر شہریور ۱۳۴۵ف	مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں مثل پولیس کے رجوع شدہ مقدمات کے خاص توجہ سے کام کیا جایا کرے ۔	۱۳۲
۲۳ ف	ر	موٹروں کی رفتار تیز اور اُس سے عوام کو ہلاکت و ضرر پہونچے تو ایسے موٹر ڈرایور کو سخت سزائے قانونی دیجایا کرے ۔	۱۳۳

گشتیات محکمۂ معتمدی فینانس سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصۂ مضمون	صفحہ
۱	۲ر آذر ۱۳۴۵ف	اقتدار عطائے صد اقتنامجات ملکی ۔	۱۵
۱۰	۱۰ر اسفندار ۱۳۴۵ف	ترمیم قواعد (۸ و ۱۶) مندرجہ گشتی نشان (۲۶) مورخہ ۵ر خورداد ۱۳۴۴ف متعلق قواعد قرضہ تعمیر المکنہ ذریعہ بنک ۔	۴۲
۱۱	۲۲ر فروردی ۱۳۴۵ف	تحریک سررشتۂ فینانس دربارۂ ترمیم قانون دعاوی خلاف سرکار ۔	۴۴
۱۳	۲۴ر ر	ترمیم قاعدہ (۹) مندرجہ گشتی ۲۶ مورخہ ۵ر خورداد ۱۳۴۴ف متعلقہ قواعد قرضہ تعمیر المکنہ ذریعہ بنک	۴۵

۱۴۱ ع	۳۰ فروردی ۱۳۴۵ ف	بلامنظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے ملازم سرکاری کا حق عود باقی نہ رہے گا ۔	۴۵ و ۴۶

گشتیات محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۳۱ ع	۸ آبان ۱۳۴۴ ف	صراحت ایصال حق قبضہ و انتظام جاگیرات بزمانہ کورٹ آف وارڈز ۔	۵
۱ ع	۸ آذر ۱۳۴۵ ف	طریقہ وصول حق مالکانہ سرکار از جاگیرات ۔	۵
۲ ع	؍؍ ؍؍	وضاحت ادائی حق قبضہ و انتظام جاگیرات ۔	۶
۹ ع	۳ خورداد ۱۳۴۵ ف	تعین اصول متعلق خواص و خواص زادگان یا اولاد غیر صحیح النسب ۔	۶۵
۱۱ ع	۱۱ ؍؍ ؍؍	اراضی دو فصلہ میں اگر پہلی فصل تلف ہو جائے تو دوسری فصل کے متعلق کیا عمل ہوگا ۔	۸۵
۱۲ ع	۱۸ ؍؍ ؍؍	طریقہ سماعت عذرداری متعلق ڈگری مصدرہ عدالت دیوانی بر عطیات شاہی ۔	۷۹

مراسلات محکمۂ معتمدی مالگزاری سرکار عالی

نشان	تاریخ ماہ و سنہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
۱۲۳ ع	۲۰ آذر ۱۳۴۳ ف	منظوری شرائط خاص متعلقہ افیون ۱۳۴۳ ف	۷
۴۲۲ ع	۲۰ دے ۱۳۴۵ ف	تفویض اختیار تحت دفعہ (۲۸) قانون آبکاری افیون و اشیاء منشی بہ ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان ۔	۱۶

۱۹۹۵	۲۱ر فروردی ۱۳۴۵ف	انتظام موٹررانی برسٹرک ہائے اضلاع منجانب ریلوے بس سرویس ۔	۴۱
۲۰۷۵	۲ر امرداد ۱۳۴۵ف	ترتیب قواعد متعلقہ ادویائی مرکبات اسپرٹ ۔	۸۷

احکامات و اعلانات و مراسلات متفرق

نام حکم	نشان	تاریخ ماہ و سنہ	نام محکمہ	خلاصہ مضمون	صفحہ
قواعد	۔		نظامت آبکاری	قواعد ہراج سیندھی بابتہ ۱۳۴۵ف	۱۷
"	۔	۴ر آذر ۱۳۴۵ف	صیغۂ سیاسیات	ترمیم قواعد پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی ۔	۴
اعلان	۲	یکم دے ۱۳۴۵ف	شاخ صفائی معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ	دربارۂ صراحت نسبت اختیارات تشخیص و تکمیل اسٹامپ دستاویزات ۔	۱۶
گشتی	۳۹۲۷ / ۳۹۲۸	۲۸ر " "	نظامت آبکاری	بغرض مقدار سیندھی جس کی نقل و ارسال کسی تعہدی رقبہ یا علاقہ غیر خالصہ سے کسی ٹری ٹیکس سسٹم میں کی جائے ۔	۲۲
ضابطہ	۔	۱۶ر اسفندار ۱۳۴۵ف	مالگزاری	ضابطہ معاہدات بھگیلگان بابتہ ۱۳۴۵ف	۲۳
اعلان	۲	۲۷ر " "	تجارت و حرفت	بمقدمۂ اطلاق قانون کارخانہ جات بہ رائیس ملز جن میں سال کے کسی ایک دن میں دس یا دس سے زیادہ مزدوروں کو کام پر لگایا جاتا ہو ۔	۲۸
قواعد	۔	۲۶ر فروردی ۱۳۴۵ف	مالگزاری	قواعد جاگیرات بسلسلہ قواعد نظام ساگر منظورہ سابقہ ۔	۳۳

اعلان مع قواعد	.	۲۶ فروردی ۱۳۴۵ ف	باب حکومت	فرمان مبارک نسبت انسداد استعمال مسکرات معہ قواعد متعلقہ کارکردگی اعزازی مرکزی کمیٹی انسداد استعمال مسکرات و ذیلی کمیٹی ہائے اضلاع سرکار عالی ۔ ص ۳۷ و	۳۸
گشتی	۶	۸ اردی بہشت ۱۳۴۵ ف	تجارت و حرفت	نسبت قیام شوگر کین کمشنر ۔	۴۷
رزولیوشن	۵	۱۲ " "	فوج و طبابت	منظوری مرمہ قواعد انسداد طاعون بلدہ حیدرآباد و مواضعات سرحدی ۔	۴۸
قواعد	.	" " "	" "	قواعد مرمہ انسداد طاعون بلدہ حیدرآباد و مواضعات سرحدی ۔	۵۰
"	.	۲ خورداد ۱۳۴۵ ف	مالگزاری	قواعد عطائے اجازت مخبران بمقدمات خلاف ورزی احکام سررشتہ آبکاری ۔	۶۷
گشتی	۲۰	۱۷ " "	صدر محاسبی	نسبت منتقلی پرامیسری نوٹس سرکار عالی بضمن وراثت ۔	۸۳
مراسلہ	۲۳	" " "	" "	دربارۂ مدت رجوع ورثاء معاشداران و منصبداران ۔	۸۴
گشتی	۱۲	۲۶ " "	کورٹ آف وارڈز	اخذ رسوم عدالت بعلاقہ جات کورٹ آف وارڈز ۔	۸۱
اعلان	۱۲	۸ تیر ۱۳۴۵ ف	عدالت کوتوالی و امور عامہ	دربارۂ امتناع حصول قرضہ بہ ملک اٹلی ۔	۸۲
احکام	۲۱۵	۹ امرداد ۱۳۴۵ ف	مالگزاری	احکام متعلقہ تفویض آبکاری جاگیرات ۔	۱۰۱
اعلان	۵	۲ شہریور ۱۳۴۵ ف	تجارت و حرفت	جس کارخانہ میں (۲۰) آدمی کام پر لگائے جاتے ہوں کارخانہ قرار دیا جائے گا ۔	۱۳۲
مراسلہ	۱۱۰۴	۵ " "	مجلس عالیہ عدالت	نسبت اخراج مقدمہ بوجہ صدور ڈگری ابتدائی ۔	۱۳۴

قواعد	.	۲۲ شہریور ۱۳۴۵ف	سررشتہ کوتوالی	قواعد تحت قانون اطفال لاوارث سرکار عالی۔	۱۳۵
اعلان	.	.	مالگزاری	نفاذ دستور العمل انتقال اراضی بابتہ ۱۳۴۳ف و اضلاع اورنگ آباد و عثمان آباد از تاریخ یکم امرداد ۱۳۴۵ف ۔	۱۳۱
"	.	.	نظامت سررشتہ طبابت	اعلان نسبت دادن نقول جرائد سنین ماضیہ بخواہشمندان معاملہ با خذ اجرت مقررہ	۱۰۰
مراسلہ	.	.	مجلس عالیہ عدالت	کسی جرم خلاف ورزی قانون آتشبازی ۱۳ بابتہ ۱۳۴۳ف انتظامی کی تحقیقات و تجویز عدالتہائے فوجداری تحت ضابطہ فوجداری فرماسکتی ہیں یا نہیں۔	۷۸

دکن لا رپورٹ

جلد بست و ششم بابتہ ۱۳۴۵ف

حصۂ قوانین و احکام

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۸۶) ۱۳۴۲ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۱) مورخہ ۱۵ آذر ۱۳۴۲ف جزو ثالث ص (۱)

قانون

حاصلات علم بہ تعلق اہل ہنود

نشان (۵) بابتہ ۱۳۴۲ف

جو پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۱۶؍ آبان ۱۳۴۲ف منظور ہوا

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ارکان ہندو خاندان مشترکہ کے مکسوبات کی نسبت جو وہ اپنے علم سے پیدا کریں شبہ رفع کیا جائے اور ایک عام قاعدہ مقرر کر دیا جائے کہ اُن پر

ایسے ارکین کو کیا حقوق حاصل ہیں لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی	**دفعہ (۱)** ۔ یہ قانون بنام "قانون حاصلات علم بہ تعلق اہل ہنود" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔
تعریفات	**دفعہ (۲)** ۔ اس قانون میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو **الف** ۔ "حاصل کنندہ" سے مراد ہنود و خاندان مشترکہ کا ایسا رکن ہے جو "حاصلات علم" کرے۔

ب ۔ "حاصلات علم" سے مراد ایسی جائداد ہے جو دراصل علم کے ذریعہ پیدا کی جائے خواہ وہ اُس قانون کے نفاذ کے قبل پیدا کی گئی ہو یا بعد اور خواہ یہ مکسوبات ایسے علم کے معمولی نتائج ہوں یا غیر معمولی۔

ج ۔ "علم" سے مراد ہر تعلیم ہے خواہ وہ ابتدائی ہو۔ فنی ہو۔ سائنٹیفک ہو۔ خاص ہو یا عام اور ہر ایسی تربیت جس سے معمولاً کوئی انسان کسی تجارت۔ صنعت۔ پیشہ یا روزگار اختیار کرنے کے اہل ہوجاتا ہو۔

محض چند وجوہ کی بناء پر یہ قرار نہ دیا جائیگا کہ حاصل کنندہ کی جائداد غیر مشترکہ نہیں ہے۔	**دفعہ (۳)** ۔ باوجود اس کے کہ رواج یا کوئی قاعدہ یا تعبیر احکام دھرم شاستر اس کے خلاف ہو۔ حاصلات علم کی نسبت یہ قرار نہ دیا جائیگا کہ حاصل کنندہ کی ذاتی اور غیر مشترکہ جائداد نہیں ہے۔ محض اس لئے کہ :- **الف** ۔ حاصل کنندہ کو علم جزاً یا کلاً اُس کے خاندان کے کسی رکن کی توجہ سے خواہ وہ رکن زندہ ہو یا فوت ہو چکا ہو یا اُس کے خاندان کے یا کسی رکن خاندان کے

سرمایہ کی امداد سے حاصل ہو یا

ب ۔ خود کی یا اُس کے خاندان کی بسر برد یا پرورش جزاً یا کلاً بزمانہ حصول علم اُس کے خاندان کے مشترکہ سرمایہ سے یا کسی رکن کے سرمایہ سے ہوئی ہو۔

مستثنیات	**دفعہ (۴)** ۔ قانون ہذا کا حسب ذیل امور پر اثر پڑے گا۔ **الف** ۔ ایسے انتقالات کے شرائط یا ضمنی نتائج پر جو قانون ہذا کے نفاذ کے

پیشتر کئے گئے ہوں یا عمل پذیر ہو چکے ہوں۔

ب - کسی ایسے امر کی جوازی یا ناجوازی تاثیر یا نتائج پر جو قانون ہذا کے نفاذ کے پیشتر برداشت کیا جا چکا ہو یا تکمیل پا چکا ہو -

ج - ایسے حق یا ذمہ داری پر جو جائداد خاندان مشترکہ کی تقسیم یا تقسیم کے اقرار سے پیدا ہوتی ہو جبکہ قانون ہذا کے نفاذ کے پیشتر تقسیم ہو چکی ہو یا اقرار تقسیم معرض وجود میں آچکا ہو یا -

د - مذکورالصدر حق یا ذمہ داری کے متعلق کسی چارہ کار یا کارروائی پر اور نہ قانون ہذا کے نفاذ سے کوئی امر ناجائز یا متاثر ہوگا جو کسی ایسی عدالتی کارروائی میں کیا گیا ہو جو بوقت نفاذ قانون ہذا زیر دوران ہو ہر ایسا چارہ کار و کارروائی مصرحۂ صدر جس کی ضرورت ہو اسی طرح نافذ ہو سکیگی یا آغاز کی جا سکیگی یا جاری رکھے جا سکیگی کہ گویا قانون ہذا نافذ نہیں ہوا فقط

ہاشم یار جنگ
معتمد

ترمیم قواعد پٹرولیم ممالک محروسہ سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۴) مورخہ ۲۲ ر آذر ۱۳۴۵ف جزو اول ص ۴۴

مورخہ ۴ ر آذر ۱۳۴۵ف (شاخ صفائی) صیغۂ سیاسیات

جس کو عالیجناب سر مہاراجہ یمین السلطنت بہادر صدر اعظم بابِ حکومت سرکار عالی نے بتاریخ ۱۹ ر آبان ۱۳۴۴ف منظور فرمایا۔

۱۳۱۹ف

تمہید — بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار عالی کو تحت دفعہ (۱۷) قانون پٹرولیم نشان (۲) بابتہ ۱۳۱۹ف حاصل ہیں۔ قواعد پٹرولیم مجریہ ۱۳۳۶ف دفعہ (۲۷) کی حسب ذیل ترمیم کی جاتی ہے۔

ترمیم مد (۳) تحت عنوان خطرناک پٹرولیم مندرجہ دفعہ (۲۷)۔ — قواعد پٹرولیم مجریہ ۱۳۳۶ف کی دفعہ (۲۷) میں تحت عنوان "خطرناک پٹرولیم" بجائے مد (۳) حسب ذیل مد (۳) قائم کی جائے۔

"اجازت نامہ خاص"

(۳) - الف - جبکہ مقدار ذخیرہ پانسو گیالن سے زیادہ ہو لیکن (۱۰۰۰) گیالن سے زیادہ نہ ہو - (۱۲) روپے

ب - جبکہ مقدار ذخیرہ (۱۰۰۰) گیالن سے زیادہ ہو لیکن (۵۰۰۰) گیالن سے زیادہ نہ ہو — (۱۲) روپے پہلے (۱۰۰۰) گیالن کے لئے اور (۲) روپے ہر زائد (۱۰۰۰) گیالن یا اُس کے جزو کیلئے۔

ج - جبکہ مقدار ذخیرہ (۵۰۰۰) گیالن سے زیادہ ہو لیکن (۵۰۰۰۰) گیالن سے زیادہ نہ ہو — (۲۰) روپے پہلے (۵۰۰۰) گیالن کے لئے اور (۴) روپے ہر زائد ایک ہزار گیالن یا اُسکے جزو کیلئے۔

د - جبکہ مقدار ذخیرہ (۵۰۰۰۰) گیالن سے زیادہ ہو .... (۲۵۰) - روپے -

عنایت جنگ - مددگار معتمد سیاسیات شاخ صفائی

گشتی محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

واقع ۸ ر آبان ۱۳۴۴ فصلی م ۱۵ ر جمادی الثانی ۱۳۵۴ھ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۴) مورخہ ۲۲ ر آذر ۱۳۴۵ف جزو اول ص ۴

نشان (۳۱)　　نشان مثل (۸۶/۴۷) بابتہ ۱۳۴۳ف صیغۂ عطیات انتظامی متفرق

مقدمہ

صراحت ایصال حق قبضہ وانتظام جاگیرات بزمانہ کورٹ آف وارڈز

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال وعطیات سرکار عالی

دفعہ (۱۴) قواعد منسلکہ گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۶ف کے لحاظ سے حق قبضہ وانتظام قابض جاگیر کو ادا ہونا چاہئے۔ لیکن ایک حالیہ کارروائی میں یہ بحث پیدا ہوئی کہ آیا بزمانہ نگرانی کورٹ آف وارڈز قابض جاگیر حق قبضہ وانتظام کی رقم پانیکا مستحق ہے یا نہیں چنانچہ یہ مسئلہ اجلاس باب حکومت منعقدہ ۱۱ امرداد ۱۳۴۲ف میں پیش ہوا اور یہ تصفیہ پایا کہ حق قبضہ وانتظام اُس وقت تک نہیں دیا جاسکتا جب تک کہ کورٹ آف وارڈز کے انتظام سے اسٹیٹ واگذاشت نہ ہو جائے اور جاگیر دار کو قبضہ نہ دیا جائے۔ پس جب عمل ہوا کرے

ایکناتھ پرشاد۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۸ آذر ۱۳۴۵ف
م ۱۵ رجب المرجب ۱۳۵۴ھ

نشان (۱) نشان مثل (۲/۸۶) بابت ۱۳۴۲ف صیغہ عطیات انتظامی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۴) مورخہ ۲۲ آذر ۱۳۴۲ف جزو اول ضمیمہ

مقدمہ

طریقہ وصول حق مالکانہ سرکار از جاگیرات

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....
خدمت جمیع عہدہ داران عطیات ومال سرکار عالی

معتمدی مال سے ذریعہ مراسلہ نشان (۲۲۶ ۱۵) مورخہ ۲ خورداد ۱۳۱۷ف موسومہ صوبہ داری اورنگ آباد یہ ہدایت دیگئی تھی کہ منظوری وراثت کا عمل جاگیر کے اخیر مسلمہ قابض کی وفات سے ہوگا۔

معاش پر تعین حق مالکانہ سے متعلق بھی یہی اصول اختیار کیا جانا چاہیئے۔ لیکن چونکہ شرح حق مالکانہ جو وصول کی جاتی ہے ہر ایک وراثت کے واقعات کے لحاظ سے

بدلتی رہتی ہے اس لئے عہدہ داران عطیات اور مال کی رہبری کے لئے حسب ذیل احکام جاری کئے جاتے ہیں۔

۱- دوران کارروائی وراثت میں حق مالکانہ حقیقی قابض جاگیر سے سالانہ اُسی شرح اور اُنہی تاریخوں میں قابض آخر کی تاریخ وفات سے اُسی طرح وصول کیا جائے گا جس طرح کہ جاگیردار متوفی کی زندگی میں وصول کیا جاتا تھا اس طریقہ کار پر عمل پیرا ہونے کی صورت میں اُن مقدمات میں جن میں وراثت کی کارروائیوں میں تعویق ہوتی ہے اور جن میں ایک سے زیادہ دعویدار جاگیر پر عارضی طور پر یکے بعد دیگرے قابض ہو جاتے ہیں کوئی دشواری پیش نہ آئیگی کیونکہ دوران کارروائی وراثت میں ہر دعویدار جو قابض جاگیر ہو گیا ہو اُس مدت کے لئے جس میں کہ وہ حقیقی طور پر آمدنی سے متمتع ہوتا رہا ہے۔ حق مالکانہ ادا کرتا رہیگا۔

۲- اگر حق مالکانہ کی اُس فیصدی شرح میں جو وصول کی جارہی ہو تکمیل وراثت پر بروئے فقرہ (۱۲) دستور العمل انعام کوئی تبدیلی ہو جائے تو مطالبہ کی شرح میں یا تو منظوری کارروائی وراثت کی تاریخ سے یا اُس تاریخ سے جس پر کہ اُس دعویدار کا حقیقی قبضہ ہوا ہو جس کے حق میں وراثت کی آخری منظوری صادر ہوئی ہے تبدیلی کرنی ہوگی۔ یعنے ان دونوں صورتوں میں سے جو صورت پہلے واقع ہو اُس کے مطابق عمل ہوگا اور اول تعلقدار صاحب فوراً نئے صاحب جاگیر سے حسب حسابات کا تصفیہ کریں گے۔

ایکناتھ پرشاد۔ مددگار معتمد مال

گشتی محکمۂ معتمدی سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۸ر آذر ۱۳۴۵ف م ۱۵ر رجب ۱۳۵۴ ہجری

نشان (۲) نشان مثل (۹۵/۷) بابتہ ۱۳۴۲ف (صیغہ عطیات انتظامی متفرق)

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر ۴ مورخہ ۲۲م آذر ۱۳۴۵ف جز اول ص ۱۱

مقدمہ

وضاحت ادائی حق قبضہ وانتظام جاگیرات

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ......

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال وعطیات سرکار عالی

بلحاظ دفعہ (۱۴) قواعد منسلکہ گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۶ف قابض جاگیر کو اگر آمدنی (۲۵۰۰۰) روپیہ سالانہ یا اُس سے زائد ہے تو خالص سالانہ آمدنی پر فی روپیہ (۴ر) حق قبضہ و انتظام دیا جاتا ہے اور اگر آمدنی (۲۵۰۰۰) روپیہ سے کم ہے تو حق مذکور فی روپیہ (۲ر) آنے دیا جاتا ہے اس کارروائی میں فرمان مبارک مترشدہ ۱۹ ذیحجہ ۱۳۵۳ھ بدیں ارشاد شرف صدور پایا ہے کہ :-

"گشتی نشان (۱۰) ۱۳۳۶ف کی صراحت کے بموجب جاگیر کی جو خالص آمدنی برآمد ہو اُس میں سے پہلے حق قبضہ و انتظام وضع کیا جائے اور بعدہٗ قرضہ سرکاری کی اقساط منہا ہوں اور جو باقی رہے اُس کو ورثاء میں تقسیم کیا جائے۔ بہر حال قابض جاگیر کی حیثیت و رتبہ کو بعض وجوہ سے برقرار رکھنا ضروری ہے۔"

پس حسبہٗ عمل ہوا کرے۔

ایکنا تھ پرشاد۔ مددگار معتمد مال

مراسلہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۰؍ آذر ۱۳۴۳ف

نشان مجاریہ (۱۶۳) نشان مثل محکمۂ ہذا (۲۱/۸۶) ۱۳۴۲ف (صیغۂ آبکاری)

نشان مثل مکتوب الیہ (۱۳/۶۷) ۱۳۴۲ف (صیغۂ امانی)

مقدمہ

منظوری شرائط خاص متعلقہ افیون ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۲ نمبر (۱۰) مورخہ ۲۹ شہریور ۱۳۴۳ف جزو اول ص ۸۹۴

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....
بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی ...

بجواب مراسلہ نشان (۱۰۷۶) مورخہ ۱۰؍ مہر ۱۳۴۲ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ حسب تحریک آپ کے شرائط خاص متعلقہ دوکانات افیون بابتہ ۱۳۴۳ف کی منظوری دیجاتی ہے۔ پس حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

شرح دستخط رجسٹرار

نوٹ:- شرائط خاص متعلقہ دوکانات افیون ۱۳۴۳ف کی منظوری محکمہ سرکار سے

بذریعہ مراسلہ نشان (۱۶۳) مورخہ ۲۰ آذر ۱۳۴۳ف صادر ہوئی ہے جملہ شرائط کار ۱۳۴۴ف مثل ۱۳۴۳ف ہی ہیں -

شرائط خاص متعلقہ دوکان افیون بابتہ ۱۳۴۴ف

جو ہر اجازت نامہ کے عام شرائط کے ساتھ بطور ضمیمہ بغرض تعمیل و پابندی لازماً منسلک رہیں گے -

ف ۱ - اجازت نامہ منسلکۂ ہذا قانون افیون بابتہ ۱۳۰۵ف و ۱۳۴۳ف یا دیگر قواعد و احکام جو آئندہ نافذ ہوں اُن کا تابع رہیگا -

ف ۲ - اس کے رو سے دوکاندار کو افیون کی چلر فروشی کی اجازت ہوگی - دیگر اشیاء منشی جو افیون سے تیار ہوتی ہیں اُن کی ساخت فروخت کی ہرگز اجازت نہ ہوگی -

ف ۳ - سوائے اس افیون کے جو سرکاری گودام سے دیجائے کوئی اور افیون دوکاندار نہ فروخت کرسکیگا اور نہ اپنے قبضہ میں رکھ سکیگا -

ف ۴ - دوکاندار کو افیون کی سربراہی متعلقہ گودام سرکاری سے کیجایا کرے گی -

ف ۵ - افیون بحساب (۱۰۰) روپیہ فی سیر مساوی (۸۰) روپیہ سکہ عثمانیہ گودام سرکاری سے دوکاندار کو دیجائیگی -

ف ۶ - الف - اضلاع مرہٹواری میں دوکاندار نرخ چلر فروشی میں آزاد ہوں گے کہ جس نرخ سے چاہیں فروخت کریں مگر حسب صراحت حاشیہ اضلاع تلنگانہ و کرناٹک میں میگزیمم نرخ چلر فروشی (۱۲؍) فی تولہ یا (۳؍) آنے فی ماشہ ہوگا - اس سے زیادہ نرخ سے فروخت کرنے کا کوئی دوکاندار مجاز نہ ہوگا -

{ محبوب نگر - ورنگل - کریم نگر - نلگنڈہ - عادل آباد - رائچور - نظام آباد - گلبرگہ - میدک و اطراف بلدہ -

ب - بلدہ و سکندرآباد میں منیمم نرخ چلر فروشی (۱۲؍) اور میگزیمم نرخ چلر فروشی (۱؍۲) فی تولہ ہوگا -

ف ۷ - فروخت افیون میں کوئی گیارنٹی نہ ہوگی -

ف۸ - دوکانداروں کو غازی پور یا مالوہ کی افیون حسب ذیل طریقہ پر دیجائیگی -

الف - مالوہ سے افیون کے جو گولے جس مقدار کے وصول ہوتے ہیں وہ بعد وزن کشی دئے جائیں گے کاٹ کر نہیں دئے جائیں گے اور گولے آدھ سیر سے کم نہیں دئے جائیں گے۔

ب - غازی پور کے کیک وزن کشی کے بغیر حسب صراحت حاشیہ مقررہ وزن و قیمت پر دئے جائیں گے کاٹ کر نہیں دئے جائیں گے -

صراحت کیک	مقررہ وزن	قیمت مقررہ
چھوٹا کیک	(۱۴) تولہ (۳) ماشہ	(۱۵) روپیہ نو آنہ
بڑا کیک	(۸۳) تولہ	(۱۰۳) " ۱۲ آنہ

ف۹ - تعہد کے آخری شہور شہریور، مہر و آبان میں افیون ماہانہ اُسی مقدار میں دیجائیگی جو گذشتہ (۹) ماہ میں دوکان پر ماہانہ اوسطاً فروخت ہوئی ہو -

ف۱۰ - اگر ناظم آبکاری کو دوران مدت تعہد میں یہ شبہ ہو کہ کسی دوکان کے نام گودام سے افیون کی اجرائی معمول سے بہت زیادہ ہو رہی ہے اور اس زائد اجرائی کے اسباب ناجائز برآمد و خفیہ نقل و ارسال ہیں تو ناظم صاحب آبکاری کے حکم پر دوران مدت تعہد میں اُس دوکان کی سربراہی اُس وقت تک بالکلیہ روک دیجائیگی جب تک زائد اجرائی کا معقول سبب نہ بتایا جائے یا اُس دوکان کی گذشتہ اوسط اجرائی کے لحاظ سے اجرائی کی مقدار معین کر دیجائیگی -

ف۱۱ - اگر کوئی دوکاندار ناجائز خرید و فروخت میں حصہ لے یا عمداً ناجائز نقل و ارسال کنندگان کو افیون فروخت یا حوالہ کرے یا ناظم آبکاری کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ دوکاندار ان افعال کا مرتکب ہوا ہے تو بعد قلمبندی وجوہ ناظم آبکاری مجاز ہوں گے کہ ایسی دوکان کے اجازت نامہ کے منسوخ کرنے دوکان کے مکرر ہراج کرنے یا بذمہ داری دوکاندار قاصر کوئی دوسرا انتظام کرنے کا حکم دیں - جب اجازت نامہ حالات مذکورہ کے تحت منسوخ ہو جائے تو ٹھیکہ کی پوری رقم اُسی وقت دوکاندار قاصر کے ذمہ واجب الادا قرار پائے گی اور حسب ضابطہ وصول کر لیجاسکیگی اور دوکان کا مکرر انتظام بحق سرکار کیا جائیگا -

ف۱۲ - دوکان کی عمارت میں صرف افیون کی چلر فروشی ہو سکیگی - افیون خوری یا افیون کشی ہرگز جائز نہ ہوگی -

دفعہ ۱۳ - اول تعلقداران اضلاع صرف اغراض طبی کی حد تک دوا فروشوں کو افیون کے مرکبات فروخت کرنے کے لئے جداگانہ اجازت نامے دینے کے مجاز ہوں گے -

دفعہ ۱۴ - جس موضع میں ہاٹ - بازار یا جاترا بھرتے ہوں اور وہاں مستقل دوکان افیون بھی ہو تو اُس ہی موضع کے دوکاندار کو بازار وغیرہ میں افیون فروخت کرنے کا حق دیا جاسکیگا یعنی دوکان موضع کے ساتھ بازار وغیرہ کا حق فروخت بھی شریک رکھکر ہراج کیا جاسکیگا - مگر دوکاندار پر لازم ہوگا کہ مستقل دوکان کے لئے علیحدہ مال حاصل کرے اور ہاٹ بازار وغیرہ کے لئے علیحدہ اور مستقل دوکان اور ہاٹ بازار کا حساب علیحدہ علیحدہ رکھے - ہاٹ بازار کا مال مستقل دوکان میں سیل و مہر کرکے رکھے -

اگر اُس موضع میں مستقل دوکان نہ ہو جہاں بازار وغیرہ بھرتا ہو تو اُس کے متصل جس موضع میں دوکان ہو اُس دوکاندار کو متصلہ بازار وغیرہ میں افیون فروشی کا حق دیا جاسکیگا - ہاٹ بازار کے لئے صرف بازار کے روز فروخت کرنے کا اور جاترا وغیرہ میں صرف (۳) یوم تک فروخت کرنے کا ہنگامی اجازت نامہ (اگر ضرورت ہو) علاوہ مستقل اجازت نامہ کے دوکاندار کو حاصل کرنا ہوگا - افیون فروشی تابع حدود اجازت نامہ رہیگی - ہنگامی اجازت نامہ کے لئے بموجب شرائط عام فقرہ (۳۷) کسی فیس کا تعین کیا گیا ہو تو علاوہ رقم مقررہ کے فیس اجازت نامہ ہنگامی بھی داخل کرنی ہوگی -

دفعہ ۱۵ - بلدہ اور سکندرآباد سے پچاس میل کے رقبہ کی موقوعہ دوکانات افیون متعلقہ اضلاع میدک - اطراف بلدہ - محبوب نگر - نلگنڈہ کو ۱۳۴۰ ف کی فروخت پر دس سے پندرہ فیصدی تک اضافہ کے ساتھ افیون ماہانہ بطور راشن دیجائے گی - ختم ماہ سے پہلے راشن ختم ہوچکنے کی صورت میں بغرض اجرائی دوکان اجازت یافتہ پر لازم ہوگا کہ قیمت مقررہ اور سرچارج ادا کرکے مزید افیون حاصل کرے ہر دوکان افیون کی حالت فروخت کے لحاظ سے شرح سرچارج کا تعین کیا جائے گا جس کی تعداد فی تولہ بارہ آنہ سے کم اور ایک روپیہ سے زائد نہ ہوگی -

دفعہ ۱۶ - کسی اجازت نامہ کی بنا پر گشت کرکے افیون فروخت کرنا جائز نہ ہوگا -

تعلقدارہ آبکاری

مہتمم آبکاری

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۱۵۶) ۱۳۴۲ف

جریدہ اعلامیہ جلد ۷ نمبر (۱۲) مورخہ ۶ آردی بہشت ۱۳۴۵ف جزو ثالث ص (۷۰)

قانون

ترمیم قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۶) بابتہ ۱۳۴۴ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۸ آذر ۱۳۴۵ف منظور ہوا)

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ جانوران چکاری کی بابتہ جرمانہ کی شرح میں اضافہ کرنے کی غرض سے قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت انتقامی

دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہو سکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۰)

دفعہ (۲)۔ قانون جانوران چکاری ممالک محروسہ سرکار عالی کی موجودہ دفعہ (۱۰) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۱۰) قائم کی جائے۔

شرح جرمانہ

دفعہ (۱۰) ہر ایک مویشی کی بابتہ جس کا ذکر دفعات بالا میں کیا گیا ہے فی راس

جرمانہ بہ تشرح ذیل لیا جائے گا۔

قسم مویشی	تعداد زر جرمانہ
(۱) ہاتھی اور اُس کا بچہ	عہ/
(۲) اونٹ یا بھینسہ یا اونٹ کا بچہ	۱۲/
(۳) گھوڑا - یا بو - خچر - ٹٹو اور ان کے بچے	۶/
(۴) بھینس - گائے - بیل	۳/
(۵) بھینس اور گائے کے بچے	۲/
(۶) گدھا - سور اور اُن کے بچے	۱/۶ہ
(۷) بکریاں - بکرے - مینڈھے اور اُن کے بچے	۹ہ

لیکن جب ناظم فوجداری ضلع کی رپورٹ پر سرکار عالی کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ کسی خاص رقبہ میں مالکان مویشی فصل کو نقصان پہونچانے کے لئے عمداً مویشی چھوڑتے ہیں تو سرکار عالی بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ یہ حکم دے سکے گی کہ جرمانہ کی تعداد اُس کے دوچند ہوگی جو دفعہ ہذا میں مقرر کی گئی ہے اور سرکار عالی کو یہ بھی اختیار ہوگا کہ کسی وقت اعلان مذکور کو بذریعہ اعلان مندرجہ جریدہ تبدیل یا منسوخ کرے۔

ہاشم یار جنگ - معتمد

جریدہ اعلامیہ
جلد (۶۷) نمبر (۶)
مورخہ ۶ بہمن ۱۳۴۵ف
جزو ثالث
ص (۹۱)

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۱۰۱) ۱۳۴۲ف

قانون

ترمیم مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۷) بابتہ ۱۳۴۴ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۴ آذر ۱۳۴۵ف منظور ہوا ۔)

تمہید ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ناقابل ضمانت جرائم کے ملزمین کو ضمانت پر رہا کرنے کے متعلق مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے احکام کی ترمیم کی جائے ۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے ۔

مختصر نام قانون — تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ (۱) ۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا ۔

ترمیم دفعہ (۴۶۸)

دفعہ (۲) ۔ (۱) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۴۶۸) کی موجودہ عبارت کو دفعہ مذکور کا ضمن (۱) قرار دیا جائے اور اُس کے موجودہ فقرہ (ب) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (ب) قائم کیا جائے ۔

(ب) اگر اُس پر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو تو کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر اس کو ضمانت پر رہا کیا جاسکیگا ۔ لیکن اگر یہ باور کرنے کے معقول وجوہ ہوں کہ اُس نے کسی

ایسے جرم کا ارتکاب کیا ہے جس کے لئے موت یا قید دوام کی سزا دیجا سکتی ہے تو اس کو اس طرح رہا نہیں کیا جائے گا ۔

مگر شرط یہ ہے کہ صورت مذکورہ میں بھی اگر ملزم کی عمر (۱۶) سال سے کم ہو یا وہ عورت ہو یا مہلک مرض میں مبتلا یا ناتوان ہو تو عدالت اُس کو ضمانت پر رہا کرنے کا حکم دیسکیگی ۔

(۲) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی کی دفعہ (۴۶۸) ضمن (۱) فقرہ (ب) کے بعد حسب ذیل فقرہ (ج) قائم کیا جائے ۔

(ج) اگر اسیر الزام کسی جرم ناقابل ضمانت کا ہو اور کسی نوبت تفتیش یا تحقیقات پر کوتوالی یا عدالت کو یہ معلوم ہو کہ اُس کو جرم منسوبہ کا مرتکب باور کرنے کی کوئی معقول وجہ نہیں ہے ۔ لیکن اُس کی نسبت مزید تحقیقات ہونی چاہئے تو باخذ مچلکہ حاضری معہ یا بلا ضمانت تاختم تحقیقات وہ رہا کیا جائے گا ۔

(۳) مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکارعالی کی دفعہ (۴۶۸) ضمن (۱) کے بعد حسب ذیل ضمن (۲ و ۳) قائم کئے جائیں ۔

(۲) مجلس عالیہ عدالت یا عدالت نظامت سشن یا خود وہ عدالت جس نے کسی ملزم کو حسب ضمن (۱) فقرہ (ب یا ج) رہا کیا ہو اس کو بوجوہ معقول مکرر گرفتار کر کے حراست میں رکھنے کا حکم دیسکیگی ۔

(۳) جو حکم حسب ضمن (۱) فقرہ (ب و ج) یا تحت ضمن (۲) صادر کیا جائے اُس کے وجوہ قلمبند کئے جائیں گے ۔

ہاشم یار جنگ ۔ معتمد

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۵) مورخہ ۲۹ ر آذر ۱۳۴۵ف جزو اول ص ۵۲

گشتی محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس واقع ۲ ر آذر ۱۳۴۵ف

نشان (۱) نشان مثل (۳/ ضابطہ) صیغہ حساب ۱۳۴۳ف

مقدمہ

اقتدار عطائے صداقتنامجات ملکی

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی....

بسلسلہ گشتیات دفتر ہذا نشان (۳۰) مورخہ ۲۹ ر تیر ۱۳۴۴ف و نشان (۴۳) مورخہ ۱۷ ر آبان ۱۳۴۴ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ باغراض سہولت امیدواران ملازمت سرکاری حسب تصفیہ معزز باب حکومت سرکار عالی منعقدہ یکم آبان ۱۳۴۵ف تحصیلدار صاحبان متعلق ملازمین درجۂ ادنی اور اہلکاران مواجبی کم از (۳۰) روپیہ کے لئے صداقتنامہ ملکی عطا کرنے کے مجاز کر دئے جاتے ہیں۔ تحصیلدار متعلق یا تو اُس تعلقہ کا تحصیلدار سمجھا جائے گا جس میں کہ ملازم کی سکونت ہے یا اُس تعلقہ کا تحصیلدار جس کے علاقہ میں ملازمت اختیار کی جارہی ہے

وینکٹ راؤ واتارہ۔ نائب معتمد فینانس

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۵) مورخہ ۲۹ ر آذر ۱۳۴۵ف جزو ثانی ص ۱۳۴۲

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی مورخہ ۲۶ ر آبان ۱۳۴۴ف

نشان ۱۳ فوجداری / ۹ دیوانی مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان ۲۲۸۱ / ۱۳۴۳ف (صیغۂ استدراک)

مضمون

سرکاری تحریرات پر مہر عدالت اور دستخط حاکم کے تحت عہدہ کی صراحت ہوا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے " " "

گشتی مجلس نمبر (۱۲) فوجداری مورخہ ۲۸ ر اردی بہشت ۱۳۴۳ف میں محکوم ہے کہ تحویلی کارروائیات میں تحت کاغذات ثبوت مہر عدالت و دستخط حاکم اور تصدیق ہوا کرے۔ لیکن عموماً سرکاری تحریرات پر (جو بموجب دفعہ (۶۲) ضمن (۲) قانون شہادت دستاویز سرکاری قرار دئے گئے ہیں) مہر عدالت ثبت ہوتی ہے نہ تحت دستخط صراحت عہدہ و اختیارات ہوا کرتی ہے

ان وجوہ سے یہ دریافت کرنا دشوار ہے کہ یہ تحریر فلاں عہدہ دار کی سرکاری تحریر ہے اس لئے باخذ آراء عدالتہائے تحت اجلاس انتظامی عدالت عالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے سرکاری تحریرات پر مہر عدالت اور دستخط حاکم کے ذیل میں عہدہ کی صراحت ہوا کرے۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

معتمد مجلس

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۸) مورخہ ۲۰ اردی بہشت ۱۳۴۵ف جزو اول صفحہ ۱۱

اعلان محکمہ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی (صیغہ اسٹامپ) واقع یکم دے سنہ ۱۳۴۵ف

نشان (۲)

ہرگاہ دفعات (۱۶-۲۹-۳۰-۳۹) قانون اسٹامپ کے لحاظ سے تشخیص و تکمیل اسٹامپ دستاویزات کے صرف تعلقدار مجاز کئے گئے ہیں اور بموجب دفعہ (۲) فقرۂ (۸) قانون اسٹامپ فقط تعلقدار سے اضلاع میں اول تعلقدار ضلع اور بلدہ میں انسپکٹر جنرل اسٹامپ مراد ہیں۔ لہذا لفظ "تعلقدار" کی تعریف میں بجز عہدہ داران مذکورہ کے تعلقداران سمستانات و جاگیرات و پائیگاہ داخل نہیں ہوسکتے۔ پس اگر علاقہ جات موصوف میں تشخیص و تکمیل اسٹامپ دستاویزات کی ضرورت پیش آئے تو اہل معاملات کو حسب ضابطہ دفاتر مجاز میں رجوع ہونا چاہئے یا دستاویزات معہ نقول و اخراجات ضروری بلحوظی میعاد محکومہ دفعات مذکور الصدر دفتر انسپکٹر جنرل صاحب اسٹامپ یا دفاتر اول تعلقداران صاحبان اضلاع سرکار عالی پر بھیجدئے جائیں اور دفاتر مذکورہ کو لازم ہوگا کہ باضابطہ تشخیص و تکمیل اسٹامپ کے بعد اہل معاملات یا دفاتر فرستندہ کو بلاتاخیر غیر ضروری دستاویزات مسترد کردیں۔

نمبر حد دستخط خواجہ اسد اللہ خاں - مددگار معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۱۰) مورخہ ۵ بہمن ۱۳۴۵ف جزو اول صفحہ ۲۰

مراسلہ محکمہ معتمد سرکار عالی صیغہ مالگزاری واقع ۲۰ دے ۱۳۴۵ف

نشان (۴۲۲) نشان مثل (۸۶/۲۳۵) بابتہ ۱۳۴۴ف صیغہ آبکاری

مقدمہ - تفویض اختیار تحت دفعہ (۲۸) قانون آبکاری افیون و اشیاء دنشی بہ ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری .....

بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

بسلسلہ نیم سرکاری نشان (۸۱ ؍ ۲۵) مورخہ ۴ مہر ۱۳۴۴ ف بقدمہ مندرجۂ صدر ترقیم ہے کہ حسب تحریک آپ کے تحت دفعہ (۲) ضمن (۳) قانون افیون ڈویژن افسر صاحبان و مہتمم صاحبان آبکاری کو مقدمات چالان عدالت کرنے کا اختیار دیا جاتا ہے۔ پس براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

لچھمی نارائن رجسٹرار

منجانب ناظم آبکاری ملک سرکار عالی نشان مثل ۱۰۸/۵۲ بابتہ ۱۳۴۲ ف صیغۂ امانی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۶ نمبر (۱۶) مورخہ ۴ ۲ اسفندار ۱۳۴۵ ف جزو ثانی ص ۴۳۵

قواعد ہراج سیندھی بابتہ ۱۳۴۵ ف

(۱) حلقۂ آبکاری سکندرآباد کے موقوعہ سرکاری درختان سیندھی وتاڑ اور حدود آبکاری بلدہ میں بیرون چوکیات قدیم کے مواضعات و مقامات کے موقوعہ سرکاری درختان سیندھی وتاڑ اور اضلاع تحت دوکانداری ہراج سسٹم میں حدود خالصہ یا صرفخاص کے ایسے مواضعات کے درختان سیندھی وتاڑ جہاں کے درختان دوکانات کے لئے مختص کرنے کے بعد باقی رہجائیں حق مالکانہ کا درخت داری ہراج ہر سال فصلی کے آغاز سے پہلے جلسۂ عام میں کیاجائے گا۔ جن مواضعات میں قابل تراش درختان سیندھی وتاڑ کی تعداد مقامی ضرورت سے زیادہ برآمد ہو ایسے مواضعات کی ایک ایک پٹی یا گروپ بصراحت نام مواضع و تعداد درخت جو سال بھر میں قابل تراش برآمد ہوں گے بنائے جائیں گے اور پٹی یا گروپ کے درختان سیندھی وتاڑ جلسۂ عام میں ہراج ہوں گے۔ حق درختان سیندھی وتاڑ کے حق مالکانہ کا ہراج منجانب سرکار ہوگا ان میں غیر سرکاری درخت آبکاری شامل نہ ہوں گے۔ الّا اُن درختوں کے جو ضبطی یا اور کسی وجہ سے شریک انتظام سرکار کئے گئے ہوں ہراج شدنی

سیندھی بن اور گروپ کی فہرست قبل ہراج شائع ہوا کرے گی۔

(۲) ہراج کی مدت عموماً ایک سالہ ہوا کریگی اگر ناظم صاحب آبکاری مناسب سمجھیں تو بجائے ایک سال کے دو سال کی مدت کے لئے بھی معاملہ دیا جاسکے گا۔

(۳) خریدار درخت پر لازم ہوگا کہ بفور ختم ہراج ایک سالہ رقم ہراج پر بحساب فیصدی (۵) روپیہ بابتہ بیعانہ عہدہ دار ہراج کنندہ کے پاس داخل کرے اور تاریخ ہراج سے اندرون (۱۵) یوم ایک سالہ رقم ہراج کا ایک ربع بطور دھروٹ عہدہ دار ہراج کنندہ کے دفتر میں داخل کرے۔ اندرون مدت مذکور کامل دھروٹ و بیعانہ داخل ہونے کے بعد درختوں پر خریدار قبضہ کرسکیگا۔ مدخلہ دھروٹ و بیعانہ آخر کٹ میں مجرا و محسوب ہوگا۔ بصورت عدم ادخال دھروٹ معاملہ کالعدم کرکے ہراج کیا جائے گا۔ بمقابلہ ہراج اول جو کمی ہراج ثانی میں آئیگی اُس کا تکملہ خریدار قاصر کی ذات وجائداد سے حسب ضابطہ کرالیا جائے گا اور اضافہ ہو تو اُسپر خریدار قاصر کا کوئی حق نہ ہوگا۔

(۴) فہرست ہراج سیندھی بن میں ہر گروپ اور ہر ضلع کے بالمقابل سال زیر تعہد میں تراش شدنی درختان سیندھی وتاڑ کی جو تعداد درج رہیگی اُس کا اطمینان کرلینا خریدار کے فرائض میں ہوگا۔ کمی درختوں کی ذمہ داری سرکار پر نہ رہیگی خریدار درخت صرف اُسی تعداد کی حد تک سال زیر تعہد میں درخت تراشنے کا مستحق ہوگا اگر اندرون مدت تعہد اُس تعداد سے زائد درخت تراشنے کے قابل برآمد ہوں تو ایسے زائد درختوں کے تراشنے کی بھی اجازت دیجائیگی لیکن اُن زائد درختوں کی بابتہ حق مالکانہ اور ٹری ٹیکس وفیس نمبر اندازی علحدہ داخل کرنا ہوگا۔

(۵) ہراج میں درخت خریدنے والے کو بمعاوضہ رقم ہراج صرف یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ باادائی ہیشگی ٹری ٹیکس مقررہ سرکار واجرت نمبر اندازی بحصول اجازت تراش وراہداری اندرون مدت تعہد سرکاری درختان سیندھی وتاڑ کو تراشکر سیندھی نکالنے اور کسی اجازت یافتہ دوکان سیندھی پر اُس کے فروخت کئے جانے کا بطور خود انتظام کرے۔ رقم ٹری ٹیکس رقم ہراج کے علاوہ ہوگی اس کے علاوہ اُن صورتوں میں جبکہ ایسے ہراج شدہ درختوں کی سیندھی جاگیرات وغیرہ کو لیجائی جائے تو اُسپر فیس راہداری حسب دفعہ (۳۰ و ۴۲ و ۴۷) قواعد راہداریات

واجب الادا ہوگی۔ خریدار درخت مجاز نہ ہوگا کہ سیندھبن میں کوئی دوکان سیندھی قائم کرے یا زیر درخت سیندھی فروخت کرے یا کسی کو کسی نام سے سیندھی دے۔

(۶) سال تمام کے درخت عموماً (۴) کٹ میں تراشے جاتے ہیں لیکن خریدار درخت ہر کٹ میں ایک چوتھائی سے زیادہ درخت بھی بپابندی شرائط تراش سکتا ہے مگر آغاز معاملہ سے آخر بہمن تک اگر ایک چوتھائی درخت نہ تراشے جائیں تو ایک چوتھائی کی تکمیل کے لئے جس قدر درخت تراشے جانے ضروری تھے اُن کی رقم ہراج اور اُن پر واجب الادا ٹری ٹیکس اور اجرت نمبر اندازی ۵ / اسفندار تک داخل خزانہ کرنا لازمی ہوگا۔ علیٰ ہذا کٹ دوم تک نصف سے کم درخت تراشے جائیں تو تا بحد کم تعداد رقم ٹری ٹیکس رقم ہراج اور اجرت نمبر اندازی ۵ / خورداد تک داخل کرنی ہوگی۔ کٹ سوم میں تین چوتھائی سے کم درخت تراشے جائیں تو تا بحد کم تعداد اُن کی متعلقہ رقوم مذکورہ شہریور تک داخل کرنی ہوگی۔ آخری کٹ میں جس قدر کم درخت تراشے جائیں اُن کے متعلقہ رقوم ۵ / آبان تک داخل کرنی ہوگی۔ اگر ہر کٹ کے کم تراش شدہ درختوں کی رقم تاریخ وجوب پر داخل خزانہ نہ کی جائے تو اُس پر سود بشرح (عـــه) فیصدی سالانہ عائد کیا جاکر وصول کیا جائے گا اگر رقم مذکور تاریخ وجوب سے (۲۰) روز تک داخل نہ ہو تو معاملہ کا انتظام ثانی بذمہ داری متاجر قاصر کردیا جائے گا۔ انتظام ثانی میں جو کمی آئے وہ متاجر قاصر کی ذات و جائداد سے حسب ضابطہ وصول کرلیجائے گی اگر اضافہ ہو تو اُس پر متاجر قاصر کا کوئی حق نہوگا ہر حالت میں خریدار اُن درختوں کی تراش سے ممنوع نہ ہوگا جن کے حق مالکانہ کی بابتہ اُس نے پیشگی رقم اور ٹری ٹیکس اور اجرت نمبر اندازی داخل کردی ہو۔

(۷) درخت سلسلہ سے بغرض تراش دئے جائیں گے اور سلسلہ سے نمبر اندازی کرائی جائیگی درختوں کو انتخاب کرنے یا جو درخت نمبر اندازی کے لئے سرکاری طور پر منتخب کئے گئے ہوں اُن سے انکار کرنے کا خریدار کو حق نہ ہوگا۔

(۸) آفات ارضی و سماوی یا کسی اور وجہ سے کسی موضع یا گروپ کے کارآمد درختان سیندھی و تاڑ مندرجۂ فہرست سال زیر تعہد میں ناقابل تراش ہوگئے ہوں یا تا ختم تعہد اُس تعداد سے کم قابل تراش برآمد ہوں جن کی تعداد فہرست میں درج کی گئی ہے تو ایسی صورت میں معاوضۂ

دوسرے درخت فراہم کرنے کی ذمہ داری سرکار پر نہ رہیگی اور نہ ایسے درختوں کے قابل تراش ہونے کے انتظار میں مدت تعہد میں توسیع دیجائیگی اور نہ کسی قسم کے نقصان کا کوئی معاوضہ دیا جائے گا اور نہ رقم تعہد میں کوئی کمی کی جائے گی بلکہ رقم مالکانہ بوجب ہراج سالم وصول کرلی جائے گی یعنے جس قدر درخت مقررہ تعداد سے کم برآمد ہوں اُن کی قیمت سالم وصول کرلی جائے البتہ ٹری ٹیکس ایسے درختوں کا نہ لیا جائے گا درختوں کے قابل یا قابل تانس ہونے کی نسبت انسپکٹر آبکاری کا تصفیہ متاجر کے لیے قطعی ہوگا۔

استثناء ۔ (۱) جو درختان آبکاری مندرجۂ فہرست مسلکہ اعلان ہراج باغراض سرکاری قطع کئے جائیں اُن کی رقم مالکانہ بلحاظ تناسب رقم ہراج کے پانیکا خریدار درخت مستحق ہوگا بشرطیکہ ایسے درختوں کے تانس لینے کا منجانب سرکار نوٹس دئے بغیر درخت قطع کردئے گئے ہوں اگر نوٹس دئے جانے کے باوجود اندرون مدت معطیہ ہراج گیرندہ درختوں کو نہ تانس لے اور بعد مرور مدت درخت قطع کردئے جائیں تو ایسی صورت میں خریدار درخت کسی رقم کے معاوضتاً پانے یا مجرا دئے جانے کا دعوے نہ کرسکیگا اگر قطع شدنی درختوں کے تانس لینے کا نوٹس دینے کے بعد تراش ختم ہونے سے پہلے درخت قطع کردئے جائیں تو بلحاظ استفادہ مدت تانس خریدار درخت کو قطع شدہ درختوں کی رقم مجرا دیجائیگی یا مسترد ہوگی۔

(۲) اگر درختان ہراج شدہ میں غیر سرکاری درخت بھی شامل ہو جائیں اور یہ ثابت ہو جائے کہ درخت سرکاری نہیں ہیں تو ایسے درخت تعہد سے خارج کردئے جائیں گے بشرطیکہ ہراج گیرندہ نے اُن کو تراشا نہ ہو اور ایسے درختوں کی رقم بہ تناسب رقم ہراج خریدار کو مجرا دیجائیگی۔

(۹) درختان سیندھی کے ہر کٹ کی مدت تراش تاریخ نمبر اندازی سے ساڑھے تین ماہ (۳½) ہوگی اور درختان تاڑ کی تراش کی مدت یکم آذر سے آخر آبان تک ایک سال رہیگی۔

ہر سال درختان سیندھی و تاڑ کے تراش کی مدت کا آغاز یکم آذر سے ہوا کریگا اور ۳۰ ماہ آبان کو بلا کسی لحاظ کے تراش بند کردیجائے گی۔

(۱۰) خریدار کوئی درخت سیندھی یا تاڑ بلا حصول اجازت تراش یا تانسنے کا مجاز نہ ہوگا اور نہ کوئی ایسا درخت سیندھی و تاڑ تراش سکیگا جس پر منجانب سرکار نمبر نہ ڈالا گیا ہو۔

(۱۱) خریدار درخت پر لازم ہوگا کہ درختان سیندھی و تاڑ کی تراش کے لئے بموجب فقرہ (۶) رقومات واجب الادا پیشگی داخل کر کے اجازت تراش دفتر متعلقہ سے حاصل کرے۔

(۱۲) خریدار درخت مجاز نہ ہوگا کہ رقم ٹری ٹیکس و حق مالکانہ و فیس نمبر اندازی ادا کرنے سے اول تانسنے کی غرض سے درختوں کے پھرٹے کاٹے یا اُن پر جھرہ یا آنکھ بنائے البتہ وہ مجاز ہوگا کہ درخت پر نمبر ڈالنے کے لئے فریم بنائے کسی درخت پر نمبر نہ ڈالا جائے گا تاوقتیکہ خریدار اُسپر نمبر ڈالنے کے لئے فریم نہ بنائے اور حق مالکانہ و ٹری ٹیکس کے علاوہ مصارف نمبر اندازی کی بابتہ بحساب فی درخت ۲ پائی دفتر متعلقہ میں داخل نہ کردے۔ بوجہ عدم ادخال مصارف نمبر اندازی و تیاری فریم نمبر اندازی میں تاخیر ہو تو اُس کی ذمہ داری خریدار درخت پر رہیگی۔

(۱۳) خریدار درخت ایسے درختوں کی اجازت تراش جاری کئے جانیکا مطالبہ نکر سکیگا جس کی متعلقہ رقم ہراج و ٹری ٹیکس اُس نے داخل نہ کیا ہو یا جو سال زیر تعہد کے سال ماقبل میں تراشے گئے ہوں یا جو ایسے کمزور ہوں کہ اُن کے تراشنے سے تلف ہونے کا اندیشہ ہو یا جو اندرون درعہ ہوں یا جن کو پھول پھل نہ آیا ہو خریدار درخت پر لازم ہوگا کہ درختان سیندھی کو ایک ریو تراشے۔

(۱۴) اگر خریدار درخت کوئی درخت سیندھی و تاڑ بلا حصول اجازت تراش و غیر نمبر زدہ تراشے یا بعد ادائی ٹری ٹیکس مگر قبل نمبر اندازی کسی درخت پر آنکھ بنائے یا بٹہ لگائے یا تانسے تو اُس صورت میں مہتمم آبکاری و عہدہ دار بالاتر کو اختیار ہوگا کہ فی درخت (عہ) روپیہ تک جرمانہ کرے اگر خریدار درخت کوئی درخت بے احتیاطی سے تانسکر تلف کرے تو ہر ایسے درخت کی بابتہ جرمانہ کی مقدار (عہ) روپیہ تک ہوسکیگی جب کسی درخت کے متعلق یہ ثابت ہو جائے کہ یہ خلاف ضابطہ تانس کی وجہ سے آئندہ وہ ناکارہ ہو چکا ہے اور آئندہ وہ سیندھی نہیں دیسکیگا تو اُس کا شمار تلف شدہ درختوں میں ہوگا۔

(۱۵) خریدار درخت کو قانون و قواعد حفاظت و تراش درختان آبکاری کی پابندی کرنی ہوگی۔

حسب تجویز اجلاس شرحدستخط مددگار ناظم

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۱۶) مورخہ ۲۴ اسفندار ۱۳۴۵ف جزو ثانی ص ۴۴۳

گشتی محکمۂ نظامت آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی واقع ۲۸ اردی ۱۳۴۵ف

نشان $\left(\frac{۳۹۲۷}{۳۹۲۸}\right)$

مقدمہ

بغرض مقدار سیندھی جس کی نقل وارسال کسی تعہدی رقبہ یا علاقہ غیر خالصہ سے کسی رقبہ ٹری ٹیکس سسٹم میں کی جائے۔

منجانب مولوی غلام محمود قریشی بی۔ اے۔ سی۔ ایس ناظم آبکاری ملک سرکار عالی
بخدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری ضلع گلبرگہ شریف ......

بسلسلہ گشتی مجریہ محکمۂ ہذا نشان (۲۴۳) واقع ۱۲ امرداد ۱۳۴۴ف بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ گشتی مذکور میں اس امر کا امتناع کیا گیا ہے کہ علاقہ غیر سرکاری یا تعہدی رقبہ سے اندرون رقبہ ٹری ٹیکس سسٹم بلا حصول اجازت عہدہ دار مجاز ایک سیر سے زائد سیندھی کی نقل وارسال کرنے کا کوئی شخص مجاز نہ ہوگا اور اس گشتی کا اطلاق صرف حسب صراحت حاشیہ اضلاع وپٹیات کی حد تک (میدک۔ اطراف بلدہ۔ محبوب نگر۔ بھونگیر۔ پٹیات بی بی پیٹھ۔ راجم پیٹھ۔ لنگم پیٹھ۔ ناگر ڈی پیٹھ۔ تعلقات کاماریڈی ویلاریڈی۔ کریم نگر۔ پربھنی۔ عادل آباد۔ عثمان آباد۔ بیدر۔ بیڑ) محدود تھا۔ پٹیات گلبرگہ کو بھی اس گشتی سے متاثر کرنے کے متعلق دفتر ہذا کی توجہ معطوف کرائی ہے لہذا یہ مناسب خیال کیا گیا کہ اندرون پٹیات گلبرگہ شریف جہاں ٹری ٹیکس سسٹم رائج ہے علاقہ غیر سرکاری یا تعہدی رقبہ سے بلا حصول اجازت عہدہ دار مجاز ایک سیر سے زائد سیندھی کی نقل وارسال کرنے کا کوئی شخص مجاز نہ ہوگا عام اس سے کہ علاقہ جات غیر خالصہ یا رقبہ تعہدی اندرون ضلع واقع ہوں یا بیرون۔ براہ کرم حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

ایک ایک کاپی خدمت عہدہ دار صاحبان آبکاری اضلاع اورنگ آباد۔ ناندیڑ۔ نظام آباد۔ گلبرگہ۔ رائچور۔ نلگنڈہ۔ ورنگل مرسل و ترقیم ہے کہ چونکہ ٹری ٹیکس سسٹم کا نفاذ یکم آذر ۱۳۴۶ف سے ہوگا اس لئے اضلاع مذکورہ میں ان احکام کی پابندی یکم آذر ۱۳۴۶ف سے اس حد تک ہوگی کہ کسی علاقہ غیر خالصہ سے ایک سیر سے سیندھی کی نقل وارسال کسی رقبہ ٹری ٹیکس سسٹم میں بلا حصول اجازت عہدہ دار مجاز نہ ہوسکیگی۔ عام اس سے کہ علاقہ غیر خالصہ اندرون ضلع واقع ہوں یا بیرون ضلع

شرحدستخط غلام محمود قریشی ناظم آبکاری

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶۷ نمبر (۱۸)
مورخہ ۱۸ ماہ فروردی ۱۳۴۵ف
جزو اول
ص ۲۳۳

۱۶ر اسفندار ۱۳۴۵ف

ضابطہ معاہدات بھگیلگان

بابتہ ۱۳۴۵ف

بارگاہ خسروی سے بذریعہ فرمان مبارک مؤرخہ ۵ ار شوال المکرم ۱۳۵۴ھ منظور فرمایا گیا۔

ہرگاہ اس امر کی فوری ضرورت ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں بعض اقسام کی مزدوری کے کاموں کی انجام دہی سے متعلق معاہدات کی میعاد کو محدود اور اُن کے شرائط میں باضابطگی پیدا کی جائے اور ایسے معاہدات سے متعلق احکام نافذ کئے جائیں لہذا بارگاہ خسروی سے حسب ذیل ضابطہ کو شرف منظوری بخشا گیا ہے۔

مختصر نام وحدود نفاذ

دفعہ (۱) (۱) ضابطۂ ہذا بنام "ضابطہ معاہدات بھگیلگان" موسوم ہوسکیگا اس کا نفاذ تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہوگا اور اُس وقت تک نافذ رہے گا جب تک کہ اس کے بجائے کوئی دوسرا قانون نافذ نہ ہو۔

تعریفات

دفعہ (۲) - ضابطہ میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو۔

لفظ "پیشگی" سے پیشگی بشکل نقد وجزاً بشکل جنس مراد ہوگی اور لفظ "پیشگی" میں ہر وہ معاملہ داخل ہے جو عدالت کی رائے میں درحقیقت پیشگی رہو۔

(۲) "تکمیل کنندہ معاہدہ" سے مراد وہ فریق معاہدہ ہے جو اس امر کی ذمہ داری قبول کرے کہ وہ یا کوئی اور شخص جو اس کے زیر ولایت ہو مزدوری سے کام کرے گا۔

(۳) "بھگیلہ" سے مراد وہ شخص ہے جو تحت شرائط معاہدہ بھگیلہ مزدوری سے کام کرنے کا ذمہ دار ہو۔

(۴) معاہدہ بھگیلہ سے مراد -

الف - ایسا تحریری یا زبانی یا جزاً تحریری اور جزاً زبانی معاہدہ ہے جس میں کسی شخص کے کار مزدوری کا بدل صورتہائے مندرجۂ ذیل کے منجملہ کسی ایک یا زائد صورتوں پر مشتمل ہو۔

ایسی رقم جو کسی شخص کو مبادلتاً دیگئی ہو یا دیجانیوالی ہو اور اُس رقم کا سود و ایسا قرضہ جو کسی شخص کے ذمہ واجب الادا ہو اور اُس قرضہ کا سود -

ب - ہر معاملہ جو عدالت کی رائے میں درحقیقت اس قسم کا معاہدہ ہو -

لیکن معاہدہ بھگیلہ -

ج - مشتمل نہ ہوگا ایسے معاہدہ پر -

(۱) جو کام کی انجامدہی کے متعلق کسی ماہر کاریگر نے کیا ہو -

(۲) جو ایسے رقبہ کے باہر جس میں ضابطۂ ہذا نافذ ہو کام کی انجامدہی کے متعلق کیا جائے -

(۳) جو بنڈیوں یا بنڈی رانوں کی فراہمی کے متعلق ہو -

(۵) "کار مزدوری" زراعتی کام مراد ہے اور اُس میں خانگی خدمت اور محنت بھی شامل ہے خواہ ایسی خدمت اندرون خانہ لی جائے یا بیرون خانہ -

دفعہ (۳) - ہر ایسے معاہدہ بھگیلہ سے متعلق جو تاریخ نفاذ ضابطہ ہذا پر نافذ العمل رہے اور مندرجۂ ذیل میں سے کسی امر کی نسبت جو قبل از اں وقوع میں نہ آیا ہو - تاریخ مذکور سے ایک سال کا عرصہ منقضی ہونے پر یہ تصور کیا جائیگا کہ وہ وقوع میں آچکا ہے -

(حاشیہ: بانقضائے مدت ایکسال زراعتی کاموں کے ایسے معاہدات کی نسبت جو فی الوقت موجود ہوں یہ سمجھا جائیگا کہ خدمت انجام دیدیگئی اور بیگنگی و قرضہ ادا کردیا گیا)

الف - یہ کہ جملہ کار مزدوری جس کی قرارداد ہوئی ہو بطریق مناسب عام دیدیا گیا - نیز کار ضروری کی انجامدہی یا بھگیلہ کی فراہمی سے متعلق ہو - ایسی ذمہ داری سے سبکدوشی حاصل کر لی گئی -

ب - یا زر اصل اور اُس کا سود ادا کر دیا گیا -

ج - قرض اور اُس کا سود بیباق کر دیا گیا -

دفعہ (۴) - (۱) ایسا معاہدہ بھگیلگاں جو نفاذ ضابطہ ہذا کے بعد عمل میں آئے -

(حاشیہ: زراعتی کام کی انجامدہی کا)

متعلق معاہدات بزمانۂ آئندہ تا وقتیکہ بعض شرائط کی تکمیل نہ ہو کالعدم سمجھے جائیں گے اور اُن کی رجسٹری نہ کی جائے گی۔

کلیتاً کالعدم متصور ہوگا۔

(۱) بجز اس کے کہ جملہ شرائط معاہدہ جو فریقین کے مابین طے پائے ہوں بشکل دستاویز تحریر میں لائے جائیں اور اُسپر بموجب قانون نافذ الوقت مقررہ رسوم اسٹامپ ادا کی جائے۔

(۲) بجز اس کے کہ مبادلہ دہندہ یا وہ شخص جس کو قرض ادا شدنی ہو بوقت تکمیل دستاویز تکمیل کنندہ معاہدہ کو ایسے دستاویز کی ایک نقل حوالہ کرے۔

(۳) اگر کارمزدوری کی انجامدہی کی میعاد صریحاً یا معناً ایک سال سے زائد ہو یا اُس کے کسی صورت میں ایک سال سے متجاوز ہونے کا امکان ہو۔

(۴) بجز اس کے کہ معاہدہ میں اس امر کی صراحت ہو کہ کارمزدوری کی میعاد منقضی ہونے پر ایسے پیشگی قرض یا سود سے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو۔ جملہ ذمہ داریاں ساقط ہو جائیں گی۔

(۵) بجز اس کے کہ معاہدہ میں کارمزدوری کی انجامدہی کے لئے مناسب اور منصفانہ شرح معاوضہ درج اور کام کے لئے مناسب اوقات کی صراحت کی گئی ہو۔

(۲) دفعہ ہذا کے ضمن (۱) کے فقرات (ا تا ہ) کے تحت جو معاہدہ بھگیلہ کالعدم متصور ہو اُس کی رجسٹری نہ کی جائے گی۔

شرح سود معاہدہ بھگیلہ

دفعہ (۵) - معاہدہ بھگیلہ کے تحت سود فیصد (لے) روپیہ سالانہ شرح سے زائد وصول نہ کیا جاسکے گا۔

مزدور ملازم یا دیگر تکمیل کنندہ معاہدہ کے فوت ہونے پر زر ملازمت کا معاہدہ اور خدمت ادا کرنے کی ذمہ داری کالعدم ہو جائیگی

دفعہ (۶) - بھگیلہ کے کوئی معاہدہ بھگیلہ یا تکمیل کنندہ معاہدہ کے فوت ہو جانے پر یا اگر ضابطۂ ہذا کے نفاذ سے قبل کوئی بھگیلہ یا تکمیل کنندہ مذکور فوت ہو چکا ہو تو ضابطۂ ہذا کے نافذ ہونے پر کالعدم ہو جائے گا باوجود اس کے کہ کوئی معاہدہ بھگیلہ میں یا کسی قانون میں اس کے خلاف موجود ہو کارمزدوری کی انجامدہی کی بابتہ یا عدم انجامدہی کی بنا پر کوئی ذمہ داری متوفیٰ کی جائداد یا اُس کے کسی وارث پر عائد نہ ہوگی اور نہ ایسی ذمہ داری عائد کرنے کی غرض سے کوئی دعوےٰ دائر کیا جاسکیگا۔

معاہدات بھگیلگاں کالعدم شدہ کی نسبت ادخال دعوے کی ممانعت

دفعہ (۷) - باوجود اس کے کہ قانون معاہدہ سرکار عالی نشان (۶) سنہ ۱۳۱۶ ف میں کوئی اور حکم ہو جب کوئی معاہدہ بھگیلہ تحت دفعہ (۴) ضابطۂ ہذا یا کسی اور طور پر کالعدم ہو یا تحت دفعہ (۶) ضابطۂ ہذا کالعدم ہو جاتا ہو تو کسی فائدہ کی واپسی یا اُس کے معاوضہ کے متعلق جو تکمیل کنندہ معاہدہ کو حاصل ہوا ہو یا بالخصوص کسی پیشگی قرضہ یا سود کی وصولیابی کے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو کوئی دعوے دائر نہ کیا جا سکیگا -

الا اس خدمت کے معاوضہ کی وصولیابی کی نسبت جسکو بلا وجہ معقول انجام نہ دیا گیا ہو معاہدہ بھگیلہ کی نسبت ادخال دعاوی کی عام ممانعت

دفعہ (۸) - (۱) بجز اُن صورتوں کے جن کا لہ دفعہ ہذا میں ذکر ہے کار مزدوری کی عدم انجامدہی یا ایسے مبادلہ یا قرضہ یا سود کے متعلق جو معاہدہ کا بدل یا جزو بدل ہو کوئی دعوے کسی تکمیل کنندہ معاہدہ بھگیلہ یا کسی اور شخص کے خلاف دائر نہ کیا جا سکیگا -

(۲) اگر کسی جائز معاہدۂ بھگیلگاں کی میعاد کے دوران میں بھگیلہ بلا کسی وجہ معقول اُس کار مزدوری کی انجامدہی جس کی قرارداد ہوئی ہو موقوف کر دے یا مناسب تندہی سے اُس کو انجام نہ دے تو بمتابعت احکام مندرجہ دفعہ (۵) و باوجود احکام مندرجہ دفعہ (۳) فقرہ (الف) ایسے موقوف شدہ یا غیر انجام دادہ کام کی حقیقی اجرت کی وصولیابی کے لئے تکمیل کنندہ معاہدہ کے خلاف دعوے دائر کیا جا سکیگا - بشرطیکہ اب دعوے تاریخ انقضائے میعاد مذکور سے تین ماہ کے اندر پیش ہو - لیکن ایسے دعوے میں اسقدر رقم کی ڈگری نہ دیجائیگی جو اصل مبادلہ اور اُس کے سود بشرح (۶) فیصد سالانہ کی مجموعی رقم سے زائد ہو -

دفعات (۴ و ۶) ضابطۂ ہذا کی تعمیل کروانیکا طریقہ

دفعہ (۹) - اس امر کے مدنظر کہ دفعات (۴ و ۶) کے احکام کی تعمیل کے لئے کم خرچ اور عاجلانہ طریقۂ عمل اختیار کیا جا سکے کہ بیگرانی کی غرض سے ہر بھگیلہ مجاز ہوگا کہ دوم تعلقدار یا ڈویژن کے پاس دادرسی کیلئے درخواست پیش کرے - دوم تعلقدار کو اگر بعد سماعت عذرات فریقین اس امر کا اطمینان ہو کہ معاہدہ تحت دفعہ (۴) و یا (۶) کالعدم ہے تو وہ حسبۂ حکم صادر کر سکیگا اور ایسے حکم سے معاہدۂ مذکور بطور جائز منسوخ ہو جائے گا تا وقتیکہ کسی ایسی ڈگری سے جو تحت دفعہ (۸) صادر کی گئی ہو اُسکی ترمیم عمل میں نہ آئے -

تحت ضابطہ ہذا قواعد وضع کرنیکا اختیار سرکار عالی کو حاصل ہوگا۔

دفعہ (۱۰) ۔ سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ احکام ضابطۂ ہذا کی تعمیل کیلئے قواعد وضع کرے۔

سید بدرالدین حسین ۔ نائب معتمد مال

وجوہ و فحوائے متعلقہ ضابطہ معاہدات بھگیلگان ممالک محروسہ سرکار عالی

رواج بیگاری اور جبریہ مزدوری کو مسدود کرنے و نیز بلوط داران و سیت سندھیوں کے حقوق و فرائض کے تعین کرنے کی غرض سے فرمان مبارک مترشدۂ یکم شعبان ۱۳۴۱ھ کی تعمیل میں گشتی نشان (۷)، ۱۳۳۶ف جاری کی گئی۔

من بعد انٹرنیشنل لیبر کانفرنس منعقدہ جنیوا کی تحریک پر حکومت ہند نے سرکار عالی کی توجہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے بعض اضلاع تلنگانہ کے رواج بھگیلہ گری کی جانب منعطف کرائی کیونکہ ان کے خیال میں مزدوری کا اس قسم کا معاہدہ ایک قسم کی جبریہ مزدوری کے مماثل ہے۔

اس رواج کے تحت زراعت پیشہ مزدور جن کا پست اقوام ہی سے ہونا ضروری نہیں ہے شادی وغیرہ کے مواقع پر بڑے زمینداراں مثلاً دیسمکھاں وغیرہ سے اس شرط سے قرض لیا کرتے ہیں کہ وہ اُن کے پاس تا ادائی قرضہ ایک معینہ یا غیر معینہ مدت تک مزدوری کریں گے۔ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ سابقہ قرضہ جات کی ادائی ہونے سے قبل ان مزدوروں کو مزید قرضہ لینے کی ضرورت داعی ہوتی ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ اُن کی قلیل ماہواریں سے جو (۳ یا ۴) روپیہ سے زائد نہیں ہوتی ہے قرضہ ادا کر نہیں سکتے جس کی وجہ سے اُن کو اپنی ساری عمر اپنے قرض دہندہ کے پاس ملازمت کرنی پڑتی ہے۔

اقرارنامہ جات و معاہدات بعض وقت اس طریقہ سے مرتب کئے جاتے ہیں کہ اگر قرض گیرندہ اُن کے شرائط کی تکمیل نہ کرے تو ادائی قرض کی ذمہ داری ان کے ورثا پر عائد ہوتی ہے۔

اس مسئلہ پر غور کرنے کی غرض سے صوبہ داروں و تعلقداروں کی ایک کانفرنس منعقد کیگئی

اور مزید غور و تحقیقات کے بعد سررشتۂ مال نے یہ رائے قائم کی کہ اگرچہ کہ رواج بھگیلہ گری ممالک محروسہ سرکار عالی میں ہر جگہ یا اس کے بیشتر حصہ میں رائج نہیں ہے تاہم یہ مناسب ہوگا کہ کم از کم اس حد تک قانون نافذ کیا جائے کہ ایسے معاہدات کے بروئے کار لانے میں عدالتوں سے جو امداد مل سکتی ہے اس کو محدود کر دیا جائے اور ایسے معاہدات کی پابندیوں کی مدت کا تعین کر دیا جائے۔ لہذا مشیر صاحب قانونی کے مشورہ سے ایک مسودہ ضابطہ موسوم بہ "ضابطہ معاہدات بھگیلگان" مرتب کیا گیا ہے۔ ضابطۂ ہذا کل ممالک محروسہ سرکار عالی سے متعلق رہے گا اور حال ہی میں ذریعہ فرمان مبارک مترشدہ یکم شوال ۱۳۵۴ھ اس کی منظوری شرف صدور لائی ہے۔ آئندہ چلکر مقامی ضروریات کے مدنظر مزید تجربہ حاصل ہونے پر سرکار عالی کا یہ منشاء ہے کہ مجلس وضع قوانین میں بہار و اڑیسہ ایکٹ نشان (۸) بابتہ ۱۹۲۰ء کے مماثل ایک مسودہ قانون پیش کیا جائے۔

اعلان

محکمۂ معتمدی تجارت و حرفت وغیرہ واقع ۲۷ اسفندار ۱۳۴۵ف

جریدہ اعلامیہ (۳۰) جلد (۶۷) نمبر مورخہ ۲۲ خورداد ۱۳۴۵ف ص ۳۰۷ نمبر واول

نشان (۲)

بہ نفاذ اختیارات محصلہ بروئے شرط متعلق دفعہ (۲) ضمن (۳) الف قانون کارخانہ جات سرکار عالی نشان (۴) بابتہ ۱۳۳۶ف سرکار عالی ان کل چاول کی گرنیوں کو جن میں سال کے کسی ایک دن کم از کم دس آدمیوں کو کام پر لگایا جاتا ہو بوجوہ ذیل کارخانہ قرار دیتی ہے۔

(۱) سررشتۂ کارخانہ جات کی رپورٹوں کے مطابق موجودہ گرنی ہائے برنج کے منجملہ دو ثلث ایسی ہیں جو کسی طرح بھی فی الوقت قانون مذکور کے تابع نہیں ہیں۔ کیونکہ ان میں کام پر لگائے ہوئے اشخاص کی تعداد سال کے کسی ایک دن انیس سے متجاوز نہیں ہوتی۔

(۲) یہ نہایت ضروری ہے کہ جملہ گرنی ہائے برنج قانون کارخانہ جات کے تحت لائی جائیں کیونکہ ان گرنیوں کی کلیں پیچیدہ ہوتی ہیں اور تاوقتیکہ ان کے اطراف کٹگرہ نہ لگائے جائیں خطرہ کا احتمال ہے۔ ان گرنیوں میں عورتیں زیادہ تعداد میں کام پر لگائی جاتی ہیں

اور تا وقتیکہ قانوناً اس کا انسداد نہ ہو فصل پران سے روزانہ (۱۴ یا ۱۵) گھنٹہ تک کام لیا جاتا رہے گا ان گرنیوں میں روشنی اور حفظان صحت کی حالت نہایت ناقابل اطمینان رہتی ہے اور تا وقتیکہ ان کو تحت قانون کارخانہ جات نہ لایا جائے قانون مذکور کے احکام متعلقہ روشنی و حفظان صحت کا نفاذ نہیں ہو سکتا ۔

(۳) ان بڑی گرنی ہائے برنج کے حق میں جو اس وقت قانون مذکور کے تابع ہیں یہ ناانصافی ہوگی ۔ اگر چھوٹی گرنیوں کو زیادہ گھنٹوں تک کام کرنے دیا جائے اور بڑی گرنیوں کو اس سے روکا جائے تا وقتیکہ چھوٹی گرنی ہائے برنج کو قانون مذکور کے تابع نہ کیا جائے یہ امکان ہے کہ چھوٹے گرنیونکی موجودہ کثیر تعداد میں اور اضافہ ہو جائے اور اس طرح ایک اہم طبقہ مزدوراں کا قانون مذکور کے فوائد سے محروم رہجائے ۔

شرحدستخط ۔ نواب رئیس جنگ بہادر
معتمد تجارت و حرفت

جریدہ اعلامیہ
جلد ۲۷ نمبر (۲۰)
مورخہ ۲۲ ر
فردوی سنہ ۱۳۴۶ ف
جزو ثالث
صہ ۱۰۷

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانونی — نشان مثل (۹۷) بابتہ سنہ ۱۳۴۳ ف

قانون

ترمیم قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۱) بابتہ سنہ ۱۳۴۵ ف

(بپیشگاہ اعلحضرت مد ظلہم سے بتاریخ ۳۰ ر اسفندار سنہ ۱۳۴۵ ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کیجائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام قانون مقامی تاریخ نفاذ و وسعت — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ — دفعہ (۲) - قانون صحرا ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۱۰) کے نفقرہ (د) میں بجائے الفاظ "چھ مہینے" الفاظ "چار مہینے" قائم کئے جائیں۔

ہاشم یار جنگ
معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغہ قانونی نشان مثل (۱۲۷) بابتہ ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۲۰) مورخہ ۲۲ سہر فروردی ۱۳۴۴ف جز و ثالث ص ۱۰۹

قانون

ترمیم قانون انجمنہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۲) بابتہ ۱۳۴۵ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۳۰ اسفندار ۱۳۴۵ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۴۳) ضمن (۱) فقرہ (ص) — دفعہ (۲) - قانون انجمن ہائے امداد قرضہ ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۴۳) ضمن (۱) کے موجودہ فقرہ (ص) کے بجائے حسب ذیل فقرہ (ص) قائم کیا جائے

(ص) - اُن شرائط کا تعین جن کی پابندی کے ساتھ کوئی انجمن اپنے ارکان کو منافع تقسیم کرسکے گی اور حصص کے منافع کی انتہائی شرح جو مختلف نوعیت کی انجمنیں اپنے ارکان کو تقسیم کرسکیں گی اور جو مختلف ہوسکیگی۔

ہاشم یار جنگ - معتمد

جریدہ اعلامیہ جلد ۶ نمبر (۱۸) مورخہ ۲۸ ر فروردی ۱۳۴۵ف جزو اول ص ۳۳۱

گشتی محکمہ سرکار عالی صیغہ فینانس

واقع ۱۳ ر اسفندار ۱۳۴۵ف

نشان (۱۰) — نشان مثل (۱۱/ قرضہ) صیغہ حساب ۱۳۴۴ف

مقدمہ

ترمیم قواعد (۸) و (۱۶) مندرجہ گشتی نشان (۲۶) مورخہ ۵ ر خورداد ۱۳۴۴ف

متعلق قواعد قرضہ تعمیر امکنہ ذریعہ بنک

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس ......

بخدمت شریف جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی و جمیع معتمد صاحبان سرکار عالی ...

بمقدمہ صدر ترقیم ہے کہ گشتی دفتر ہذا نشان (۲۶) مورخہ ۵ ر خورداد ۱۳۴۴ف میں قرضہ تعمیر امکنہ بذریعہ بنک کے جو قواعد شائع ہوئے ہیں اُن میں سے قاعدہ نمبر (۸) و (۱۶) کی ترمیم کی طرف حیدرآباد کواپریٹیو ڈومینین بنک نے توجہ دلائی جانے کی وجہ سے اسپر غور کئے بعد بجائے قواعد (۸) و (۱۶) سابقہ کے جدید قواعد (۸) و (۱۶) حسب ذیل قائم کئے جاتے ہیں۔

قاعدہ (۸) معمولاً قرضہ تین مساوی اقساط میں ایصال ہوگا۔ پہلی قسط کی اجرائی بعد تکمیل اقرارنامہ ہوگی بشرطیکہ بنک کی رائے میں بازاری قیمت زمین پہلی قسط کی رقم مطلوبہ سے (۲۵) فیصدی زائد ہو۔ دوسری اور تیسری قسط کی اجرائی کے وقت قیمت کی تشخیص کا کام جن مقدمات میں بنک مناسب خیال کرے کسی ایسی ایجنسی کے تفویض کیا جاسکیگا جس کو ہر مقدمہ کے لحاظ سے بنک مقرر کرے۔ ایسی صورت میں جبکہ یہ ایجنسی سررشتۂ تعمیرات سرکار عالی ہو تو دوسری تیسری قسط صرف اُسی وقت ایصال ہوسکے گی جبکہ مقررہ فارم پر سرکار عالی کے سررشتہ تعمیرات کی تصدیق متعلق تخمینی اخراجات تعمیر تکمیل شدہ اور قرضہ گیرندہ کا بیان متعلقہ حقیقی اخراجات پیش ہوں بشرطیکہ قیمت کی تشخیص کا کام سررشتہ تعمیرات سرکار عالی کے تفویض کئے جانے کی صورت میں معاوضہ جو منجانب بنک سررشتۂ تعمیرات کو قابل ایصال ہوگا کسی حالت میں اُس قسط کی رقم پر جو اس تشخیص کی بناء پر ایصال ہوگی ایک فیصدی سے زائد نہ ہوگا۔

قاعدہ (۱۶) مقرضہ گیرندہ کے قرضہ کی کامل ادائی کے قبل ملازمت سرکار عالی سے علحدہ ہونے یا فوت ہوجانے کی صورت میں بنک کو یہ حق حاصل ہوگا کہ قرضہ گیرندہ

یا اُس کے ورثاء - وصی - منتظم یا منتقل الیہ کو ایسی قسط ناغہ شدہ کی تاریخ سے ایک ماہ کی نوٹس دیکر بلا عدالتی ڈگری حاصل کئے جائداد مکفولہ کو بذریعہ ہراج عام یا خاص فروخت کردے ایسی صورت میں قرضہ کی کامل رقم کی ادائی کے بعد جو رقم بنک کی تحویل میں بچ رہے گی وہ قرضہ گیرندہ کو واپس کردیجائے گی -

پس آئندہ سے حسبہٗ عمل فرمایا جائے -

ف ۲ - نقل ہذا بخدمت جناب منیجر صاحب دی حیدرآباد کوآپریٹیو ڈومینین بنک لمیٹڈ حیدرآباد بحوالہ مراسلہ آندفتر نشان (۱۲۶۶/۲۱) مورخہ ۲۵ - آبان ۱۳۴۴ف اطلاعاً مرسل ہے -

(تعینہ بال) وینکٹ راؤ داتار - نائب معتمد فینانس

قواعد جاگیرات بسلسلہ قواعد نظام ساگر منظورۂ سابقہ

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۲۱) مورخہ ۲۹ - فروردی ۱۳۴۵ف صفحہ ۳۷۶ جزو اول

۲۶ - فروردی ۱۳۴۵ف

اراضیات جاگیر زیر نہر کاشت تری کا لزوم

ف ۲۵ - علاقہ جاگیرات کی وہ جملہ اراضیات جن میں نہر نظام ساگر سے آبپاشی ہوسکتی ہو فقرات آئندہ کے مطابق تری میں مزروع کرائی جائیں گی -

جاگیرات میں یادداشتوں کی ترتیب

ف ۲۶ - مثل علاقہ خالصہ علاقہ جاگیرات کے لئے بھی تعلقدار امور مندرجہ فقرہ (۲) قواعد کے متعلق تفصیلی یادداشت مرتب کرائیں گے اور اُس کے متعلق جن امور کی تکمیل بتوسط جاگیردار ہونا ہے اُس کی نسبت جاگیردار کو تفصیلی ہدایات جاری کریں گے جن کی تعمیل ہر جاگیردار پر لازم ہوگی -

لزوم بندوبست مواضع جاگیر

ف ۲۷ - (الف) - وہ اراضی جاگیر جو نہر نظام ساگر سے قابل آبپاشی قرار پائے اگر بندوبست شدہ نہیں ہے تو دفتر بندوبست سرکار عالی کے ذریعہ سے بہ صرفہ سرکاری پیمائش و پرت بندی کرادیجائیگی -

ب - جن قابل آبپاشی اراضیات جاگیر کی پیمائش و پرت بندی باستصواب دفتر بندوبست سرکار عالی پہلے ہی کرائی گئی ہو تو ایسی صورت میں دوبارہ پیمائش و پرت بندی کی ضرورت نہ ہوگی البتہ ایسی اراضیات خشکی کی پھوڑی و پرت بندی سرکار عالی کی طرف سے کرادیجائے گی جو آئندہ تری پر مزروع ہونیوالی ہو -

ج - جن قابل آبپاشی اراضیات جاگیر کا بندوبست جاگیرداروں نے بطور خود کرالیا ہو تو ایسے عمل بندوبست کی توثیق دفتر بندوبست سرکار عالی سے کرائی جائے گی لیکن جبکہ نقائص کی وجہ سے توثیق نہ ہوسکے تو ازسر نو بندوبست و پرت بندی بصرفہ سرکاری کرائی جائے گی۔

د - علاقہ پائیگاہ کے بندوبست کو تسلیم کیا جائیگا -

مراعات بحق کاشتکاران جاگیر

ف ۲۸ - مراعات مندرجۂ فقرات (۵ و ۶) قواعد ہذا مواضع جاگیری میں بھی نافذ رہیں گے -

کن صورتوں پر اراضی جاگیر کا مزروع کرانا لازمی ہوگا

ف ۲۹ - علاقہ جاگیر کی کسی ایسی اراضی کو جو اگرچہ زیر نہر قرار پائی ہو لیکن وہ کسی ایسے نقص کی وجہ سے جو خارج از اختیار مزارع ہو نا قابل تری ہو یا اُس میں قیمتی چوبینہ یا درختاں واقع ہوں تو اس کو تری میں مزروع کرانا لازمی نہ ہوگا۔

انتظام کاشت در جاگیر حق مقابضت اراضی

ف ۳۰ - علاقہ جاگیر کی زیر نہر اراضی غیر مقبوضہ کو جاگیردار صاحبان اپنی صوابدید سے کاشت پر اُٹھائیں گے اور ایسی اراضی کا اگر کوئی حق مقابضت وصول ہو تو اس سے جاگیرداران کلیتاً استفادہ کریں گے -

جاگیر میں بھی ضروری داخلوں کو رکھا جائیگا

ف ۳۱ - علاقہ جاگیر کی اراضی زیر نہر کے متعلق حسب فقرہ (۱۳) قواعد ہذا دفاتر جاگیرات میں تا بحد ضرورت داخلوں کا مرتب رکھنا ضروری ہوگا -

فقرہ (۱۴) جاگیرات سے بھی متعلق ہوگا

ف ۳۲ - فقرہ (۱۴) قواعد ہذا علاقہ جاگیرات میں بھی مؤثر ہوگا -

جاگیرات فقرات ۱۵ تا ۱۷ سے مستفید ہو سکیں گے

ف ۳۳ - کاشتکاران علاقہ جاگیر مراعات مندرجۂ فقرات (۱۵ - ۱۶ - ۱۷) قواعد سے اُسی طرح استفادہ کرسکیں گے جس طرح کاشتکاران علاقہ خالصہ -

طریقہ ترتیب و تنقید حسابات

تحصیل خالصہ میں تختہ جات تخم ریزی واقساط کی روانگی

ف ۳۴ - (الف) علاقہ جاگیر کی اراضی زیر نہر کے متعلق باتباع عمل خالصہ فصل آبی د

تابی کے زمانہ میں ایک ایک تختہ تخم ریزی اور ایک ایک تختہ قسط (موضع وار) تواریخ مقررہ پر تحصیل متعلقہ میں روانہ کر دینا لازمی ہوگا ۔ تختہ تخم ریزی علاقہ جاگیر کی زیر نہر مزروعہ اراضی کا ایک ثبوت ہوگا اور تختہ قسط کے لحاظ سے تحصیل متعلقہ اقساط کی تاریخ پر جو سرکار عالی میں مقرر ہیں وصول قسط کی نگرانی کیا کرے گی ۔

ب ۔ ڈویژنل افسر صاحبان بمعیت عہدہ داران جاگیر تعلقہ ہر سال رقبۂ سیراب شدہ کی تنقیح کر سکیں گے ۔

اراضی خشکی تری شدہ پر وصول رقم کا طریق عمل ۔

ف ۳۵ ۔ (الف) ۔ اراضیات زیر نہر جو خشکی سے تری میں مبدل ہوں حسب فقرہ (۲۷) قواعد ہذا بندوبست کا جو دھارہ مقرر ہو یا اگر افتتاح نہر تک بندوبست نہ ہو چکا ہو تو بندوبست ہونے تک جو عارضی دھارہ قائم ہو اُس میں سے ہر سال ہر قسط آبی یا تابی کے زمانہ میں بقدر دھارہ خشکی بحق جاگیر مجرا کر لیا جا سکیگا اور بقیہ رقم بحق سرکاری میں سے بحساب فیصدی (۵) روپیہ اخراجات وصول بھی وضع کر لئے جا سکیں گے ۔

بعد ازاں مابقی رقم کو جاگیر دار ارسال تحصیل خالصہ کرا دیں گے اور ارسالنامہ میں مجرائی شدہ رقوم کا حساب بتا دیا جائے گا ۔

(ب) ۔ بندوبست کے دھارے علاقہ سرکار عالی کے مواضع بندوبست شدہ کی طرح ریویزن سے متاثر ہوا کریں گے ۔

علاقہ جاگیر میں اراضی زیر نہر کی جمعبندی ۔

ف ۳۶ ۔ علاقہ جاگیر کی اراضی زیر نہر کی علحدہ جمعبندی اُن اوقات پر اور اُن قواعد کے تحت جو سرکار عالی میں نافذ ہیں یا آئندہ نافذ رہیں گے علاقہ جاگیر میں عمل میں آئیگی ۔

ختم جمعبندی کے بعد بعجلت ممکنہ اراضی زیر نہر کا موضع وار نتیجہ جمعبندی معہ ایک ایسے تختہ کے جس سے کمی و معافی کی تفصیل ظاہر ہو سکے تحصیل متعلقہ میں روانہ کر دینا ضروری ہوگا تاکہ تحصیل ہر وقت مجموعی حسابات کو مرتب کر سکے ۔

جاگیرات میں کب تنقیح کرا دینا ضروری ہوگا

ف ۳۷ ۔ ایسی صورت میں کہ کسی جاگیر میں اراضی زیر نہر کے متعلق حسابی نقائص ظاہر ہوں یا کمی و معافی کے عملیات قابل غور قرار پائیں ۔ یا کسی سرزمین کی تنقیح کی ضرورت محسوس ہو تو مقامی عہدہ داران مال و آبپاشی کے مطالبہ پر تنقیح کرا دینا ضروری ہوگا ۔

برخلاف عملیات جاگیر کس طرح تجویز ہوسکیگی

ف ۳۸ ۔ کسی عمل کمی و معافی کی اصطلاح کے لئے یا اور کسی وجہ معقول پر علاقہ جاگیر کی جمعبندی کے خلاف کسی امر کو فیصل کرانا ہو اور اُس سے علاقہ جاگیر کو اختلاف ہو تو ایسا مقدمہ اولاً تعلقدار ضلع کی صوابدید کے لئے پیش کیا جائے گا اور بعد ازاں حکم تعلقدار ضلع کے لحاظ سے کارروائی عمل میں لائی جائے گی ۔

ف ۳۹ ۔ جاگیر دار صاحبان اگر چاہیں تو رقبہ سیراب شدنی اندرون جاگیر کے بارے میں بالمقطعہ رقم کا قرار داد کرا سکتے ہیں بشرطیکہ اس کے متعلق کافی تجربہ حاصل کیا جا چکا ہو اور اراضی جاگیر میں کاشت تری کافی طور پر ترقی پا گئی ہو ۔

موجودہ اباقیات تری میں نہر کا پانی لینا لازمی نہ ہوگا ۔

ف ۴۰ ۔ علاقہ جاگیرات کی اُن اراضیات تری میں جو وہاں کے موجودہ ذرائع آبپاشی کے تحت مزروع ہو رہی ہیں نہر کا پانی لینا لازم نہ ہوگا ۔

لیکن ایسی صورت میں کہ کسی جگہ سابقہ ذرائع آبپاشی میں نہر کا پانی کسی ناگزیر طریقے سے شامل ہو کر سابقہ آیاکٹ میں اضافہ کاشت تری کا موجب ہوتا ہو یا علاقہ جاگیر میں ناساعدت ہنگام اور قلت آب کی بناء پر نہر سے پانی لینے کی ضرورت کو محسوس کیا جائے تو ایسے جاگیری ذرائع آبپاشی کے تحت قبل روانی نہر جو اوسط قابل وصول دہ سالہ برآمد ہو اُس کو بعد نہر قابل وصول میں سے مجری کر کے زائد رقم بطور حق آب داخل کرائی جائے گی اور اُس کے وصول کے اخراجات فیصد (۵) روپیہ جاگیر دار کو ادا کئے جائیں گے ۔

مثلاً ایک تالاب کے تحت ایک سو ایکر ایاکٹ ہے اور اُس کی مقررہ رقم (۱۲۰۰) روپے ہے لیکن قلت بارش کے باعث ہر سال پورا رقبہ مزروع نہیں ہوا کرتا تھا اس لئے اوسط قابل وصول کی مقدار (۸۴۰) روپے تھی اب نہر سے پانی لیا جائے تو تقریباً سالم رقبہ کاشت ہو سکیگا اور قابل وصول کی مقدار (۱۲۰۰) روپے ہو جائیگی ۔ ایسی صورت میں (۳۶۰) روپے کی جو زائد رقم وصول ہوگی وہ بطور حق آب سرکاری آمدنی متصور ہوگی اور اُس میں سے اخراجات وصول کی بابتہ بحساب فیصد (۵) روپے (۱۸) روپے علاقہ جاگیر کو دئے جائیں گے ۔

علاقہ جاگیر میں نگہداشت و تقسیم آب کی ذمہ داریاں

نگہداشت و تقسیم آب کی ذمہ داری

ف ۴۱ ۔ فقرہ (۳۰) کے جزو اول کے منشاء میں علاقہ جاگیرات کو بھی شامل رکھا جائیگا ۔

فقرہ مذکور کے جزو دوم کے مطابق بڑی نہر اور اُس کی شاخوں کی توموں سے کھیتوں کے جن نالوں میں پانی چھوڑا جائے ایسے نالوں کی نگہداشت اور اُن سے تقسیم آب کی نگرانی مثل علاقہ خالصہ جاگیرداراں بذریعہ عمال دیہی علاقہ جاگیرات میں عمل میں لائیں گے ۔

فقرہ (۲۱) کا جاگیرات سے تعلق

۴۲ ۔ فقرہ (۲۱) جاگیرات سے بھی متعلق رہیگا

فقرہ (۳۳) کے لحاظ سے جاگیرات کو بھی اطلاع دیجائیگی

۴۳ ۔ بموجب منشاء فقرہ (۲۳) جو کارروائی علاقہ خالصہ میں عمل میں آئے اُس کی اطلاعیں تحصیلات متعلقہ سے علاقہ جاگیرات کو بھی بروقت دیدیجائیں گی تاکہ علاقہ جاگیرات میں بھی اُس کے مطابق عمل ہو سکے ۔

ثبت دستخط ناظم معتمدی مال

اعلان

۱۶ر فروردی سنہ ۱۳۴۵ف

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۳۱) مورخہ ۲۹ر فروردی سنہ ۱۳۴۵ف جزو اول ص ۳۷۹

چونکہ بذریعہ فرمان مبارک مشرفہ ۷ار رمضان المبارک سنہ ۱۳۵۲ھ یہ حکم محکم شرف صدور پایا ہے کہ اس امر کا اعلان کر دیا جائے کہ حضرت اقدس واعلیٰ نے گورنمنٹ کی پیشکردہ تجاویز متعلقہ انسداد استعمال مسکرات اندرون ممالک محروسہ سرکار عالی قیام کمیٹی بغرض ترغیب و تحریص برائے ترک مسکرات اور ممکنہ جائز امداد کمیٹی انسداد مسکرات منجانب عہدہ داران سرکار عالی کو شرف منظوری بخشا ہے اس لئے ذریعہ ہذا بغرض اطلاع عوام وعامۃ الناس یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ :-

ارکان کی ایک کمیٹی زیر صدارت نواب مرزا یار جنگ بہادر کا تقرر (۳) سال کے لئے سرکار عالی کی طرف سے کیا جا رہا ہے ۔ کمیٹی مذکور کو مجاز کیا گیا ہے کہ حسب قواعد مندرجۂ ذیل انسداد استعمال مسکرات کا کام کرے جہات مختلفہ میں انسدادی جد و جہد کا آغاز کرنے کے لئے سرکار عالی نے سال اول من ابتدائے سنہ ۱۳۴۵ف پانچہزار روپیہ کی رقم بطور امداد عطا کی ہے ۔

قواعد

متعلقہ کارکردگی اعزازی مرکزی کمیٹی انسداد استعمال مسکرات و ذیلی کمیٹی ہائے اضلاع سرکار عالی

(۱) تحت احکام سرکار حسب ذیل قواعد متعلقہ کارکردگی کمیٹی ہائے متذکرۂ صدر نافذ کئے جاتے ہیں۔ مرکزی کمیٹی بشمول صدر مشتمل ہوگی ...... ارکان پر جن کا تقرر گورنمنٹ کرے گی لیکن صدر کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ بمشورہ و منظوری معتمد صاحب سرکار عالی سررشتۂ مال حسب صوابدید ایک یا دو ارکان کو بحیثیت رکن کمیٹی کسی خاص غرض کے لئے مقرر کریں مگر ایسے ارکان کو اُس مدت کے لئے مقرر کئے جائیں گے جس مدت تک کہ صدر کمیٹی کارگزار رہے۔

(۲) صدر اور ارکان کمیٹی کا تقرر (۳) سال کے لئے کیا جائے گا مگر ان کا دوبارہ تقرر ہوسکیگا

(۳) جیسے جیسے نشستیں خالی ہوتی جائیں ارکان کا تقرر بمشورۂ صدر کمیٹی کیا جائے گا۔

(۴) صدر مرکزی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کسی رکن کی رخصت منظور کرے مگر مدت رخصت (۶) ماہ سے زائد نہ ہوسکیگی۔

(۵) ارکان مرکزی کمیٹی اگر جلسے (۲) ماہ سے زائد مدت کے لئے غیر حاضر ہو جائیں یا رخصت لیں تو یہ سمجھا جائے گا کہ دوامی طور پر اُنہوں نے اپنی نشست کو خالی کر دیا ہے بجز اس کے کہ مرکزی کمیٹی کی سفارش پر سرکار اس کے خلاف طے فرمائے جب کبھی ایسی نشست خالی ہو تو بقیہ مدت رکنیت کے لئے دوسرے رکن کا تقرر سرکار کی طرف سے کیا جائیگا۔

(۶) اگر سرکار مناسب خیال کرے تو بمشورۂ صدر مرکزی کمیٹی اضلاع میں کمیٹی انسداد استعمال مسکرات تین سال کی مدت کے لئے قائم کرے گی ایسی کمیٹی انسداد استعمال مسکرات ضلع کے

ارکان کی تعداد بشمول صدر کمیٹی (۵) ہو گی ۔

(۷) صدر مرکزی کمیٹی مجاز ہوگا کہ (۶) ماہ کی مدت تک کمیٹی ضلع کے ارکان یا صدر کی رخصت منظور کرے اور زمانہ غیر حاضری میں کسی شخص کو بحیثیت منصرم صدر کام کرنے کے لئے مقرر کرے ۔

(۸) ارکان کمیٹی ضلع یا صدر (۶) ماہ سے زائد مدت تک جلسوں سے غیر حاضر رہیں یا رخصت حاصل کریں تو یہ تصور کیا جائے گا کہ یہ مستعفی ہو گئے ہیں بجز اس کے کہ صدر مرکزی کمیٹی کی سفارش پر سرکار اس کے خلاف طے کرے جب کوئی مستقل نشست خالی ہو تو سرکار بقیہ مدت رکنیت کے لئے بمشورۂ صدر مرکزی کمیٹی تقرر کرے گی ۔

(۹) تمام کمیٹیوں کو چاہئے کہ ہر سہ ماہی میں کم سے کم ایک جلسہ ضرور منعقد کریں اور معتمدین کمیٹی کا فریضہ ہوگا کہ بشکل کتاب یا رجسٹر ہر جلسہ کی روئداد دستخطی صدر کمیٹی کا ریکارڈ رکھیں ۔

(۱۰) مرکزی کمیٹی کے لئے اور باضابطہ طور پر قائم کردہ کمیٹی ضلع کے لئے تنخواہ یاب معتمد اور چپراسی کا تقرر صدر مرکزی کمیٹی کر سکیں گے اور صدر مذکور کو اختیار ہوگا کہ بشرط ضرورت معتمد اور چپراسی کو برطرف کر دیں ۔ مؤخرالذکر صورت میں اختیار کا استعمال کمیٹی ضلع کے صدر کی رپورٹ پر غور کرنے کے بعد کیا جا سکتا ہے ۔

(۱۱) اگر صدر کمیٹی کے دفتر میں کمیٹی کے جلسے منعقد کرنا یا ریکارڈ کو محفوظ رکھنا ممکن نہ ہو تو بربناء تحریک صدر کمیٹی سرکار اس کام کے لئے مناسب اور موزوں مقام کا انتظام کرے گی یا موزوں مکانات کے لئے مناسب ماہانہ کرایہ منظور کرے گی ۔

(۱۲) مرکزی کمیٹی کو حسب ذیل اختیارات حاصل ہوں گے ۔

الف ۔ انسداد استعمال مسکرات کی تبلیغ و تشہیر اور فرمان مبارک مورخہ (۱۷) رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ میں جس مقصد کا اظہار کیا گیا ہے اُس کے حصول کے لئے بمشورۂ سررشتہ مال ضروری کارروائی کرنا یا اُس کے متعلق مشورہ دینا مثلاً سررشتہ تعلیمات کو مشورہ دینا کہ نصاب تعلیمی میں ایسے قصہ کہانیوں کو شامل کیا جائے جن میں ترک مسکرات پر زور دیا گیا ہو ۔ ترک مسکرات کے متعلق چھوٹے چھوٹے رسالہ جات مرتب و تقسیم کرنا دوکانات لائسنس کے مقام یا کسی مقام پر دوکانات

لائسنس کی تعداد کے متعلق سرکار عالی بصیغۂ مال کو توجہ دلانا یا سفارشات کرنا یا مسودہ قواعد پیش کرنا اور شراب خواری کی عادت کو چھڑانے یا کم کرنے کی غرض سے چائے خانہ جات قائم کرنا قصبات میں کتب خانہ جات کا افتتاح اور حسب گنجائش مناسب مقدار رقم دینا تاکہ اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے شراب خواری کو کم کر کے روپیہ پس انداز کیا ہے ۔ ماڈل حوض تعمیر کئے جائیں ۔

ب ۔ بشرط ضرورت قابل اعتماد ایجنٹوں کو مقرر کرنا اس غرض سے کہ وہ مقامی عہدہ داران آبکاری کے ساتھ گرفتاری خفیہ کشید و ناجائز درآمد شراب و اشیاء منشی میں تعاون کریں تاکہ دوکانات شراب کی تعداد میں کمی ہو جانے کی وجہ سے پبلک کو خفیہ کشید کنندگاں اپنی طرف مائل و متوجہ نہ کر سکیں اور شراب نوشی میں مؤثر طریقہ پر کمی کرنے میں سرکار کو مشکلات میں نہ ڈالیں ۔

ج ۔ بمتابعت قواعد ہذا ذیلی قواعد متعلقہ اختیارات صدر و ارکان مرکزی کمیٹی ۔ کاروبار کمیٹی ۔ تعلقات مابین مرکزی کمیٹی و کمیٹی ہائے اضلاع اجرائی تنخواہ یا الاونس ملازمان و ایجنٹ کمیٹی و دیگر امور متعلقہ کارکردگی کمیٹی ہائے متذکرۂ صدر مرتب کرنا ۔

د ۔ عام طور پر شراب خواری و فروخت اشیاء منشی کے متعلق اغراض ترک مسکرات کی حد تک سرکار کو مشورہ دینا اور تجویزات پیش کرنا ۔

(۱۳) سرکار عالی ۱۳۴۵ ف میں پانچ ہزار روپیہ بطور امداد عطاء کرے گی اور آئندہ سنین میں اگر مناسب معلوم ہو تو اس امداد میں اضافہ کیا جا سکیگا ۔ مرکزی کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ کمیٹی ہائے اضلاع سے مشورہ کرنے اور تجاویزات طلب کرنے کے بعد حتمنہ بہترین طریقہ پر اس رقم کو تقسیم کرے اور کام میں لائے ۔ سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ اگر کمیٹی کے کاروبار یا کارروائیاں ناپسندیدہ رنگ اختیار کر لیں تو امداد موقوف کر دے ۔

(۱۴) صدر مرکزی کمیٹی کا فرض ہوگا کہ ہر سال کے آغاز پر سالانہ موازنہ اور ختم سال پر تفصیلی حسابات خرچ سرکار میں پیش کرے ۔ سرکار اُن اخراجات کی تنقیح ہر سال کرائیگی ۔

(۱۵) صدر کمیٹی ہائے اضلاع کو چاہئے کہ وہ سرکاری طور پر صرف صدر مرکزی کمیٹی سے مراسلت کرے اور مؤخر الذکر سرکاری طور پر راست مراسلت معتمد مال سے کریں گے کسی بھی کمیٹی کے صدر یا ارکان کسی عہدہ داران آبکاری سے مراسلت نہیں کریں گے بجز اس کے کہ اُن

اغراض و مقاصد کی تکمیل مقصود ہو جن کا ذکر قاعدہ (۱۲) ضمن (ج ب) میں کیا گیا ہے۔

(۱۶) صدر و ارکان مرکزی کمیٹی کو مجاز کیا جاتا ہے کہ وہ اپنے مقامی علاقہ جات میں توسیع تحریک ترک مسکرات کے سلسلہ میں ایسے رقوم چندہ جمع کریں جو برضا و رغبت دیگئی ہوں۔ ایسے چندوں کو مرکزی کمیٹی کے روزانہ حسابات کی کتاب میں درج کیا جائے گا۔

(۱۷) برائے اغراض (مندرجۂ بالا) کمیٹی ہائے اضلاع کے صدور کو اختیار ہوگا کہ ایسے چندوں کو وصول کرے جو برضا و رغبت دئے گئے ہوں ایسے جمع کئے ہوئے رقوم ہر ماہ کے ختم پر صدر مرکزی کمیٹی کے پاس روانہ کئے جائیں گے اور وہ اس رقم کو مرکزی کمیٹی کے روزانہ حسابات کی کتاب میں جمع کرلیں گے مگر ان رقوم کو اُن اضلاع کے لئے مختص کردیا جائے گا جہاں کہ یہ رقوم جمع کیگئی تھیں۔

(۱۸) تمام رقوم امپیریل بنک آف انڈیا میں جمع کرائی جائیں گی صرف پچاس روپیہ معتمد مرکزی کمیٹی اپنے پاس رکھ سکیں گے تاکہ روزانہ اخراجات ادا کئے جاسکیں۔

(۱۹) بیس روپیہ سے زائد رقوم کی اجرائی یا تقسیم خواہ وہ اضلاع میں ہو یا بلدۂ حیدرآباد میں بذریعہ چک کی جائے گی اور یہ رقوم صرف صدر مرکزی کمیٹی بیانک سے بذریعہ چک حاصل کریں گے تمام رقوم متصرفہ کے تمسکات محفوظ رکھے جائیں گے۔

ثبت شد دستخط۔ مددگار معتمد

مراسلہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲۱ر فروردی ۱۳۴۵ف

نشان (۱۹۹۵) نشان مثل (۸۶/۲۰) ۱۳۴۲ف (صیغۂ موٹر سرویس)

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر ۲۳ مورخہ ۵ ر اردی بہشت ۱۳۴۵ف جزو اول ص ۴۳۱

مقدمہ

انتظام موٹر رانی بر سڑک ہائے اضلاع منجانب ریلوے بس سرویس

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....

بخدمت جناب صوبہ دار صاحبان ہر چہار اسمات ممالک محروسہ سرکار عالی

بمقدمۂ مندرجۂ عنوان ترقیم ہے کہ قبل ازیں مختلف مراسلات کے ذریعہ مختلف اضلاع کی جن سڑکوں پر ریلوے بس سرویس کو موٹر رانی کی اجازت دیگئی ہے وہ باتباع عرضداشت مرتبہ سررشتۂ فینانس مورخۂ ۱۶ ر ربیع الاول ۱۳۵۰ھ جس کی منظوری ذریعہ فرمان خداوندی مترشحہ

یکم ربیع الثانی ۱۳۵۰ ہجری شرف اصدار پائی ہے دیگئی - عرضداشت مذکورہ میں یہ تحریر کیا گیا تھا کہ فی الوقت چند منتخبہ سڑکوں پر ریلوے بس سرویس کو منا پلی دیجائے گی اور اسکیم کے تشفی بخش ثابت ہونے کی صورت میں رفتہ رفتہ جملہ سڑک ہائے ممالک محروسہ سرکار عالی پر ریلوے بسیں جاری کئے جائیں گے اس لحاظ سے جن سڑکوں پر قبل ازیں ریلوے بس سرویس کو موٹر رانی کی اجازت دیگئی ہے اور آئندہ دیجائے گی وہ بطور منا پلی تصور ہونی چاہیئے - لیکن جن مراسلات کے ذریعہ قبل ازیں جن سڑکوں پر موٹر رانی کی اجازت دیگئی ہے اور جس کی تفصیلی فہرست اس کے ساتھ منسلک ہے اُن میں لفظ "مناپلی" کا استعمال نہیں کیا گیا ہے جس کی وجہ سے بعض دفاتر سرکاری کو یہ تسامح ہو رہا ہے کہ ریلوے بس سرویس کو "مناپلی" نہیں دیگئی ہے اور اُن سڑکوں پر دوسری خانگی سرویس بھی چلائی جاسکتی ہیں - جس کی وجہ سے ریلوے کو نقصان اور انتظامی امور میں پیچیدگیاں رونما ہو رہی ہیں - ان نقائص کو دور کرنے کی غرض سے اب ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ سڑک ہائے مندرجہ فہرست منسلکہ پر ریلوے بس سرویس کو موٹر رانی کی جو اجازت دیگئی ہے اُس کو مناپلی تصور کیا جائے اور ان سڑکوں پر کسی دوسری کمپنیوں یا اشخاص کو موٹر سرویس چلانے کی اجازت نہ دیجائے اگر کسی سڑک کی بابتہ فی الحال لائسنس جاری کیا گیا ہے تو آئندہ مدت مقررہ گذرنے کے بعد اُن کی تجدید نہ کی جائے - براہ کرم حسبہٗ دفاتر تحت کے نام احکام اجراء فرمائے جائیں -

مثنےٰ ہذا بخدمت جناب صدر ناظم صاحب کوتوالی اضلاع ملک سرکار عالی معہ نقل فہرست محولۂ بالا اطلاعاً مرسل ہے -

مثلث ہذا بخدمت جناب معتمد صاحب صرفخاص مبارک معہ نقل فہرست محولۂ بالا اطلاعاً مرسل ہے -

لچھمی نارائن رجسٹرار

List of Roads over which the Railway has been given a monopoly.

Road	Date
Hyderabad—Nalgonda	15th June 1932.
Hyderabad—Khammameth	
Bhongir—Nalgonda	
Kazipet *via* Hanumkonda to Mulug	15th July 1932.
Do Warangal to Wardanpet	
Do Hanumkonda to Narsimpet	
Kazipet *via* Hanumkonda to Parkal ...	1st January 1933
Narsimpet—Nalgonda	
Nizamsagar—Kamareddi	1st Azur 1343 F.
Do Deglur	
Nizamabad—Armoor	
Nizamsagar-Nizamabad *via* Banswada & Bodhan	
Yellareddi—Pocharam	
Hyderabad—Bhongir *via* Lallaguda ...	
Do Bhongir direct	
Bhongir—Jangaon	
Hyderabad—Mahbubnagar	
Achampet—Nizampet	
Shadnagar—Shahabad	
Nander—Deglur	5th April 1934.
Nander—Latur	1st Azur 1344 F.
Nander—Kandhar *via* Loha	
Nander—Hingoli	
Kambharwari—Hadgaon	
Nirmal—Adilabad	5 November 1934.
Neradikonda—Boath	
Nirmal—Basar	
Nirmal—Mancherial	
Mancherial—Chinnur	
Armoor—Nirmal	
Wardanpet—Khammameth	1st December 1934
Khammameth—Wyra	
Wyra—Kallore	
Wyra—Bonakalu	
Mahboobnagar—Deverkadra	
Mahboobnagar—Koilkonda	
Mahboobnagar—Nawabpet	
Hingoli—Kannergaon	6th March 1935

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۲۲) مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۴۵ف جزو اول ص

گشتی محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس واقع ۲۲ فروردی ۱۳۴۵ف

نشان (۱۱)

مقدمہ

تحریک سررشتۂ فینانس دربارۂ ترمیم قانون دعاوی خلاف سرکار

منجانب نواب فخریار جنگ بہادر معتمد فینانس

بخدمت جمیع معتمد صاحبین سرکار عالی...

مقدمہ صدر اطلاعاً تحریر ہے کہ سررشتۂ فینانس نے ایک یادداشت معزز کونسل میں بایں بیان پیش کی تھی کہ سررشتہ فینانس کی دانست میں خدمت مشیر صاحب قانونی کے وجود کی غرض بمرحلۂ اول یہ ہے کہ سررشتہ جات سرکاری کو صحیح قانونی مشورہ کے حصول کے مواقع مل سکیں۔ لیکن جیسے ہی سررشتہ جات سرکاری کو پبلک کے خلاف کسی مقدمہ کا سامنا کرنا پڑتا ہے یہ قانونی مشورہ میسر نہیں ہوتا کیونکہ مشیر صاحب قانونی اُس وقت تک دفعہ (۵) قانون ۱۳۲۰ف بحیثیت جج کارروائی فرماتے اور سررشتہ جات کو کسی مشورہ کے دینے سے انکار فرماتے ہیں۔ مشیر صاحب قانونی کا صحیح پوزیشن تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ سررشتہ جات کے مشیر ہوں اور مقدمات خلاف سرکار میں منجانب سرکار انہی کی ہدایت اور نگرانی کے تحت پیروی کی جائے اور وہ (خلاف سرکار) مقدمات کے دائر کرنے کی نسبت نوٹس وصول اور منجانب سرکار جواب روانہ فرمائیں ایسا کرنے کے لئے قانون میں اگر کسی تبدیلی کی ضرورت ہو تو ایسی تبدیلی عمل میں لائی جانی مناسب ہوگی۔

معزز اجلاس بابِ حکومت منعقدہ ۵ ار فروردی ۱۳۴۵ف میں بالاتفاق طے پایا ہے کہ "قانون حسب حال رہنا چاہئے۔ سررشتہ جات متعلق کو قانونی رائے کی ضرورت ہو تو اپنے وکلاء سے یا بصورت ضرورت کسی اور وکیل کونسل دیگر رائے حاصل کرسکتے ہیں۔ البتہ مشیر قانونی صاحب جب کسی مقدمہ میں یہ حکم حاصل کرلیں کہ رجوع عدالت ہونے کی اجازت دیجائے تو انہیں بصیغہ انتظامی علحدہ طور سے رازمیں محکمۂ متعلق کو مطلع کردینا چاہئے کہ ان کی رائے میں مقدمہ کی صورت کیسی ہے اور سرکار کے نقطۂ نظر سے اس میں کیا اسقام ہیں۔ اس تجویز سے جملہ معتمدیوں کو بھی مطلع کیا جائے۔"

خواجہ معین الدین انصاری۔ منجانب معتمد فینانس

جریدہ اعلامیہ جلد (۲۷) نمبر (۲۴) مورخہ ۱۹ اسفندار ۱۳۴۵ ف اردی بہشت ۱۳۴۵ ف ۴۸۰ جزو اطراص۔

گشتی محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس واقع ۲۴ / فروردی ۱۳۴۵ ف

نشان (۱۳) نشان مثل (۱۱ / قرضہ) حساب ۱۳۴۴ ف

مقدمہ

ترمیم قاعدہ (۹) مندرجہ گشتی نشان (۲۶) مورخہ ۵ / خورداد ۱۳۴۴ ف متعلق قواعد قرضہ تعمیر امکنہ ذریعہ بنک

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس........

بخدمت شریف جناب صدر محاسب صاحب سرکار عالی و جمیع معتمد صاحبان سرکار عالی

بسلسلۂ گشتیات دفتر ہذا نشان (۲۶) مورخہ ۵ / خورداد ۱۳۴۴ ف و نشان (۱۰) مورخہ ۱۳ / اسفندار ۱۳۴۵ ف۔ بمقدمۂ صدر تحریر ہے کہ اول الذکر گشتی میں جو قواعد متعلق قرضہ تعمیر امکنہ ذریعہ بنک کے شائع ہوئے ہیں اُن میں سے قواعد نمبر (۸ اور ۱۶) کی ترمیم ذریعہ گشتی آخر الذکر ہو چکی ہے اب دی حیدرآباد کواپریٹیو ڈومینین بنک لمیٹڈ حیدرآباد دکن میں قاعدہ نمبر (۹) کی ترمیم کی طرف توجہ دلائی ہے اس پر غور کئے جانے کے بعد یہ مناسب تصور کیا گیا ہے کہ سابقہ قاعدہ نمبر (۹) کی بجائے حسب ذیل قاعدہ (۹) قائم کیا جائے۔

قاعدہ (۹) درخواستگزار کی عمر (۵۰) سال سے متجاوز ہونے کی صورت میں کوئی قرضہ ایصال ہوگا لیکن اگر اُس ملک کے سواء جو کہ ہر صورت میں بنک کے نام مکفول کرائی جائے گی بیمہ پالیسیاں منتقل شدنی بہ بنک کی سرینڈر ویلو جملہ رقم قرضہ کے کم از کم (۵۰) فیصدی کے مساوی ہو اور اقساط اس طور پر مقرر کی جائیں کہ قرضہ کی کامل ادائی معہ سود قرضہ گیرندہ کی عمر (۵۵) سال ہونچنے کے قبل ہو جائے تو قرضہ ایصال ہو سکیگا۔

(۲) - نقل ہذا بخدمت جناب منیجر صاحب دی حیدرآباد کواپریٹیو ڈومینین بنک لمیٹڈ حیدرآباد دکن بحوالہ مراسلہ ان کے نشان (۱۲۶۶ / ۲۱) مورخہ ۲۲ / اسفندار ۱۳۴۵ ف جواباً و اطلاعاً مرسل ہے۔

سی کرنیلیس۔ مددگار معتمد فینانس

گشتی محکمۂ سرکار عالی صیغۂ فینانس واقع ۳۰ / فروردی ۱۳۴۵ ف

جلد ۲۸ ص ۲۸

نشان (۱۴۱)		نشان مثل (۶۹ متفرق) بابتہ ۱۳۴۵ف (صیغہ حساب)

مقدمہ

بلا منظوری رخصت غیر حاضری کی وجہ سے ملازم سرکاری کا حق عود باقی نہ رہیگا

منجانب نواب فخر یار جنگ بہادر معتمد فینانس......

بخدمت شریف جناب جمیع عہدہ دار صاحبان سرکار عالی

ضابطۂ ملازمت سیول سرکار عالی کے دفعہ (۶۸) میں صاف وصریح طور پر محکوم ہے کہ "اگر کوئی ملازم بلاحصول رخصت غیر حاضر ہو جائے یا کسی قسم کی رخصت کے اختتام پر حاضر نہ ہو تو وہ ایسے ایام غیر حاضری کے متعلق کوئی الونس یا بیکا مستحق نہ ہوگا اور ایک ہفتہ کی غیر حاضری کے بعد کسی جائداد پر اُس کا حق عود نہ رہے گا وغیرہ"

اس کے باوجود بعض بعض کارروائیوں میں یہ دیکھا گیا ہے کہ جب درخواست رخصت کسی دفتر میں وصول ہوتی ہے تو اُسپر فوری مناسب کارروائی کئے بغیر ویسی ہی زیر کارروائی رکھی رہتی ہے یا اگر کارروائی کیجاتی ہے تو نتیجہ آخر سے درخواستگزار کو اس کے متعلق باضابطہ طور پر اطلاع نہیں دیجاتی ہے جو ایک نہایت نامناسب امر ہے اس سے ایک طرف تو دفتر کی بدانتظامی ظاہر ہوتی ہے اور دوسری طرف ملازمین سرکاری اس امر کے عادی ہو گئے ہیں کہ باضابطہ اطلاع وصول نہ ہونیکی صورت میں وہ رخصت منظورہ تصور کرنے لگتے ہیں اور آئندہ پیچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

دفتر متعلقہ پر یہ لازم کیا جاتا ہے کہ درخواست وصول ہوتے ہی ضروری کارروائی بعجلت ممکنہ کی جاکر نتیجہ سے درخواستگزار کو ذریعہ فہمائشنامہ مطلع کر دیا جائے اور درخواستگزار پر یہ لازم کر دیا جاتا ہے کہ بلا ایسے واقعات کے جس پر اُس کو اختیار نہ ہو وہ درخواست رخصت یا درخواست توسیع رخصت ایسے وقت پر دفتر پر گذرانے کہ قبل از استفادہ یا قبل ختم رخصت منظورہ سابقہ کے اُس کو اپنی درخواست کا نتیجہ معلوم ہو سکنا ممکن ہو۔ نیز اُس کو باضابطہ اطلاع وصول نہ ہونے کی صورت میں ہرگز یہ خیال نہ کرنا چاہئے کہ درخواست منظور ہو چکی ہے۔ پس آئندہ سے حسبہٗ عمل فرمایا جائے۔

سی کرنیلیس

مددگار معتمد فینانس

جریدہ اعلامیہ جلد ۲۷ نمبر ۲۵ مورخہ ۴ خورداد ۱۳۴۵ ف، جزو اول ص ۷۹۶

گشتی محکمۂ معتمد تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی واقع ۸ اردی بہشت ۱۳۴۵ف

مجاریہ نشان (۴) نشان مثل (۴) بابتہ ۱۳۴۲ف (صیغہ نظام آباد)

مقدمہ

نسبت قیام شوگر کین کرشر

منجانب معتمد تجارت و حرفت وغیرہ سرکار عالی ......

بخدمت اول تعلقدار صاحبان اضلاع ملک سرکار عالی

ترقیم ہے کہ مرحمہ قواعد شرائط دربارۂ قیام کارخانہ جات کے فقرہ (۱) کے تحت نوٹ میں زراعتی مشنری کی صراحت کی گئی ہے ۔ نظام ساگر کے تحت رقبہ جات میں توفیر کاشت نیشکر کے باعث صاحب ضلع نظام آباد نے حال میں کئی درخواستگزاروں کو قیام شوگر کین کرشر کی اجازت دی ہے کیونکہ ان کا خیال ہے کہ تعریف محولۂ بالا مشین مذکور پر حاوی ہے ۔ لہذا آئندہ رہنمائی کے لئے صریح تعبیر ہونا ضروری ہے ۔ چنانچہ اسبارہ میں سررشتہ جات متعلقہ سے مشورہ کرنے کے بعد یہ تصفیہ کیا جاتا ہے کہ چونکہ شوگر کین کرشر کا استعمال نیشکر کے فارم میں نہایت ضروری ہے ۔ لہذا بلحاظ اغراض فارم نیشکر اس کے قیام کے لئے اجازت سرکار حاصل کرنے کی ضرورت نہیں ہے ۔ تاہم کارخانوں میں شوگر کین کرشر اضافہ کرنا ہو یا دیگر مشنری کے ساتھ کرشر بھی قائم کرنا مقصود ہو تو حسب سابق اجازت حاصل کرنا ضروری ہے ۔

مثنے ۔ بخدمت معتمد صاحب سرکار عالی صیغۂ مالگزاری و ناظم صاحب تجارت و حرفت و ناظم صاحب زراعت و ناظم صاحب کروڑگیری و ناظم صاحب اعداد و شمار و چیف انسپکٹر صاحب فیکٹریز و بائلرز مرسل ہے ۔

مثلث ۔ بخدمت معتمد صاحب صرفخاص مبارک و معتمد صاحبان ہرسہ پائیگاہ و ناظم صاحب اسٹیٹ نواب سالار جنگ بہادر و ناظم صاحب کورٹ آف وارڈز و معتمد صاحب اسٹیٹ مہاراجہ سرتمین السلطنۃ بہادر و معتمد صاحب اسٹیٹ راجہ شیوراج دھرم ونت مرسل ہے ۔

بی ۔ وی ۔ جے راؤ

رجسٹرار

رزولیوشن محکمۂ معتمدی فوج و طبابت سرکار عالی (شاخ پلیگ) واقع ۱۲ / اردی بہشت ۱۳۴۵ف نشان (۵)

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۲ نمبر (۴۶) مورخہ ۹ / خورداد ۱۳۴۵ف ۵۲۳ جزو اول حصہ

مقدمہ

منظوری مرمہ قواعد انسداد طاعون بلدہ حیدرآباد و مواضعات سرحدی

مرمہ قواعد انسداد طاعون بلدہ حیدرآباد و مواضعات سرحدی منظورہ پیشی عالی صدارت عظمیٰ مندرجۂ جریدۂ اعلامیہ سرکار عالی نشان (۱۴) مورخہ ۱۱ / اسفندار ۱۳۴۴ف کے لحاظ سے انسدادی انتظامات میں ناظم صاحب طبابت و صحت عامہ و پلیگ کمشنر بلدہ نے یہ دقت محسوس کی کہ لوگ ایسے اکمنہ سے جو صریحاً متاثر ہوتے ہیں اپنے ذاتی یا کرایہ کے دوسرے مکانات میں اکثر منتقل ہوتے رہتے ہیں اگر کوئی شخص متاثرہ مکان سے غیر متاثرہ رقبہ میں داخل ہو تو حسب قواعد متذکرہ سررشتہ پلیگ مجاز ہے کہ اس کے خلاف کارروائی ضابطہ اختیار کرے۔ لیکن ایسے (متذکرۂ صدر) اشخاص کی متاثرہ رقبہ میں منتقلی کے متعلق کوئی ممانعت نہیں ہے جب سے قواعد پلیگ کا نفاذ عمل میں آیا ہی عام طور پر رقبہ سے مراد محلہ لی گئی ہے اور اگر صرف ایک دو مکانات بھی متاثر ہو جائیں تو محلہ جات کو متاثرہ قرار دیا جاتا ہے حالانکہ یہ مکانات ایک غیر متناسب شکل کے بڑے محلہ کی حد ہی پر کیوں نہ واقع ہوں اس لحاظ سے لوگ محلہ کے متاثرہ مکانوں سے اُسی محلہ کے بالکل غیر متاثرہ حصوں میں منتقل ہو جاتے ہیں اور سررشتہ پلیگ مداخلت کرنے کا کوئی اقتدار نہیں رکھتا۔

اجلاس پلیگ کمیٹی منعقدہ ۸ / ہردے ۱۳۴۵ف میں بالاتفاق آراء قرار پایا کہ قواعد انسداد طاعون بلدہ و مواضعات سرحدی کے فقرہ (۷) ضمن (ھ) کے بعد ضمن (و) حسب ذیل عبارت کا قائم کیا جائے:۔

"فقرہ (۷) (و) ۔مکان متاثرہ کا کوئی ساکن ہلت کیمپ یا خانگی کیمپ کے علاوہ حدود صفائی کے کسی اور مکان میں منتقل نہ ہونے پائیگا۔ البتہ انہیں بیرون حدود صفائی ویران مکان یا مسکن میں منتقلی کی اجازت دیجا سکیگی"۔

نیز قرار پایا کہ:۔

"مرمہ قواعد انسداد طاعون بلدۂ حیدرآباد و مواضعات سرحدی کی منظوری کی نسبت پیشگاہ خسروی

میں عرضداشت گذرانىنے کی عزت حاصل کیجائے ۔
بناءبراں عرضداشت معروضہ ۲۸ر ذیقعدہ ۱۳۵۴ھ گذرانىنے پر پیشگاہ سلطانی سے ذریعہ فرمان واجب الاذعان سرتمدہ ۷ر ذیحجۃ الحرام ۱۳۵۴ھ یہ حکم محکم شرف صدور لایا ہے کہ :-
"صدراعظم کی رائے کے مطابق قواعد منظور کئے جاتے ہیں حسبہٗ عمل کیا جائے۔"
بہ تعمیل فرمان خسروی مرممہ قواعد متذکرۂ صدر اس رزولیوشن کے ساتھ بغرض اطلاع عام شائع کرنے کی عزت حاصل کی جاتی ہے ۔

حسب الحکم
صمد یار جنگ ۔ معتمد طبابت

قواعد مرممہ

انسداد طاعون بلدہ حیدرآباد و مواضعات سرحدی

تمہید — (۱) ہرگاہ بغرض حسن تکمیل انتظامات پلیگ قواعد نافذ الوقت کی ترمیم قرین مصلحت ہے اس لیے قواعد مندرجۂ ذیل جاری کیے جاتے ہیں۔

مختصر نام — (۲) یہ قواعد "قواعد انسداد طاعون بلدہ حیدرآباد و مواضعات سرحدی بابتہ ۱۳۴۳ ف" کے نام سے موسوم ہوں گے۔

وسعت مقامی — (۳) قواعد ہذا جملہ رقبہ بلدہ و مواضعات سرحدی حیدرآباد سے متعلق اور تاریخ منظوری سے جملہ قواعد ماسبق کے ناسخ متصور ہوں گے۔

(۴) قواعد ہذا کی غرض کے مد نظر۔

الف - "بلدہ حیدرآباد" سے مراد وہ رقبہ جو زیر نگرانی صفائی ہو۔

ب - "مواضعات سرحدی" وہ (۲۱۶) مواضعات ہیں جن میں علاقہ جات صرفخاص مبارک پائیگاہ اور دیگر جاگیرات خورد و کلاں کل مواضعات انعام مقطعہ جات اور دیہات اور پیٹھ جات داخل ہیں جو کنگ کوٹھی مبارک سے باستثنائے علاقہ فوج و علاقہ کنٹونمنٹ برطانیہ اندرون (۱۵) میل واقع ہیں اور جن کی فہرست منسلک قواعد ہذا ہے۔

ج - "موضع" سے مراد وہ آباد رقبہ ہے جو حدود متذکرۂ بالا میں واقع ہو۔

د - "متاثرہ موضع" سے مراد وہ موضع ہے جو اندرون حدود رقبہ متاثرہ واقع ہو۔

ھ - "رقبہ متاثرہ" سے مراد وہ رقبہ ہے جس کو اسپیشل پلیگ افسر نے متاثرہ قرار دیا ہو۔

و - "متاثرہ مکان" سے مراد ہر قسم کی عمارت ہے جس میں چوہے - بلی - بندر - گلہری یا انسان مرض طاعون سے بیمار یا فوت ہوئے ہوں -

ز - "سگریگیشن کیمپ" سے مراد وہ مقام ہے جہاں کسی متاثرہ رقبہ سے آئے ہوئے اشخاص انتظامات انسداد مرض طاعون کے ضمن میں رکھے جائیں -

ح - "اسپیشل پلیگ افسر" سے مراد وہ عہدہ دار ہے جس کے زیر نگرانی حدود بلدۂ حیدرآباد و مواضعات سرحدی میں انتظامات انسداد مرض طاعون انجام پائیں گے -

پرنسپل میڈیکل افسر صاحب افواج باقاعدہ سرکار عالی ان فوجی رقبہ جات کے جو تحت کمانڈر صاحب فوج باقاعدہ ہیں - ملٹری پلیگ افسر قرار دئے جاتے ہیں اور ان کے اختیارات بھی مثل اسپیشل پلیگ افسر بلدہ جو قواعد ہذا میں ظاہر کئے گئے ہیں، رہیں گے -

ط - انتظام پلیگ سے مراد وہ انتظام ہے جو بزمانہ شیوع مرض طاعون وغیرہ موجودگی طاعون چوہوں کا مارنا و مکانات کو گندھک سے دھواں دینا - ڈس انفکشن کرانا - ٹیکہ اندازی مانع طاعون تخلیہ مکانات - نگرانی آمد و رفت و انتظام کیمپ ہائے سرکاری ہے -

ی - "امین صفائی عہدہ دار حفظان صحت یا افسر حلقہ" سے مراد ہر وہ ملازم صفائی ہے جو اپنے حلقہ میں قواعد ہذا کے بموجب واردات پلیگ کی اطلاع دینے کا ذمہ دار ہوگا -

ک - "انسپکٹر یا سب انسپکٹر حفظان صحت" سے مراد مددگار حفظان صحت اسپیشل پلیگ افسر ہے یا کوئی ایسا عہدہ دار جو خاص طور پر انسداد مرض طاعون کے انتظامات کے لئے مقرر یا نامزد کیا جائے -

ل - "پلیگ کمیٹی" سے مراد ایسے عہدہ داروں کی کمیٹی ہے جو منجانب سرکار رقبہ بلدۂ حیدرآباد میں انسداد مرض طاعون کے تدابیر عمل میں لانے کے لئے مقرر کی گئی ہو -

م - "مواضعات سرحدی کے حفظان صحت کی پلیگ کمیٹی" سے مراد ایسی کمیٹی ہے جو منجانب سرکار مواضعات سرحدی جو کہ کوٹھی مبارک سے اندرون (۱۵) میل ہے تدابیر اصول حفظان صحت عمل میں لانے کے لئے مقرر کی گئی ہو -

ن - "مالک کارخانہ" میں علاوہ مالک یا مالکوں کے کسی کارخانہ صنعت و حرفت کا مینجر بھی شامل ہوگا -

س - "شخص" سے مراد ہر وہ مرد، عورت یا بچہ جو رقبۂ بلدۂ حیدرآباد مواضعات سرحدی میں گذرسے یا جو اُن میں مستقل یا عارضی طور پر سکونت پذیر ہو -

ع - "سرکاری ہلت کیمپ" سے مراد وہ کیمپ ہے جو سرکار نے غرباء کے لئے بطور عارضی کیمپ مقرر کیا ہو -

عہدہ داران سررشتہ پلیگ کے فرائض

(۵) الف - ناظم صاحب سررشتۂ طبابت و صحت عامہ بحیثیت پلیگ کمشنر جملہ امور انسداد طاعون اور زمانۂ طاعون میں جملہ انتظامات کو اپنی نگرانی میں انجام دیں گے اور وہ شہر حیدرآباد و (۲۱۶) مواضعات سرحدی بجز علاقۂ فوج امور متعلقہ طاعون کی حد تک پلیگ کمیٹی اور محکمۂ سرکار کے پاس ذمہ دار رہوں گے -

ب - اسپیشل پلیگ افسر - شہر حیدرآباد اور مواضعات سرحدی کے جملہ امور انسداد طاعون کے لئے بحیثیت اگزیکیٹو افسر ذمہ دار رہوں گے اور وہ بموجب ہدایات پلیگ کمشنر عمل کریں گے -

ج - مددگاران پلیگ افسر - ان میں سے ہر افسر رقبہ جات چادر گھاٹ و بلدہ بشمول مواضعات سرحدی کے منجملہ اپنے مفوضہ رقبہ کا انچارج رہیگا اور اسپیشل پلیگ افسر کے زیر ہدایات اپنے متعلقہ رقبہ کا کام انجام دے گا -

د - اسپیشل کیمپ افسر کا تقرر ناظم صاحب سررشتہ طبابت و صحت عامہ کریں گے جو اسپیشل پلیگ افسر کے احکام کی تعمیل کریگا اور جس کا فریضہ ہوگا کہ کیمپ کے انتظامات اور لوگوں کے آرام و آسائش کی خبر گیری کرے اور کیمپوں کی صفائی اور روشنی اور سربراہی آب و دیگر ضروریات کی نگرانی رکھے - نیز بصورت فوری آتشزدگی اُس کے فرو کرنے کا سامان مہیا رکھے -

ذمہ داری علاقہ داراں نسبت نفاذ قواعد ہذا

(۶) ہر جاگیر دار - مقطعہ دار - انعامدار - بنجر دار اور اجارہ دار پر لازم ہوگا کہ وہ اپنے ماتحتین کو قواعد ہذا کے نفاذ کے متعلق تشدد کے ساتھ ہدایات اجرا کرے -

جرائم و تعزیر

(۷) جو شخص احکام ذیل کی خلاف ورزی کرے گا وہ ایک ماہ تک سزائے قید یا (۱۰۰) روپیہ تک جرمانہ یا ہر دو سزاؤں کا مستوجب ہوگا اور اس دفعہ کے تحت مقدمات قابل دست اندازی پولیس ہوں گے -

الف - اگر کسی شخص کے مکان میں زمانۂ طاعون میں چوہا - گلہری - بندر یا بلی گرے یا مرے یا کوئی شخص طاعون میں مبتلا ہو تو اُس شخص پر لازم ہوگا کہ اس واقعہ کی فوری اطلاع اُس حلقہ کے سب اسسٹنٹ سرجن یا انسپکٹر یا سب انسپکٹر محفظان صحت سررشتۂ پلیگ یا امین صفائی حلقۂ متعلقہ کو کرے -

ب - حسب فقرۂ (۹) موت کی اطلاع وصول ہونے کے بعد چھ گھنٹہ تک کسی شخص کی نعش کو جو طاعون سے فوت ہوا ہو دفن یا جلایا نہ جائے گا -

ج - ہر ایک ڈاکٹر حکیم وید پر لازم ہے کہ جب وہ کسی طاعونی مریض کے علاج کرنے کے یا مشورہ دینے کے واسطے کسی ایسے محلہ میں طلب کیا جائے جو پہلے سے متاثرہ نہ ہو تو اس کی تحریری اور فوری اطلاع اسپیشل پلیگ افسر کو دے اور ہر ایسی پہلی اطلاع دہی پر مبلغ (عہ) روپیہ فیس اُس شخص کو دیجائے گی ایسے معالج کا یہ بھی فریضہ ہوگا کہ ہر طاعونی مریض جو اس کے زیر علاج ہو اُس کے نام اور پتہ سے اسپیشل پلیگ افسر کو مطلع کرے -

د - ہر شخص پر لازم ہوگا کہ وہ کسی ایسے عہدہ دار کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں کسی طرح کی مزاحمت نہ کرے جو قواعد ہذا کی اغراض کے مدنظر مقرر کیا گیا ہو -

ھ - رقبہ متاثرہ میں رہنے والا کوئی شخص بدوں اجازت اسپیشل پلیگ افسر غیر متاثرہ آبادی میں جاکر رہنے نہ پائیگا - لیکن ہلت کیمپ میں جانے یا ایسے عارضی یا مستقل مکانات میں جاکر رہنے سے ممانعت نہیں ہے جو آبادی سے باہر واقع ہیں اور حدود صفائی سے خارج ہوں یا ایسے مقامات جو منتخبہ مجالس صفائی ہوں - (ملاحظہ ہو دفعہ ۲۷) -

و - مکان متاثرہ کا کوئی ساکن ہلت کیمپ یا خانگی کیمپ کے علاوہ حدود صفائی کے کسی اور مکان میں منتقل نہ ہونے پائیگا - البتہ انہیں بیرون حدود صفائی ویران مکان یا مسکن میں منتقلی کی اجازت دیجائیگی -

ز - بدوں اجازت اسپیشل پلیگ افسر کوئی شخص ہلت کیمپ سے متاثرہ مقامات ومکانات میں جاکر رہنے کا مجاز نہ ہوگا -

۸ - چوہوں، بلیوں - بندروں اور گلہریوں میں کسی قسم کی بیماری یا موت واقع ہونے کی

چوہوں بلیوں بندروں اور گلہریوں میں بیماری یا موت واقع ہونے پر پلیگ افسران کے فرائض -

صورت میں عہدہ داران طبابت وحفظان صحت سررشتہ پلیگ صفائی پولیس ومالک یا منیجر کارخانہ کا فرض ہوگا کہ اُس کی فوری اطلاع اسپیشل پلیگ افسر کو کردے۔

(۹) ہٹ افسران اور صفائی کے امینوں کا فرض ہوگا کہ وہ مندرجۂ ذیل تدابیر اختیار کرنے کے لئے لوگوں کو ترغیب دلاکر عملۂ پلیگ کی اعانت کریں۔

الف - دواخانہ امراض متعدی میں رجوع ہوکر علاج کرائیں۔

ب - جس قدر ممکن ہو چوہوں کو زہر دیکر یا کسی اور طریقہ سے ہلاک کریں۔

ج - غلہ کے گنج اور گوداموں کو چوہوں سے پاک اور صاف رکھیں۔

د - طاعون کا ٹیکہ لگوائیں۔

(۱۰) سرکاری دفاتر اور اکنہ کے مردہ چوہے وغیرہ کو لیبرٹری بھیجنے اور بصورت خلاف ورزی تدارک کرنے کے لئے ایسے سرکاری دفاتر یا اکنہ کے افسران متعلقہ یا وہ افسر جس کو انہوں نے مقرر کیا ہو ذمہ دار رہیں گے۔

نوٹ :- چھوٹے جانور ٹین کے ڈھکن دار ڈبوں میں (۲) چھٹانک مٹی کا تیل ڈالکر روانہ کرسکتے ہیں

طاعون سے اموات واقع ہونیکی صورتیں میں افسران حلقہ جات کے فرائض

(۱۱) جس کسی محلہ میں کوئی موت ایسے حالات میں واقع ہو جس کی نسبت افسر حلقہ یا پولیس مقامی کو طاعون خیال کرنے کے لئے کافی وجوہ ہوں تو ایسے افسر حلقہ یا پولیس مقامی کا فرض ہوگا کہ ایسے واقعہ کی اطلاع فوراً اسپیشل پلیگ افسر کو دے اگر اطلاع دینے کے بعد سے (چھ گھنٹہ) کے اندر اسپیشل پلیگ افسر سے کوئی جواب وصول نہ ہو تو اُن کو اختیار ہوگا کہ متوفی کے ورثاء کو نعش کے دفن کرنے یا جلانے کی اجازت دیدیں۔

۱۲ - صاف اور صریح احکام کے عدم موجودگی میں وارڈ افسر کا فرض ہوگا کہ وہ متوفی اشخاص کے متعلقین کو ہدایت کرے کہ عملۂ پلیگ کو ذیل کی تدابیر اختیار کرنے کی اجازت دیں۔

الف - جس مکان میں موت واقع ہوئی ہو اُس کو اور متوفی کے کپڑوں اور بستر وغیرہ کو حفظان صحت کے طریقہ پر پاک کرنا

ب - مکانات کا تخلیہ کرنا اور کسی ایک ہلٹ کیمپ میں ان کے لئے رہائش کا انتظام کرنا۔

طاعون کی رپورٹیں

وارڈ افسروں کی پلیگ رپورٹ کے وصول ہونے پر اسپیشل پلیگ افسر کے فرائض

(۱۳) جب کبھی سررشتۂ پلیگ کے اسسٹنٹ سرجن سب اسسٹنٹ سرجن ۔ سینٹری انسپکٹر یا سینٹری سب انسپکٹر یا وارڈ افسر یا عہدہ داران پولیس کے پاس سے طاعون کی رپورٹیں وصول ہوں تو اسپیشل پلیگ افسر پر لازم ہوگا کہ اس کی اطلاع فوراً ناظم سررشتۂ طبابت وحفظان صحت کو دے۔

(۱۴) اگر کسی محلہ میں اموات واقع ہوں اور وارڈ افسر کی رپورٹ سے یہ ظاہر ہو کہ ایسی اموات قیاساً طاعون سے واقع ہوئی ہیں تو اسپیشل پلیگ افسر خود وہاں جائیں گے اور تحقیقات کریں گے کہ کہاں تک ان اموات کے طاعون سے واقع ہونے کا گمان غالب ہے اور اگر یہ باور کرنے کے لئے کافی وجوہ ہوں کہ یہ اموات طاعون سے واقع ہوئی ہیں تو وہ فوراً ناظم سررشتہ طبابت وحفظان صحت کو اسکی اطلاع دیں گے اور اس مرض کے دفعیہ کے لئے فوری تدابیر عمل میں لائیں گے۔

کسی مکان میں تحقیقات کے لئے داخل ہوتے وقت اسپیشل پلیگ افسر کو پردہ کا خاص لحاظ کرنا ہوگا۔

اعلان نسبت اشاعت مرض متعدی۔

(۱۵) جب یہ پتہ چلے کہ کسی محلہ میں طاعون شائع ہو گیا ہے تو اسپیشل پلیگ افسر اس محلہ کو متاثر قرار دیکر اس کی اطلاع ناظم سررشتۂ طبابت وحفاظت صحت وکمشنر صفائی بلدہ کو دیں اور ناظم سررشتہ طبابت محلہ مذکور کے متاثرہ ہونے کی نسبت اعلان اجراء کرکے اس کی اطلاع معتمد پلیگ کمیٹی کو دیں گے۔

(۱۶) اسپیشل پلیگ افسر بمشورۂ ناظم سررشتۂ طبابت وحفظان صحت مرض کے دفعیہ اور اسکی اشاعت کو روکنے کے لئے ضروری کارروائی عمل میں لائیں گے۔ ہلت افسر بلدہ وکوتوالی بلدہ کو چاہئے کہ اسپیشل پلیگ افسر اور ان کے تحت کے عملہ کو اس خصوص میں ہر طرح امداد دینے کے متعلق میر محلگان اور حلقہ کی پولیس کو ضروری ہدایات دینے کی نسبت انتظام کریں۔

رقبہ متاثرہ کا چارج

(۱۷) اگر کوئی محلہ طاعون زدہ قرار دیا جائے تو اس محلہ کا انتظام اسپیشل پلیگ افسر سے متعلق ہوگا۔

تعلق رقبہ جات ممنوعہ از فرائض ہلت افسران در رقبہ جات مذکورہ۔

(۱۸) بدیں غرض کہ دوسرے حلقہ جات طاعونی اثرات سے محفوظ رہیں جملہ حلقہ جات جو طاعون زدہ حلقوں یا مواضعات کی سرحد پر واقع ہوں حدود رقبہ ممنوعہ میں شریک کئے جائیں گے۔

اور رقبہ مذکور میں مناسب اعلان کے بعد مندرجۂ ذیل کارروائی عمل میں لائی جائے گی -

الف - افسران حلقہ جات و میر محلگاں کو چاہیئے کہ لوگوں کو اس امر کی ترغیب دیں کہ وہ موش کش جماعتوں کو محلہ جات کے جملہ چوہوں کے ہلاک کرنے میں مدد دیں -

ب - اگر کوئی غلہ کے گنج یا گودام ہوں تو اُن کو اصول حفظان صحت کے مطابق عمدہ حالت میں اور چوہوں سے محفوظ رکھا جائے -

ج - حلقہ کے باشندوں کو ترغیب دلائی جائے کہ وہ طاعون کا ٹیکہ لگائیں -

د - وارڈ افسر اپنے حلقہ کے روزانہ اموات کا ایک تختہ اسپیشل افسر پلیگ کے پاس اُسی طریقہ پر روانہ کیا کریگا - جس طرح کہ مرض ہیضہ کی اشاعت کے زمانہ میں روزانہ تختے بھیجے جاتے ہیں اور جس فوتی کی نسبت شبہ ہے کہ مرض طاعون سے ہوئی ہے تو صاف طور پر ایسے تختہ میں درج کیا جائیگا -

ھ - کسی شخص کی نعش جس کی نسبت طاعون سے مرنے کا شبہ ہو حلقہ کی رپورٹ اسپیشل پلیگ افسر کے پاس روانہ کرنے کے بعد (۶) گھنٹہ تک دفن کرنے یا جلانے کی اجازت نہ دیجائیگی اگر کوئی جواب وصول نہ ہو یا اسپیشل افسر پلیگ کے مددگار نہ آئیں تو (۶) گھنٹہ منقضی ہونے کے بعد نعش کو دفن کرنے یا جلانے کا اختیار ہوگا -

و - حلقہ جات واقع حدود صفائی میں مشتبہ اموات کی وارداتوں کی تحقیقات اُسی طرح سے کی جائے گی جس طرح طاعون زدہ حلقہ جات میں اموات کی کی جاتی ہے اور وہ حلقہ جات جنیں مسلمہ طور پر طاعون شائع ہو گیا ہو بحکم ناظم سررشتہ طبابت و حفظان صحت رقبہ متاثرہ میں شریک کرلئے جائیں گے -

(۱۹) ہر محلہ کے وارڈ افسر و پولیس اور میر محلگاں اس امر کا ضروری انتظام کریں گے کہ متاثرہ مقامات سے غیر متاثرہ مقامات پر کوئی آکر ٹھیرنے نہ پائے -

رقبہ جات متاثرہ میں بلت افسروں کے فرائض -

(۲۰) رقبہ متاثرہ میں استیصال مرض طاعون اور اُس کی اشاعت کو روکنے کے لئے مندرجۂ ذیل انتظامات عمل میں لائے جائیں گے -

الف - افسر حلقہ اموات کی رپورٹ روزانہ اسپیشل پلیگ افسر کے پاس روانہ کرے گا اور افسر مؤخرالذکر ان رپورٹوں کو فوراً ناظم سررشتہ طبابت و حفظان صحت کے پاس بھیجدیگا -

ب - غلہ کے گنج اور گوداموں کو عمدہ پاک و صاف حالت میں رکھا جائیگا -

ج ۔ متاثرہ مقامات کے باشندوں کو اولاً یہ ترغیب دلائی جائے کہ طاعون کا ٹیکہ لگائیں پھر اپنے مکانات کا تخلیہ کر کے سرکاری یا خانگی کیمپوں میں منتقل ہو جائیں اور جب ایک حلقہ ایک مرتبہ خالی ہو جائے تو لوگوں کو اس میں واپس آنے سے اُس وقت تک باز رکھا جائے گا جب تک کہ متاثرہ رقبہ پاک وصاف ہونے کا اعلان نہ ہو یا طاعون کی آخر واردات ہو کر (۶) ہفتہ نہ گذر چکے ہوں ۔

(۲۱) ۔ تخلیہ امکنہ کی اطلاع مقامی پولیس کو کر کے خواہش کیجائیگی کہ وہ تخلیہ شدہ رقبہ کے مکانات کی نگرانی کرنے کا انتظام کرے ۔

(۲۲) کیمپ تین قسم کے ہوتے ہیں :۔

(۱) دوامی ہلت کیمپ جس میں بوقت شیوع امراض متعدی توسیع کیجا سکتی ہے ایسے کیمپ زیر نگرانی اسپیشل پلیگ افسر رہیں گے اور یہ باغراض رہائش عوام الناس ساکنان اندرون حدود صفائی کار آمد ہو سکیں گے ۔

ایک پلیگ ہلت کیمپ بنام سگہگیشن کیمپ مختص کیا گیا ہے ۔

(۲) خانگی کیمپ علٰحدہ کھلے ہوئے مقام پر قائم کئے گئے ہیں ۔ ایسے کیمپ زیر نگرانی مجلس صفائی ہونگے اور اس کیمپ کی صفائی حفظان صحت اور دیگر انتظامات کا تعلق مجلس موصوفہ کے ذمہ رہیگا ۔

(۳) مواضعات سرحدی کے کیمپ ساکنین مواضعات مذکور کے لئے مختص رہیں گے ۔ ان کیمپوں کی سربراہی اُن جاگیرداروں و مالکان اراضی کے ذمہ رہیگی جن کی اراضی متاثر ہوئے ہوں وہ مالکان اراضی اسکی صفائی ۔ حفظان صحت اور انتظام کے ذمہ دار رہیں گے ۔

۲۳ ۔ بزمانہ شیوع مرض طاعون پلیگ کیمپ میں داخلہ کے لئے سلسلہ درخواست کا سختی کے ساتھ لحاظ رکھا جائے گا ۔ درخواست کنندہ کا مستقل باشندۂ حیدر آباد ہونا ضروری ہے اُس کو اس امر کا صداقت نامہ پیش کرنا ضروری ہوگا کہ اُس کو اور اُس کے متعلقین کو ٹیکہ مانع طاعون حال میں دیا گیا ہے اُس کو اس بات کے اقرار نامہ پر بھی دستخط کرنا ہوگا کہ وہ اور اُس کے ہمراہیوں کے لئے جس قدر مناسب گنجائش کی فی الحقیقت ضرورت ہو اُس سے زیادہ نہ حاصل کریں گے نیز یہ کہ بغیر اجازت اسپیشل پلیگ افسر کسی متاثرہ مقام پر واپس نہ ہوں گے ۔ یہ کہ وہ کیمپ کے قواعد جاریہ کی

پوری پابندی کریں گے اور سرکاری سامان کی بھی کافی حفاظت کریں گے ۔

(۲۴) حدود ہلت کیمپ میں مویشی رکھنے کی اجازت نہ ہوگی ۔

(۲۵) اسپیشل پلیگ افسر حتی الوسع ہر مذہب و ملت کے لئے علحدہ علحدہ رہائش کا انتظام کریں گے ۔

(۲۶) احیاناً ہلت کیمپ میں اگر پلیگ کیس ہو جائے تو فوراً دواخانہ امراض متعدی میں منتقل کر دیا جائے گا ۔

(۲۷) خانگی کیمپ اُن مقامات پر ڈالے جاسکتے ہیں جنکو مجلس صفائی نے خاص اس کے لئے علحدہ مقام مقرر کر دیا ہو ۔

الف ۔ محکمۂ صفائی انتظام صفائی وغیرہ حتی الامکان سربراہی آب اور روشنی بھی کرے گی ۔

ب ۔ کیمپ کے لئے منتخب شدہ زمین ایسے مربع قطعات میں تقسیم کی جائے گی جن کے اضلاع (۱۸) فٹ کے ہوں گے اور ہر ایسے مربع قطعہ پر ایک جھونپڑی قائم کی جائے گی ۔

(۲۸) پولیس اس امر کا کافی انتظام کریگی کہ جو لوگ کیمپوں میں رہتے ہیں اُن کی جان و مال کی حفاظت کرے ۔

(۲۹) اگر کوئی تنہا مکان کا کسی مالک مکان یا افسر یا کارخانہ دار کی خاص خواہش پر ڈس انفکشن کیا گیا ہو تو اُس کے اخراجات کا بار مالک مکان یا قابض جائداد پر ہوگا ۔ البتہ اگر کوئی مکان متاثرہ ہو یا قریب میں متاثرہ ہونے کا اندیشہ ہو تو ایسی صورت میں محکمۂ پلیگ بلا معاوضہ فوری ڈس انفکشن کرنے کا انتظام کرے گا ۔

ہدایات متعلق حفظان صحت جو اسپیشل پلیگ افسر جاری کریں گے

(۳۰) اسپیشل پلیگ افسر نعشوں کی تدفین اور مکانات کپڑوں اور سامان کو ڈس انفکٹ کرنے کے متعلق مفصل ہدایات جاری کریں گے اور ایسا کرنے میں اُن کو رسم و رواج کا کافی لحاظ رکھنا ہوگا ۔

(۳۱) مندرجۂ ذیل اشخاص کے پاس حسب ذیل پیشگی دامی رقوم رہیں گے اور اُسی حد تک بصورت ضرورت شدید بامید منظوری جس کی بعد توثیق کرائی جائے وہ اُن کو خرچ کرنے کے مجاز ہوں گے ۔
اسپیشل پلیگ افسر اور اسپیشل کیمپ افسر اپنے حسابات ناظم سررشتہ طبابت و حفظان صحت کے پاس

روانہ کریں گے جہاں سے اُنکو رقم ملیگی اور ناظم سررشتۂ طبابت و حفظان صحت اپنے حسابات معتمد پلیگ کمیٹی کے پاس ارسال کریں گے جہاں سے اُن کو رقوم ایصال ہونگی -

اسپیشل پلیگ افسر اپنے حسابات ناظم سررشتہ طبابت و حفظان صحت کے پاس داخل کریں گے -

ناظم سررشتۂ طبابت جو حسب احکام پلیگ کمیٹی حسب ضرورت اپنے تحت کے مختلف اقسام کے انسدادی طاعونی انتظامات کے لئے منظور کرتے رہیں گے -

ناظم سررشتۂ طبابت و حفظان صحت .... (۵۰۰۰) روپے

اسپیشل پلیگ افسر .... (۵۰۰) روپے

اسپیشل کیمپ افسر .... (۲۵۰) روپے

کوتوال بلدہ .... (۵۰۰) روپے

فہرست مواضعات سرحدی متعلقہ بلدہ و چادرگھاٹ متعلقہ بلدہ

(۱) غفور نگر	(۱۴) منصور آباد	(۲۷) انجمنی باغ
(۲) گڈی انارم	(۱۵) بنڈلہ گوڑہ	(۲۸) واحد باغ
(۳) عثمان گوڑہ	(۱۶) فتح اللہ گوڑہ	(۲۹) پہاڑی شریف حضرت بابا شرف الدین صاحب
(۴) سرور نگر	(۱۷) کتہ پیٹھ	(۳۰) بنڈلہ گوڑہ
(۵) چنپا پیٹھ	(۱۸) علی نگر	(۳۱) جل پلی
(۶) کرمن گھاٹ	(۱۹) لمباجی گوڑہ	(۳۲) پاردی گوڑہ
(۷) مندر کرمن گھاٹ	(۲۰) چنتل گٹہ	(۳۳) سلیم نگر و مندر سلیم نگر
(۸) بہادر گوڑہ	(۲۱) صاحب نگر	(۳۴) منگھال
(۹) انجاپور	(۲۲) ٹیکل گوڑہ	(۳۵) تکو گوڑہ
(۱۰) حیات نگر	(۲۳) موسیٰ رام باغ	(۳۶) سری نگر
(۱۱) عنبر پیٹھ کلاں	(۲۴) ناگول	(۳۷) امام گوڑہ
(۱۲) کستور و پاپیا گوڑہ	(۲۵) متو گوڑہ	(۳۸) سردار نگر
(۱۳) تٹی انارم	(۲۶) بارہ محل گوڑہ	(۳۹) نادرگل و کرماگوڑہ

(۴۰) کرم گوڑہ
(۴۱) بالاپور
(۴۲) کنتہ پیٹھ
(۴۳) وینکٹاپورہ
(۴۴) ترکا بامجال
(۴۵) دیراکنٹہ
(۴۶) الماس گوڑہ
(۴۷) بڑنگ پیٹھ
(۴۸) ساکل گوڑہ
(۴۹) میرپیٹھ
(۵۰) مقطعہ روپ لال
(۵۱) جبیل گوڑہ
(۵۲) درگاہ میٹھے شاہ صاحب
(۵۳) باغات گوڑہ
(۵۴) بدڈیل
(۵۵) ڈائری فارم
(۵۶) کنڈہ ریڈی گوڑہ
(۵۷) پہاڑی میرمحمود صاحب قبلہ رح
(۵۸) بم
(۵۹) کاٹے دھن
(۶۰) پیپادتی پیٹھ (پرپاجی پیٹھ)
(۶۱) گگن پہاڑ
(۶۲) لنگر گوڑہ
(۶۳) سات امرائی
(۶۴) کھوکر گوڑہ
(۶۵) سرنتی
(۶۶) شمس آباد
(۶۷) دوڑی
(۶۸) لالہ گوڑہ
(۶۹) اوٹے پلی
(۷۰) کشن گوڑہ
(۷۱) اندر گوڑہ
(۷۲) تونڈپلی
(۷۳) ترکا گوڑہ
(۷۴) خواجہ گوڑہ
(۷۵) گلہ پلی
(۷۶) لچھمی گوڑہ
(۷۷) اڑم گڈہ
(۷۸) میلار دیول پلی
(۷۹) کوتوال گوڑہ
(۸۰) مقطعہ خورشید جاہ
(۸۱) حیدر گوڑہ
(۸۲) اوپرپلی
(۸۳) حیدر شاہ کوٹ
(۸۴) گندم گوڑہ
(۸۵) بیراگی گوڑہ
(۸۶) منچی ریوال
(۸۷) مندر منچی ریوال
(۸۸) مقطعہ عنایت اللہ
(۸۹) درگاہ قلیچ خاں
(۹۰) حمایت ساگر
(۹۱) بنڈلہ گوڑہ
(۹۲) قسمت پور
(۹۳) بیرن چیرو
(۹۴) نندی مسلی گوڑہ
(۹۵) عطاپور
(۹۶) گڈی گوڑہ
(۹۷) رام باغ
(۹۸) دیول انت گیری
(۹۹) سکھ واڑی

متعلقہ چادر گھاٹ

(۱۰۰) کھیرہ
(۱۰۱) بخشی گوڑہ
(۱۰۲) عنبر پیٹھ
(۱۰۳) رحمتاپور
(۱۰۴) حبشی گوڑہ
(۱۰۵) عزیز گوڑہ
(۱۰۶) ادیل
(۱۰۷) پیرزادی گوڑہ

(۱۰۸) بوڑاوپل
(۱۰۹) مڑپلی
(۱۱۰) اڈکمٹہ
(۱۱۱) لالہ گوڑہ
(۱۱۲) ناچارم
(۱۱۳) مرزاعلی گوڑہ
(۱۱۴) ملکاجگیری
(۱۱۵) اوپوگوڑہ
(۱۱۶) مولاعلی
(۱۱۷) شفیع گوڑہ
(۱۱۸) نیرمٹھ
(۱۱۹) رام کشٹاپور
(۱۲۰) نیرمیٹ
(۱۲۱) ملاپلی
(۱۲۲) خوشحال گوڑہ
(۱۲۳) یلاریڈی گوڑہ
(۱۲۴) جعفرگوڑہ
(۱۲۵) بھگونتاپور
(۱۲۶) بیگم پیٹھ
(۱۲۷) فیروزگوڑہ
(۱۲۸) انتماگوڑہ
(۱۲۹) بوئن پلی
(۱۳۰) حشمت پیٹھ
(۱۳۱) لالہ پیٹھ
(۱۳۲) دوڈیاں
(۱۳۳) وینکٹاپور
(۱۳۴) الوال
(۱۳۵) دیول الوال
(۱۳۶) لوت کنٹہ
(۱۳۷) بلارم
(۱۳۸) بکاریڈی گوڑہ
(۱۳۹) کوکور
(۱۴۰) میاں پور
(۱۴۱) کنڈی گوڑہ
(۱۴۲) عموگوڑہ
(۱۴۳) بالانگر
(۱۴۴) خانہ جی گوڑہ
(۱۴۵) دمائی گوڑہ
(۱۴۶) کشن پور
(۱۴۷) پاکھال کنٹہ
(۱۴۸) ترکاپلی
(۱۴۹) یامجال
(۱۵۰) حکیم پیٹھ
(۱۵۱) یاپرال
(۱۵۲) رزیڈنسی کوٹھی بلارم
(۱۵۳) یوسف گوڑہ
(۱۵۴) یرہ گڈھ
(۱۵۵) امیرپیٹھ
(۱۵۶) بہلول خاں گوڑہ
(۱۵۷) یلاریڈی گوڑہ
(۱۵۸) فتح نگر
(۱۵۹) کوڈیل مٹھ
(۱۶۰) سلارگنٹہ
(۱۶۱) قطب اللہ پور
(۱۶۲) شاہ پورنگر
(۱۶۳) رامارم
(۱۶۴) نعل صاحب گوڑہ
(۱۶۵) شکال گوڑہ
(۱۶۶) کوم پلی
(۱۶۷) دولاپلی
(۱۶۸) پیٹھ بشیرآباد
(۱۶۹) جیرمٹلہ
(۱۷۰) سلطان باغ
(۱۷۱) صفدرنگر
(۱۷۲) خانم مٹھ
(۱۷۳) موسیٰ پیٹھ
(۱۷۴) ولاورنگر
(۱۷۵) کوکٹ پلی
(۱۷۶) مسکوپیٹھ

(۱۷۷) قادر باغ
(۱۷۸) کیتلا پور
(۱۷۹) شنائی گوڑہ
(۱۸۰) باغ عنبری
(۱۸۱) حیدر نگر
(۱۸۲) حافظ پیٹھ
(۱۸۳) میاں پور
(۱۸۴) ملے پلی
(۱۸۵) آصف نگر
(۱۸۶) سید علی گوڑہ
(۱۸۷) ملکا پور
(۱۸۸) تاڑلہ گوڑہ
(۱۸۹) مقطعہ بنوبی
(۱۹۰) ٹولی چوکی

(۱۹۱) حکیم پیٹھ
(۱۹۲) بختاور گوڑہ
(۱۹۳) شیخ پیٹھ
(۱۹۴) درگاہ حسین شاہ ولی صاحبؒ
(۱۹۵) رائے درگ
(۱۹۶) مقطعہ رائے درگ
(۱۹۷) مادھا پور
(۱۹۸) بیگم پیٹھ
(۱۹۹) خواجہ گوڑہ
(۲۰۰) نانک رام گوڑہ
(۲۰۱) گچی باؤلی
(۲۰۲) کنتہ گوڑہ
(۲۰۳) منی کنڈہ
(۲۰۴) نارسنگی

(۲۰۵) کوکا پیٹھ
(۲۰۶) عالیجاہ پور
(۲۰۷) پوپالی گوڑہ
(۲۰۸) نیک نام پورہ
(۲۰۹) محل
(۲۱۰) رام دیو گوڑہ
(۲۱۱) ابراہیم باغ
(۲۱۲) لنگر حوض
(۲۱۳) سنگم
(۲۱۴) گنڈی گوڑہ
(۲۱۵) قلعہ گولکنڈہ
(۲۱۶) اخلاص خاں چٹان

حسب الحکم - صمد یار جنگ - معتمد فوج وطبابت

جریدہ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۲۸) مورخہ ۲۳ خورداد ۱۳۴۵ف جزو ثانی ص ۹۹۷

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (صیغہ استدراک) مورخہ ۱۰ اردی بہشت ۱۳۴۵ف

نشان دیوانی ۷ مشمولہ مثل عدالت العالیہ ۵۸۹ ات ۱۳۴۵ف

مضمون

مقدمات تحت دستور العمل کاشتکاران میں اولاً کاشتکار ہونے یا نہ ہونے کا تصفیہ کر دیا جایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عموماً یہ دیکھا جا رہا ہے کہ تحت دستور العمل کاشتکاران جو مقدمات پیش ہوتے ہیں اُن کے انفصال میں عدالتہائے ماتحت میں کافی طور سے غور نہیں کیا جا رہا ہے چونکہ کاشتکار کے ہونے یا نہ ہونے کے متعلق اُن کے احکام قطعی ہوتے ہیں اور ڈگری مرافعہ اولی اس قسم کے مقدمات میں قطعی ہو جاتی ہے لہٰذا اس قسم کے مقدمات میں جو تحت دستور العمل کاشتکاران پیش ہوں کافی حد تک غور کرنے کے بعد فیصلہ کیا کرے۔ نیز پہلے بالعموم کاشتکار ہونے کا تصفیہ کر دیا جائے۔

شرح دستخط معتمد مجلس عالیہ عدالت

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک) واقع ۳۰ فروردی ۱۳۴۵ف

" " "

نشان فوجداری (۹) نشان مثل ۱۶۳۰ ۱۳۴۵ف صیغۂ استدراک

" " "

مضمون

" " "

ہدایت نسبت دفعہ (۲۶۷) الف ضابطۂ فوجداری سرکار عالی

" " "

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت العالیہ کو معلوم ہوا ہے کہ عدالتہائے تحت سے دفعہ (۲۶۷) الف ضابطۂ فوجداری کے اصول اور منشاء کی کماحقہٗ تعمیل نہیں ہوتی۔ پس اس دفعہ کے تحت نظماء سپرد کنندہ کو حسب ذیل ہدایات دئے جاتے ہیں۔

(۱) نظماء صاحبین کو یہ امر ذہن نشین رکھنا چاہئے کہ دفعہ (۲۶۷) الف کے نفاذ سے ضابطۂ فوجداری

کے دفعات (۲۱۳ - ۲۳۱ - ۲۲۲) کے احکام منسوخ نہیں ہوئے۔ دفعہ (۲۶۷) الف میں مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو بشرط ضرورت اختیار تمیزی دیا گیا ہے کہ وہ بغیر شہادت قلمبند کئے ہوئے یا کسی قدر شہادت قلمبند کرنے کے بعد اُس کو اطمینان ہوگیا کہ مقدمہ کو سپرد سشن کرنے کے کافی وجوہ ہیں تو وہ سپرد سشن کرسکتا ہے۔ اس اختیار تمیزی کو کام میں لانے کے لئے کافی مواد پر استدلال کے ساتھ معقول وجوہ کا قلمبند کرنا ضروری ہے تاکہ بلا وجہ عدالت سشن کے کام میں زیادتی نہ ہو اور نظامت سشن کا قیمتی وقت بے بنیاد اور مہمل مقدمات کی سماعت میں ضائع نہ ہو۔

(۲) مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو ڈاکٹر کا بیان ہر صورت میں بالالتزام قلمبند کرنے کے متعلق تاکیدی ہدایت کی جاتی ہے۔ اس امر میں مجسٹریٹ کی غفلت قابل بازپرس ہوگی۔

شرحدستخط معتمد عدالت العالیہ

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی سررشتۂ انتظامی (صیغۂ استدراک)

نشان $\frac{۱۰ف}{۱۰ن}$ مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۱۶۲۳ بابتہ ۱۳۳۵ف

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۲۸) مورخہ ۲۳ خورداد ۱۳۳۵ف جزو ثانی ص ۹۹۸

مضمون

اکمنہ سرکاری میں تعمیر و ترمیم کرکے منظر کو بدنما نہ کیا جائے

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جملہ عہدہ داران عدالت سرکار عالی

سررشتۂ تعمیرات نے شکایت کی ہے کہ بعض عہدہ داران عدالت اکمنہ سرکاری میں بدنما طور پر ٹین کے ڈھالیہ وغیرہ ڈالکر مکان کی خوشنمائی کو ضائع اور بطور خود تعمیر و ترمیم کرکے عمارات کے منظر کو خراب کردیتے ہیں اس لئے ہدایت کی جاتی ہے کہ سرکاری عمارات میں کوئی تعمیر و ترمیم ایسی نہ کی جایا کرے جس سے سرکاری عمارت کے منظر میں بدنمائی پیدا ہوتی ہو۔

قواعد تعمیر و ترمیم اکمنہ سرکاری کی نقل اس کے ساتھ منسلک ہے۔ آئندہ سے ہدایات مندرجۂ قواعد کی پوری پابندی کی جائے اکمنہ سرکاری میں جب کسی تعمیر و ترمیم کی ضرورت ہو تو مقامی عہدہ داران سررشتۂ تعمیرات سے اس کے متعلق مشورہ کرلیا جایا کرے۔

شرحدستخط معتمد عدالت العالیہ

قواعد امتناع تعمیر وترمیم اماکن سرکاری منجانب متصرف

بعض اوقات دیکھا گیا ہے کہ اضلاع میں افسران مقامی اپنے مسکونہ یا دفتر کے اکمنہ میں بطور خود تعمیر وترمیم کر کے سررشتۂ تعمیرات سے رقوم کا مطالبہ کرتے ہیں چونکہ یہ طریقہ خلاف اصول ہے۔ لہذا ہدایات ذیل جاری کئے جاتے ہیں۔

(۱) جملہ اکمنہ جو کسی سررشتہ سرکار عالی کے تحت وتصرف میں ہوں عام ازیں کہ سررشتۂ تعمیرات سے تعمیر یا خرید کئے گئے ہوں یا نہ ہوں خواہ وہ مکان دفتر ہوں یا اکمنہ رہائشی سب املاک سرکاری متصور اور زیر نگرانی سررشتۂ تعمیرات ہوں گے۔

(۲) ایسے اکمنہ رہائشی میں با دائی کرایہ یا بلا ادائی جو کوئی ملازم سرکاری مقیم ہوں یا اُن میں سرکاری دفاتر ہوں تو عہدہ داران متصرف مجاز نہ ہوں گے کہ بطور خود قطعاً کسی قسم کی تعمیر یا ترمیم کریں جس سے مکان کے اندرونی یا بیرونی حیثیت میں فرق آ جائے۔

(۳) اگر بلحاظ آسائش ایسے اکمنہ میں کسی ترمیم یا تعمیر کی ضرورت ہو تو بتوسط سررشتہ متعلقہ ناظم صاحب تعمیرات کو توجہ دلائی جائیگی جہاں سے حسب صوابدید سررشتہ اگر انہیں محکمۂ سرکار کے توسط کی ضرورت ہو تو بہ طے مراتب سررشتۂ تعمیرات اس پر توجہ کرے گا۔

(۴) اگر کوئی افسر دفتر یا کرایہ دار فقرات بالا کی خلاف ورزی کریں تو وہ اس کے ذمہ دار ہونگے اور نہ صرف ترمیم وتعمیر کے مصارف اُن کے ذمہ ہوں گے بلکہ اس مکان کی اصلی حالت پر لانے کے لئے جو مصارف ہوں گے وہ بھی اُن کو برداشت کرنا ہوگا۔

(۵) کسی حالت میں خواہ وہ مصارف آیک پائی ہی کیوں نہ ہوں اس نوع کا رقمی مطالبہ سررشتۂ تعمیرات سے ہو تو وہ مسترد کر دیا جائے گا۔

ثرحد ستخط نائب معتمد تعمیرات عامہ

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقعہ ۳ / خورداد ۱۳۴۵ف م
۱۴ / محرم الحرام ۱۳۵۵ھ

جریدہ اعلامیہ
جلد ۶ نمبر ۲۹
مورخہ ۳۰ خورداد
۱۳۴۵ف
جزو اول ص ۵۵۴

نشان (۹)

مقدمہ :- تعین اصول متعلق خواص ذخواص زادگان یا اولاد غیر صحیح النسب

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ....
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان مال و عطیات سرکار عالی

معاشہائے عطیہ سلطانی میں غیر نکاحی عورتوں خواص داشتہ باندھیوں - داسی - ممتوعہ اور اُن کی اولاد کے حقوق کا مسئلہ اجلاس باب حکومت منعقدہ ۲۸ رمہر ۱۳۴۳ف میں پیش ہوکر کونسل کی رائے کے ساتھ بارگاہ ملازمان خسروی میں معروضہ گذرانا گیا تھا۔ جس کی بنا پر فرمان مبارک مشرفہ ۸ رمضان المبارک ۱۳۵۴ھ حسب ذیل شرف صدور لایا ہے -

"اسبارہ میں کونسل کی رائے کے مطابق معاشہائے عطیہ سلطانی کی وراثت کی تحقیقات کے وقت اصول ذیل کو ملحوظ رکھکر منجانب محکمہ جات عطیات رائے پیش کی جائے یعنے خواص و خواص زادگاں و داسی و داسی پتر کو خاندان کی حیثیت و رواج کے لحاظ سے گذارہ جات حین حیاتی دئے جائیں - داشتہ اور اُس کی اولاد کی پرورش کی ذمہ داری جاگیر دار یا اُس کے ورثا پر رکھی جائے - ممتوعہ عورتوں کو جاگیر سے گذارہ یا پرورش کا حق حاصل نہ رہنا چاہیئے - البتہ ان سے کوئی اولاد ہوئی ہو تو ایسی اولاد کے ساتھ حسب احکام فقہ امامیہ سلوک ہونا چاہیئے -

نوٹ :- یہ قواعد ہر وقت رئیس وقت کے صوابدید کے تابع رہیں گے کہ معاملہ عطیہ سلطانی کا ہے - جس پر بجز معطی دوسرے کا اقتدار نہیں ہوسکتا ؛

پس آئندہ سے حسبہ عمل ہوا کرے -

نمبر حد سخط
مددگار معتمد مال

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۶۷ نمبر ۲۹
مورخہ ۳۰ خورداد
۱۳۴۵ ف
جزو اول صفحہ

قواعد

عطائے انعامات مخبران بمقدمات خلاف ورزی احکام سررشتہ آبکاری

۱۲ خورداد ۱۳۴۵ ف

بہ نفاذ اختیارات محصلہ بروئے دفعہ (۳) ضمن (۳) فقرہ (ل) قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۶ ف مخبران اور دیگر اشخاص کو جو خلاف ورزی احکام سررشتہ آبکاری کے مقدمات کی سراغ براری اور انسداد میں سرکار کو مدد دیں - انعامات عطا کرنے کے متعلق قواعد ذیل بہ تنسیخ قواعد سابقہ مندرجہ گشتی محکمہ مال نشان (۱۴) مورخہ ۱۹ اردی بہشت ۱۳۳۶ ف وضع کئے جاتے ہیں جو تاریخ اشاعت جریدۂ اعلامیہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوں گے -

تعریفات

(۱) الف - "مخبر" سے وہ شخص مراد ہے جو اپنے ذاتی معلومات کی بناء پر سررشتہ آبکاری کو کسی ایسی کیفیت کی ابتدائی اطلاع دے جس کا سررشتہ مذکور کو علم نہ ہو - لیکن لفظ "مخبر" کے مفہوم میں کوئی ایسا شخص داخل نہ ہوگا جو محض شنیدہ کیفیت سے سررشتہ آبکاری کو مطلع کرے -

ب - "گرفتاری کی کارروائی میں شریک رہنا" اُن اشخاص کے متعلق کہا جائے گا جو ایسی پارٹی میں جو خاطیوں کی گرفتاری کے لئے مقرر کی گئی ہو شریک ہوں اور جو عین گرفتاری کے وقت اگر حاضر نہ ہوں تو کم از کم مقام واردات اور اس کے حوالی کی بدیں غرض کہ مجرم فرار نہ ہونے پائیں سرگرمی سے نگرانی کر رہے ہوں یا پارٹی کے ایک حصہ سے دوسرے حصہ کے مابین گشت لگا کر اُن کل افراد کو جو اُس میں مصروف بکار ہوں باخبر اور ہوشیار رکھتے ہوں -

عام احکام

(۲) (۱) عطائے انعام کی سفارش کرنے میں مہتمان سررشتۂ آبکاری کو اس امر کی احتیاط رکھنی لازم ہے کہ صرف ایسے اشخاص کی سفارش کی جائے جو خاطیوں کو گرفتار کرنے میں سرگرمی سے کوشاں رہے ہوں ۔ انفرادی حیثیت سے جن اشخاص کی کارگزاری عمدہ ثابت ہوئی ہو اُن کی اس طرح حوصلہ افزائی کی جانی چاہئیے کہ وہ آئندہ اُن کے اور دوسروں کے لئے باعث ترغیب وتحریص ہو سکے - اس غرض کی تکمیل کے لئے مہتمان مذکور کو لازم ہے کہ عطائے انعام کی تجویز میں ہر شخص متعلقہ کی کارگزاری کی بہ طریق اختصار صراحت کریں جس سے انعام کا استحقاق ظاہر ہو سکے ۔

(۲) عموماً ایسے اشخاص جو صرف گرفتار شدہ مجرمین یا اشیاء کو اپنی تحویل میں لیں یا جو بوقت تلاشی یا ترتیب پنچنامہ حاضر رہیں - انعام کے مستحق تصور نہ کئے جائیں گے ۔

(۳) اُن عہدہ داران سررشتۂ آبکاری کو بھی انعامات عطا نہ کئے جائیں گے جو غیر معمولی وقت کے مقدمات کو چالان عدالت کر کر اُن میں کامیابی حاصل کریں ۔

عطائے انعام کے متعلق عہدہ داران سررشتۂ آبکاری کے اختیارات

تعین مقدار انعام کے متعلق ناظم اور ڈویژن افسران آبکاری کے اختیارات

(۳) کسی ایسے مقدمہ میں جس میں کسی عہدہ دار مجاز نے انتظام وتحفظ محاصل آبکاری کے متعلق کسی قانون نافذ الوقت کے تحت مجرم کو سزائے جرمانہ دی ہو یا جرم سے متعلق کسی مال کی ضبطی کا حکم دیا ہو تو "ناظم" یا ڈویژن افسر آبکاری کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص یا اشخاص کے لئے جنہوں نے ثبوت جرم یا مال منضبطہ کی گرفتاری میں مدد دی ہو انعامات ایسے تناسب سے جو اُس کی رائے میں واجبی ہو تجویز کرے جن کی مجموعی مقدار باستثناء صورت متذکرۂ قاعدہ (۴) اُس جملہ رقم سے زائد نہ ہوگی جو اشیاء منضبطہ ونیلام شدہ کی قیمت اور رقم جرمانہ کا مجموعی ہو مگر شرط یہ ہے کہ کسی مقدمۂ واحد میں انعامات مجوزہ کی مقدار بصورت تجویز ناظم پانچسو روپیہ سے زائد اور بصورت تجویز ڈویژن افسر ایک سو روپیہ سے زائد نہ ہوگی اور یہ بھی شرط ہے کہ ایسی شراب اور اشیاء منشی کی قیمت جو فی الحقیقت محض بغرض استعمال فروخت کئے گئے ہوں وہ رقم تصور کی جائے گی جو شراب یا اشیاء مذکور کی بابتہ بطور محصول آبکاری قابل وصول ہوئے

کس صورت میں ناظم آبکاری مقدار انعام بطور خود تجویز کریگا۔

(۴) جب کسی مقدمہ میں کسی شخص یا اشخاص پر محاصل آبکاری سے متعلق کوئی جرم ثابت قرار دیا جائے لیکن نہ جرمانہ کی سزا تجویز کی گئی ہو اور نہ کسی مال کی ضبطی عمل میں آئی ہو یا جب وصول شدہ جرمانہ اور فروخت مال منضبطہ کی مجموعی رقم عہدہ دار تجویز کنندہ انعام کی رائے میں کافی نہ ہو یا جب قانون آبکاری کے خلاف کسی جرم کے انسداد یا سراغ براری میں کسی شخص کی کارگذاری قابل قدر ثابت ہوئی ہو تو ان صورتوں میں بلالحاظ فقرہ (۳) انعامات ناظم آبکاری خود تجویز کرے گا جنکی مجموعی مقدار پانچسو روپیہ سے زائد نہ ہوگی۔

سرکار کا اختیار منظوری مقدار انعام

(۵) تجاویز عطائے انعام زائد از مقدار متذکرۂ بالا سرکار کی منظوری کے لیے پیش کئے جائیں گے۔

اندرون گنجائش موازنہ خرچ منظور کرنے کا ناظم آبکاری کو اختیار۔

(۶) ناظم آبکاری کو اختیار رہوگا کہ مخبروں کی ماموری یا کسی اور انتظام کے لئے جو ناجائز درآمد برآمد یا کسی اور جرم خلاف قانون آبکاری کے انسداد یا سراغ براری سے متعلق ہو خرچ بلاتعین مقدار اگر اندرون گنجائش موازنہ منظور کرے۔

عام اصول عطائے انعامات

کس نوعیت کے مقدمات میں انعام عطا کیا جائیگا اور کن میں نہیں۔

(۷) عموماً انعامات صرف اُن سنگین مقدمات میں عطاء کئے جاسکیں گے جن میں محاصل سرکار کے متعلق فریب کا ارتکاب کیا گیا ہو اور ایسے مقدمات جن میں ضوابط کی خلاف ورزی ہوئی ہو لیکن اس خلاف ورزی کا کوئی اہم اثر مترتب نہ ہوا ہو عطائے انعام کے قابل متصور نہ ہوں گے۔ مثلاً جب کسی ملازم مستاجر کو پروانہ راہداری دیا گیا ہو وہ کسی وقت محض غفلت سے پروانہ مذکور اپنے ساتھ رکھے بغیر شراب منتقل کرے تو ایسی کیفیت کی خبر دینے والا کسی انعام کا مستحق نہ ہوگا۔ ایسے مقدمات میں جن میں شراب سیندھی وغیرہ میں آمیزش کرنے یا شرائط لائسنس کی تعمیل نہ کرنے کی علت میں کارروائی کی جائے انعام عطاء کرنے کا تصفیہ ہر مقدمہ کی نوعیت اور اہمیت کے لحاظ سے کیا جائے گا۔

استحقاق و عدم استحقاق انعام کی خاص شکلیں

(۸) عطائے انعامات کی تجاویز میں اصول مندرجۂ ذیل پیش نظر رکھے جائیں گے۔

(۱) اُن مقدمات میں انعامات نہ دئے جائیں جن میں عملاً فریب کا ارتکاب نہ کیا گیا ہو

(۲) اس قسم کے خفیف مقدمات میں بھی انعام نہ دیا جانا چاہئے جن کا عہدہ داران

متعلقہ کو اُن کے معمولی فرائض کی انجامدہی میں علم ہو جائے مثلاً کسی ایک درخت سینڈھی کی ناجائز تراش کا واقعہ ۔

(۳) ایسے مقدمات عطائے انعام کے قابل نہ تصور کئے جائیں جن میں جرم کی سراغ براری کے لئے عہدہ دار متعلقہ کو بطور خاص نگرانی رکھنے اور بذات خود تکلیف برداشت کرنے کی ضرورت ہوئی ہو اور ابتدائی تدابیر بھی خود اُسی کو اختیار کرنے پڑے ہوں ۔

(۴) انعام کی مقدار اسقدر زیادہ نہ ہونی چاہئے جس سے ملازمین سررشتہ کو جعلی مقدمات تیار کرنے کی تحریص و ترغیب ہو ۔

(۵) جب جرائم کی سراغ براری میں بیرونی مخبروں سے مدد لی ہو تو انعام مجوزہ کا ایک مناسب حصہ اُن کو عطا کیا جانا چاہئے ۔

مقدار انعام تجویز کرنے کے عام اصول

(۹) مہتممان سررشتہ آبکاری کو یہ امر پیش نظر رکھنا لازم ہوگا کہ جہاں انعامات کی مجموعی مقدار کو رقوم جرمانہ وقیمت اشیاء منضبطہ کی مجموعی مقدار سے کم قرار دینا مبنی بر مصلحت نہیں ہو سکتا ۔ البتہ ایسے ہی انعامات کی مقدار اس قدر زیادہ قائم کرنا جس سے عوام کو حصول انعام کی طمع سے جعلی مقدمات تیار کرنے کی ترغیب ہو ایک خطرناک اصول ہے اور اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہئے کہ انعامات زیادہ مقدار میں اُن مقدمات میں عطا کئے جائیں جہاں عمال کوتوالی اور دیگر اشخاص مقدمات خلاف ورزی احکام کی سراغ براری میں سرگرم ہوں یا جہاں اس قسم کی واردات کی کثرت ہو اس بارہ میں کوئی خاص قواعد قائم نہیں کئے جا سکتے کیونکہ عطائے انعام کی تجویز کرنا زیادہ تر عہدہ داران متعلقہ کی قوت تمیزی پر اور رقبہ جات مفوضہ کے حالات سے اُن کی شخصی واقفیت پر منحصر ہے تاہم قواعد ذیل سے بطور ہدایت کام لیا جا سکتا ہے ۔

مقدار انعام اور رقوم جرمانہ وقیمت مال منضبطہ میں مناسبت

(۱) عموماً انعامات کی مقدار رقم جرمانہ وقیمت اشیاء منضبطہ کی مجموعی مقدار کے نصف سے کم نہ ہونی چاہئے ۔

(۲) جب رقم جرمانہ وقیمت مال منضبطہ کی مجموعی مقدار خفیف ہو (مثلاً پانچ روپیہ سے زائد نہ ہو) تو انعام بھی اُسی مقدار میں عطا کیا جا سکتا ہے ۔

(۳) عمال مرہی کو جن سے عملی تعاون حاصل کرنے کی بطور خاص ضرورت ہو انعامات معتدبہ مقدار

میں دئے جانے چاہئیں گو مقدمات کی نوعیت کیسی ہی خفیف کیوں نہ ہو ایسی صورت میں انعام کی اقل مقدار تین روپیہ قرار دیجا سکتی ہے -

(۴) عام طور پر مقدمات میں انعام کی اقل مقدار فی مقدمہ (۸/) مقرر کرنی مناسب ہے -

شرح انعامات جبکہ صرف سزائے قید تجویز کی جائے اور فروخت مال سے کوئی رقم وصول نہ ہو سکے

(۵) جن صورتوں میں محض سزائے قید تجویز کی جائے اور جرمانہ یا فروخت مال منضبطہ سے کوئی رقم حاصل نہ ہو اُن میں انعامات حسب شرح ذیل تجویز کئے جاسکتے ہیں -

(۱) ہر مجرم کی بابتہ جس کے لئے تین یوم تک سزائے قید دیگئی ہو ۸/

(۲) ہر مجرم کی بابتہ جس کے لئے چار یوم سے سات یوم تک کی ۱۲/

(۳) ہر مجرم کی بابتہ جس کے لئے (۸) یوم سے (۱۴) یوم تک کی ...... عہ

(۴) ہر مجرم کی بابتہ جس کے لئے (۱۵) یوم سے (۲۱) یوم تک کی عہ۸/

(۵) ہر مجرم کی بابتہ جس کے لئے (۲۱) یوم سے زائد مدت تک کی ...... عـہ

انعام مجوزہ میں سے کس کس کو کس قدر حصہ دیا جائیگا -

(۶) انعام مجوزہ کا کم از کم نصف حصہ مخبر کو ملنا چاہئے اور مابقی اُس شخص کو دیا جائے جس نے گرفتاری کی کارروائی میں شریک ہو کر عملاً مدد دی ہو بجز اُس صورت کے کہ گرفتاری کسی ناظم فوجداری کے مجریہ حکمنامہ کی بنا پر عمل میں آئی ہو اُس صورت میں انعام کا ایک ربع شخص مؤخر الذکر کو دینا کافی ہوگا اور بقیہ ربع اُس شخص کو دیا جاسکتا ہے جس کی درخواست پر حکمنامہ اجرا کیا گیا ہو -

(۷) جب کسی مقدمہ میں کوئی مخبر نہ ہو تو سالم انعام اُنہی اشخاص کا حق ہوگا جنہوں نے حسب صراحت بالا گرفتاری میں عملاً مدد دی ہو یا حکم نامہ گرفتاری اجرا کرایا ہو -

ملازمین کوتوالی کے انعام کی مقدار

(۸) کسی ملازم کوتوالی کو جو گرفتاری میں شریک رہا ہو چار آنہ سے کم مقدار کا انعام دینا غیر ضروری ہے اگر جوانوں کو فی اسم چار آنے بھی نہ مل سکتے ہوں تو اُنکو انعام نہ دینا ہی بہتر ہے - انسپکٹر کوتوالی کے انعام کی مقدار دس روپیہ سے کم نہ ہونی چاہئے -

سرکاری ملازمین میں انعامات کی تقسیم -

(۱۰) اُن سرکاری ملازمین میں جنہوں نے مقدمہ کی کارروائی میں برابر برابر حصہ لیا ہو انعامات عموماً اُن کی تنخواہوں کی مناسبت سے تقسیم کئے جانے چاہئیں - لیکن سراغرسانی کی ذاتی قابلیت کا بطور خاص صلہ دیا جانا ضروری ہے - جب انعامات تنخواہوں کی

مناسبت سے تقسیم کرنا ممکن نہ ہو تو تجویز میں بتا دیا جائے کہ اُس قاعدہ کے خلاف عمل کرنے کے کیا وجوہ ہیں انسپکٹروں کو انعامات بلا منظوری ناظم آبکاری عطا نہ کئے جائیں۔ عموماً اُن عہدہ داروں کو اپنے حق کارگذاری کے صلہ میں حسب موقع ترقی پانے کی ناظم آبکاری سے توقع رکھنی چاہئے۔ البتہ اُن صورتوں میں انسپکٹروں کو انعامات دئے جاسکیں گے جبکہ اُن کے ذی اختیار افسروں کو اس بات کا اطمینان ہو جائے کہ انسپکٹروں نے معلومات حاصل کرنے میں اپنا ذاتی روپیہ صرف کیا ہے یا کسی مقدمہ میں چھاپے مارنے یا مجرمین کو گرفتار کرنے میں اُن کو جسمانی ضرر پہونچا ہے۔

(۲) عمال جاگیرات یا سمستانات کو اُن صورتوں میں انعامات دئے جائیں گے جبکہ اُن کی مخبری یا مدد سے جرائم کا علم ہوا ہو۔

خاص احکام

اُن مقدمات سے متعلق انعامات جن میں تجویز سزا بصیغۂ مرافعہ منسوخ کردیجائے

(۱۱) جب کسی مقدمہ میں سرکاری ملازمین کو کسی وجہ سے انعامات عطاء کئے جاچکے ہوں اور اُس کے بعد اُس مقدمہ میں تجویز سزا بصیغۂ مرافعہ منسوخ کردیجائے تو انعام پانیوں سے انعام کی رقم واپس وصول کرلی جائے گی۔ بشرطیکہ عدالت مرافعہ کی یہ رائے ہوئی ہو کہ بتائید استغاثہ جھوٹی شہادت پیش ہوئی تھی اور عدالت مذکور نے مرافع کو صرف شبہ کا فائدہ دیکر بری نہ کردیا ہو۔ لیکن جو انعامات ایسے اشخاص کو جو سرکاری ملازم نہ ہوں دئے گئے ہوں وہ واپس وصول نہیں کئے جاسکیں گے۔ اگر کسی مقدمہ میں باوجود تنسیخ تجویز بصیغۂ مرافعہ انعام کا عطا کیا جانا مناسب تصور کیا جائے تو کارروائی ناظم آبکاری کے پاس صدور حکم کے لئے پیش کی جائے گی۔

درختوں کی گھری یا زائد مدت کی تراش کے مقدمات سے متعلق انعامات

(۱۲) اُن مقدمات میں بھی انعامات عطا کئے جائیں گے جن میں سرکاری درختوں کی گھری یا زائد مدت کی تراش درختوں کے تلف ہو جانے کا باعث ہوئی ہو۔

انعامات کی ادائی

(۱۳) (۱) انعامات کی ادائی میں تاخیر نہ ہونا نہایت ضروری ہے اس لئے تاوقتیکہ مخبرین کو اُن کی کارگذاری کا صلہ جلد ملنے کا اطمینان نہ ہو اُن سے توقع نہیں ہے

کہ وہ سررشتہ کو مدد دینے پر آمادہ ہو۔ لہذا انعامات کی ادائی میں ہرگز تاخیر جائز نہ رکھی جانی چاہئے۔

(۲) مہتمموں کو لازم ہے کہ انعامات جہانتک ممکن ہو خود تقسیم کریں۔

(۳) عہدہ داران تقسیم کنندہ بہ ذات خود اس بات کے ذمہ دار ہوں گے کہ انعامات جن اشخاص کو دئے جانے مقصود ہیں اُن کے سوائے کسی اور کو نہیں پہونچیں گے۔

(۴) عموماً مخبروں کو انعامات مہتممان یا انسپکٹران آبکاری بذات خود ایصال کریں گے۔ بدیں غرض اُن کو بصیغۂ راز انعام یابوں کے ناموں سے اطلاع دیجانی چاہئے۔ مہتمموں اور انسپکٹروں کو لازم ہے کہ ذاتی تحقیقات سے ہمیشہ اس بات کا اطمینان کر لیا کریں کہ ادا شدہ انعامات فی الواقع اُنہی اشخاص کو پہونچ گئے جن کے لئے وہ مقصود ہے اور اس امر کا اطمینان کر لینے کے بعد وہ اس کیفیت کا بر وقت اپنے روزنامچہ میں اندراج کر لیا کریں۔

(۵) جو انعامات ناظم آبکاری اہالی کوتوالی کے لئے منظور کریں اُن کی رقم ڈویژن افسران آبکاری مہتممان کوتوالی کے پاس بھیجدیں گے اور وہ بعد تقسیم انعام یابوں کے کارنامے ملازمین میں عطائے انعام کی کیفیت کا اندراج کریں گے۔

تثنیٰ وثیقہ ادائی انعام کی اجرائی۔ (۱۴) کسی حال میں وثیقہ ادائی انعام کا مثنیٰ اجرا نہ کیا جائے گا بجز اُس صورت کے کہ مہتمم آبکاری کے حد اطمینان تک یہ ثابت کیا جائے کہ اصل وثیقہ کے کھوئے جانے کے ایسے اسباب ہوئے جو قابض وثیقہ کے بیرون اختیار رہے۔

انعامات غیر ادا شدہ۔ (۱۵) جو رقوم انعام خزانہ سے طلب کئے جانے کے بعد چھ ہفتے تک تقسیم نہ کی جائے اُن کے لحاظ سے دوسرے مطلوبہ جات میں کم رقم شریک کرکے اُن کی بازگشت کا عمل کیا جانا چاہئے اگر مدت مذکور منقضی ہونے کے بعد کسی وقت اشخاص مخبر کی جانب سے بازگشت شدہ رقم انعام کا مطالبہ پیش ہو اور تاخیر مطالبہ کی کافی وجہ ظاہر کی جائے تو مہتمم رقم مذکورہ خزانہ سے دوبارہ طلب کرنے کی ڈویژن افسر سے منظوری حاصل کرے گا اور ڈویژن افسر کی منظوری کے بعد اُس رقم کو ایک علحدہ مطلوبہ کے ذریعہ بحوالہ تاریخ مطلوبہ سابق جس کے ذریعہ بہ تخفیف رقم عمل بازگشت کیا گیا تھا مکرر طلب کر سکے گا۔

عطائے انعامات بمقدمات افیون و اشیاء نشی۔ (۱۶) عطائے انعامات کے جو اصول اور ضابطہ کارروائی مقدمات آبکاری کے متعلق قائم

کیا گیا ہے وہی مقدمات افیون و اشتیاء منشی سے بھی متعلق ہوگا۔ ناظم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ کسی شخص یا اشخاص کو جنہوں نے افیون یا اشتیاء منشی کی ضبطی میں یا مجرم کی سزا یابی میں مدد دی ہو انعامات ایسے تناسب سے جو اُس کی رائے میں واجبی ہو تقسیم کرے جن کی مجموعی مقدار منضبطہ افیون یا اشتیائے منشی کی قیمت اور جرمانہ کی مقدار ان دونوں کی مجموعی رقم سے زائد نہ ہوگی جب کسی مقدمہ میں مقدار انعام جو تحت قاعدۂ ہذا تجویز کیا جائے ناکافی ہو یا کوئی جرمانہ تجویز یا کسی مال کی ضبطی کا حکم نہ ہوا ہو یا رقم جرمانہ وصول یا مال منضبطہ حاصل نہ کیا جا سکے تو ایسی صورتوں میں ناظم آبکاری حسب صوابدید مناسب مقدار میں انعام خود تجویز کرسکیگا ناظم آبکاری مجاز ہوگا کہ مخبروں کی ماموری یا کسی دوسرے انتظام کے لئے جو افیون کی ناجائز درآمد و برآمد یا کسی جرم خلاف قانون افیون و اشتیاء منشی کے انسداد یا سراغ براری سے متعلق ہو۔ فی مقدمہ پانچسو روپیہ تک خرچ کرے ڈویژن افسروں کو عطائے انعامات ـــ سے متعلق مقدمات افیون میں وہی اختیارات حاصل ہونگے جو مقدمات آبکاری میں اُن کو حاصل ہیں۔

(۲) باغراض تعین مقدار انعامات منضبطہ افیون کی مالیت اُس نرخ کے لحاظ سے مشخص کی جائے گی جس سے افیون دفاتر متعلقہ میں فروخت کی جاتی ہو۔

(۳) سارقان افیون کی گھڑیوں پر چھاپہ مارنے کے مقدمات میں انسپکٹران کوتوالی کو انعامات دئے جانے میں کوئی امر مانع نہیں ہے بشرطیکہ انعام کی مقدار مقدمہ کی اہمیت کے لحاظ سے صحیح طور پر تجویز کی جائے۔

لیکن تقسیم انعامات کا کام سررشتہ کوتوالی کے صوابدید پر چھوڑ دیا جانا چاہئے ایسی صورتوں میں انعام کا ہر مقدمہ کے خاص حالات کے لحاظ سے تعین کیا جائے گا اور جن صورتوں میں جرائم کا پتہ چلانے میں خاص دشواریوں کا سامنا ہوا ہو اُن میں بلالحاظ مقدار افیون منضبطہ انعامات وہ آخر مقدمہ میں صرف بپابندی قیود متذکرۂ بالا تجویز کئے جانے چاہئیں۔

تنقیح انعامات کے متعلق ڈویژنل افسروں کے فرائض

(۷) ڈویژنل افسروں کو لازم ہوگا کہ کسی ضلع کا دورہ کرتے وقت وہاں کے رجسٹر انعامات کے کم از کم پندرہ فیصد اندراجات کی تنقیح بمقابلہ تنقیح رسائد وصول انعامات وقبض الوصول وکرد کی مہتمم کرلیا کریں اور بعد تنقیح رجسٹر میں اس مضمون کی

تصدیق لکھدیں کہ اندراجات کی تنقیح کرلی گئی اُن کو چاہئے کہ تنقیح کا عمل اس قدر احتیاط سے کریں جس سے اُن کو کامل اطمینان ہوسکے کہ انعامات کی کارروائیوں میں کوئی بے ضابطگی نہیں ہوئی ہے۔

عطائے صداقتنامجات وآفرین نامجات کارگزاری

(۱۸) (۱) مندرجۂ ذیل صورتوں میں ناظم آبکاری مجاز ہوگا کہ بجائے انعام یا انعام کے علاوہ صداقتنامہ یا آفرین نامہ کارگزاری عطا کرے۔

الف۔ جب مقدار انعام جو کسی ایک شخص کے لئے (خواہ اُن کی خوانگی حیثیت سے ہو یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے) تجویز کی جائے پچیس روپیہ سے زائد ہو اور شخص مذکور نقد رقم سے انکار کردے۔

ب۔ جب کسی مخبر کی ذاتی نشان کے مدنظر اُس کو نقدی انعام عطا کرنا نامناسب معلوم ہو لیکن مقدمہ اس قدر اہم ہو جس میں مخبر پچیس روپیہ سے زائد مقدار کے انعام کا مستحق تھا۔

ج۔ جب کسی مقدمہ میں ایک ہزار روپیہ سے زائد مقدار میں سرکاری محاصل آبکاری کی نسبت فریب کا ارتکاب ثابت ہوا ہو۔ جب مقدار انعام جو کسی مقدمہ میں تجویز کیا گیا یا تجویز کیا جاسکتا ہو پچیس روپیہ یا اس سے کم ہو تو ایسی صورت میں نقدی انعام کے علاوہ صداقتنامہ یا آفرین نامہ کارگزاری بھی عطا کیا جاسکیگا۔

(۲) کسی عہدہ دار کو جس کا درجہ انسپکٹر سے بالاتر ہو آفرین نامہ عطا نہ کیا جائے گا۔

فقرہ دستخط

مددگار معتمد مال

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی صیغہ استدراک)
واقع ۱۷ اسفندارمذ ۱۳۴۵ف

جریدۂ اعلامیہ
جلد (۶۷) نمبر (۱۹)
مورخہ ۱/ ۳۰ مہر
خورداد ۱۳۴۵ف
۱۰۳۴
جزو ثانی ص

نشان دیوانی ۸ مشمولہ مثل عدالت العالیہ نمبر ۱۳۴۴ف

مقدمہ

واپسی قیمت کاغذ مہور کے لئے تاریخ ترتیب وثیقہ سے (۲) ماہ کی مدت معین کیجاتی ہے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بذریعہ گشتی مجلس نشان (۱۳) دیوانی مورخہ ۱۴ امرداد ۱۳۴۵ف واپسی قیمت کاغذ مہور کے لئے تاریخ حکم واپسی سے (۶) ماہ کی مدت مقرر کی گئی تھی مگر انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن و اسٹامپ سرکار عالی نے توجہ دلائی ہے کہ میعاد مقررہ منقضی ہوجانے کے بعد اسناد دیجاتی ہیں اور اس عمل سے رعایا کو تکلیف ہے لہذا بحصول منظوری صدارت عظمیٰ مندرجہ سر اسلہ محکمۂ سرکار (۲۳۲) مورخہ ۵ اسفندارمذ ۱۳۴۵ف بہ ترمیم گشتی محولہ بالا تاریخ ترتیب وثیقہ سے (۶) ماہ کی مدت عطائے سند کے لئے معین کی جاتی ہے۔ تاریخ صدور تجویز سے اندرون ایک ہفتہ سند واپسی قیمت کاغذ مہور مرتب و مکمل کر دیجایا کرے اور اندرون مدت (۲) ماہ بصورت حاضری فریق یا وکیل مجاز بدرج عمل موازنہ سند دیدیجایا کرے۔

ثبت دستخط معتمد مجلس عدالت العالیہ

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی) مورخہ ۷ اسفندارمذ ۱۳۴۵ف

نشان دیوانی نمبر ۹ مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان ۱۳۴۴ف (صیغہ استدراک)

مضمون

بعض خاص و ناگزیر حالات میں خرچہ خاص لیا جاسکیگا لیکن ایسا خرچہ خرچہ مقدمہ میں محسوب نہ ہوگا۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے دیوانی ممالک محروسہ سرکار عالی

انسپکٹنگ افیسر صاحب سررشتۂ عدالت کی تحریک سے واضح ہے کہ عدالتہائے منصفین

میں جواناں طلبانہ منظورہ مجلس عالیہ عدالت کے علاوہ ایسے جوانان بھی مامور پائے گئے جو خرچہ خاص کی آمدنی سے تنخواہ پاتے ہیں یہ مسئلہ اجلاس انتظامی عدالت عالیہ میں پیش ہوکر حکم ہوا کہ خرچہ خاص لینے کا کوئی قاعدہ نہیں ہے یہ عمل مسدود ہونا چاہئے۔ صرف فریق کو ایسی اجازت دیجا سکیگی کہ تعمیل سمن تنگ وقت میں کئے جانیکی صورت میں وہ بطور خود انتظام کرے بشرطیکہ عدالت بھی ایسی اجازت دینی مناسب و ضروری سمجھے نتیجہ یہ کہ بعض خاص و ناگزیر حالات میں خرچہ خاص لیا جا سکیگا۔ لیکن ایسا خرچہ خرچہ مقدمہ میں محسوب نہ ہوگا پس حسبہ عمل ہو۔

شرحد ستخط معتمد عدالت العالیہ

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۲۹) مورخہ ۳۰ خورداد ۱۳۴۷ف جزو ثانی ص ۱۰۳۵

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی) واقع ۷ خورداد ۱۳۴۷ف

نشان ۱۱/۱۱ د مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان ۱۳۱/۱۷ (صیغۂ استدراک)

مضمون

نقل یا نقل النقل کی تصدیق کے ذیل میں عہدہ تصدیق کنندہ اور نام کی لازماً صراحت ہوا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ...
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالتہائے سرکار عالی و جاگیرات سے جو نقول یا نقل النقل اہالیان مقدمہ کو دیجاتی ہیں ان پر تصدیق کنندہ کے عہدہ اور عدالت متعلقہ کے نام کی صراحت نہیں کی جاتی جس سے اس امر کے تصفیہ میں کہ وہ نقل ہے یا نقل النقل دشواری لاحق ہوتی ہے لہذا اجلاس انتظامی عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ آئندہ سے نقل یا نقل النقل کی تصدیق کے ذیل میں عہدہ تصدیق کنندہ اور نام عدالت کی بالالتزام صراحت ہوا کرے۔ پس حسبہ عمل ہو۔

شرحد ستخط معتمد عدالت العالیہ

جریدہ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۳۰) مورخہ ۶ تیر ۱۳۴۷ف جزو ثانی ص (۱۰۸۰)

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی صیغۂ استدراک)
واقع ۱۹ خورداد ۱۳۴۷ف

نشان ۱۲ فوجداری نشان مثل (۲۴/۷۶) استدراک بابتہ ۱۳۴۴ف

مضمون۔ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں خوراک دیجائے معائنہ نقول کرائی جائیں

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی ....
بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے فوجداری ممالک محروسۂ سرکار عالی

(۱) سررشتۂ مال کی تحریک پر مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری کے لئے بیس ہزار کا اضافہ مدخوراک گواہان بہ حسب فرمان خسروی منظور فرمایا گیا ہے بنا بر اں اجلاس انتظامی سے حکم دیا جاتا ہے کہ مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں شہود وغیرہ کو حسب ضابطہ خوراک وسفر خرچ ایصال ہوا کرے۔

(۲) مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں اہلیان آبکاری کو معائنہ مثل کی ضرورت داعی ہو تو گشتی مجلس ۴۶/۴۴ بابتہ ۱۳۱۱ف کی دفعہ (۱۳) ضمن (۲) کے مطابق اُن اشخاص کو جن کو باغراض سرکاری اجازت پیروی مقدمہ آبکاری کی باضابطہ عطاء ہوئی ہو بلاادائی فیس معائنہ کرایا جاسکتا ہے۔

(۳) جب اہلیان آبکاری کسی مقدمہ خلاف ورزی قانون آبکاری کے کاغذات کے نقول چاہیں تو پیروکاران یا اُن کے محرر کو خود نقول کرنے کی اجازت مثل سررشتۂ کوتوالی دیجائے اور ایسی صورت میں کہ وہ خود نقول کرلیں اجرت نقول نہ لیجایا کرے۔

مصحح نقول پر لازم ہے کہ بعد قرأت وسماعت کے باضابطہ تصدیق کردیا کرے پس حسبہ عمل ہو۔

ثبت دستخط معتمد عدالت العالیہ

مراسلہ مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی سررشتہ مرافعہ فوجداری (صیغۂ استصواب)

واقع ۱۳ ف

نشان مجاریہ (   )

مضمون

کسی جرم خلاف ورزی قانون آتشبازی ۱۳ بابتہ ۱۳۲۳ف انتظامی کی تحقیقات و تجویز عدالتہائے فوجداری تحت ضابطۂ فوجداری فرماسکتے ہیں یا نہیں۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
منجانب معتمد مجلس عالیہ عدالت سرکار عالی
بخدمت ناظم صاحب عدالت ضلع رائچور......

بجواب مراسلہ نشان (۱۳۰۱) مورخہ ۱۰ اسفندار ۱۳۴۵ ف ترقیم ہے کہ جب کسی قانون مختص الامر میں کسی خاص عدالت یا حاکم یا عہدہ دار کو فوجداری مقدمہ کی تحقیقات اور تفتیش کا حکم نہ دیا جائے تو عام قانون یعنے ضابطۂ فوجداری کے تحت کارروائی ہوگی۔ دفعہ (۵) ضابطۂ فوجداری کے ضمن (۱) اُن جرائم کی تحقیقات و تفتیش سے متعلق ہے جو مجموعہ تعزیرات کے تحت سرزد ہوں اور ضمن (۲) دفعہ مذکور ایسے جملہ جرائم سے متعلق ہے جو سوائے تعزیرات کے دوسرے قوانین کی رو سے جرم قرار دئے گئے ہوں۔ قانون آتشبازی نشان (۱۳) ۱۳۴۳ ف کی دفعہ (۶ و ۱۱) سے واضح ہوتا ہے کہ قانون مذکور کی خلاف ورزی جرم قابل سزا ہے اسی لئے دفعہ (۱۱) قانون مذکور کی ضمن (۲) کی رو سے یہ جرائم قابل دست اندازی قرار دئے گئے ہیں اور قانون مذکور میں کسی خاص عہدہ دار کو سماعت مقدمات متعلقہ خلاف ورزی قانون کا اختیار نہیں دیا گیا ہے اس لئے عدالت فوجداری متعلقہ ہی ان جرائم کی تحقیقات کرسکیگی۔ دفعہ (۵ و ۱۰) قانون میں کوتوال بلدہ یا تعلقدار ضلع کو سماعت مقدمات کا اختیار نہیں دیا گیا ہے بلکہ صرف انتظامی طور پر اجازت نامہ جاری کرنے اور احتمال مضرت کے رفع کرنے کے لئے انسدادی تدابیر کرنے کا اختیار دیا گیا ہے۔ پس عدالت فوجداری گنگاوتی کی کارروائی جائز ہے۔

معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۲۷ نمبر (۳۱)
مورخہ ۱۳ دی ماہ تیر
۱۳۴۵ ف
جزو اول ص ۲۱۲

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری

واقع ۱۸ خورداد ۱۳۴۵ ف
م ۲۹ محرم الحرام ۱۳۵۵ ھ

نشان (۱۲)

نشان مثل (۸۶/۱۴۶) بابتہ ۱۳۳۸ ف
(صیغۂ عطیات انتظامی متفرق)

مقدمہ

طریقہ سماعت عذرداری متعلق ڈگری مصدرۂ عدالت دیوانی بر عطیات شاہی

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ......
بخدمت جمیع عہدہ داران مال و عطیات سرکار عالی

یہ دیکھا گیا ہے کہ عطیات شاہی پر عدالتی ڈگریات کی تعمیل کی نسبت سررشتۂ مال سے قطعی احکام

اجرا ہونے کے بعد عدالت صادر کنندہ ڈگری میں عذرداریوں کی سماعت ہوا کرتی ہے اس سے یہ امور دریافت طلب پیدا ہوئے ہیں کہ

الف - آیا سررشتۂ مال سے محاصل جاگیر قرق ہونے پر کسی عذرداری کی سماعت کسی عدالت دیوانی میں ہوسکتی ہے یا سررشتۂ مال ہی اس کے متعلق کارروائی کرے گا۔

ب - آیا بوقت تعمیل ڈگریات عدالتی یا کسی اور صورت میں ایسی عدالتیں حکامان مال متعلقہ سے بالراست مراسلت کرسکتی ہیں یا یہ کہ اُن کو صرف بوساطت معتمدی عدالت مراسلت کرنی چاہیئے۔

مشیر صاحب قانونی کی رائے ہے کہ امر اول کی نسبت سررشتۂ مال بصیغۂ انعام جملہ تصفیہ جات کرے گا کہ آیا محاصل حق جاگیر وارانہ یا دیگر حقوق مرافق جاگیر قرق ہونے چاہئیں کہ نہیں۔ مگر سررشتۂ مال اس کا مجاز نہیں ہے کہ وہ نفس ڈگری کے متعلقہ نزاعات کا تصفیہ کرے۔

دوسرے امر کی نسبت اُن کی رائے ہوئی کہ ابتداءً کارروائی معتمدی عدالت وہاں میں ہونی چاہیئے مگر جبکہ ایک وقت اس کا تصفیہ ہولے کہ کس قدر محاصل قرق ہونا چاہیئے اور حسبہٗ احکام مقامی حکامان مال کے نام اجراء ہوجائیں تو عدالتہائے دیوانی بالراست حکامان مال متعلقہ سے مراسلت کرسکتی ہیں۔

لہذا بموجب رائے مندرجۂ صدر و باتباع فرمان مبارک مرتشدہ ۴ ار ذیقعدۃ الحرام ۱۳۵۴ھ حکم دیا جاتا ہے کہ:-

(۱) سررشتۂ مال کا یہ کام ہے کہ وہ بمنظوری سرکار آمدنی انعام یا حق جاگیر وارانہ یا دیگر حقوق مرافق مدیون قرق کرے نیز ایسی قرقی کی نسبت جو دعاوی یا عذرداریاں پیش ہوں تو بغرض تصفیہ ان کی سماعت کرے۔ ایسی کارروائیوں کے تصفیہ کے لئے سررشتۂ مال بصیغۂ انعام جملہ اختیارات عدالت دیوانی کو کام میں لائے گا مگر کسی صورت میں بھی اس کو یہ اختیار نہ ہوگا کہ نفس ڈگری کے متعلق جو عذرداریاں ہوں اُن کا تصفیہ وہ کرے مثلاً مسئلہ میعاد سماعت مفہوم ڈگری، نزاعات مابین فریقین وغیرہ۔

(۲) انتقال ڈگریات کے متعلق ابتدائی کارروائی بواسطۂ معتمدی عدالت ہوگی مگر جبکہ ایک مرتبہ اسکا

تصفیہ ہولے کہ کس قدر محاصل جاگیر قرق ہوگا یا کس قدر حق جاگیردارانہ یا دیگر حقوق و مرافق مدیون متاثر ہوں گے تو دونوں سررشتہ جات کے حکامان متعلقہ معمولی طور پر ایک دوسرے سے راست مراسلت کرنے کے مجاز ہوں گے ۔

ثمر مد ستخط مددگار معتمد مال

گشتی ناظم کورٹ آف وارڈز علاقہ مالگزاری سرکار عالی واقع ۲۶ رخورداد ۱۳۴۵ف

نشان (۱۲) نشان مثل (۵۰) صیغہ کلیات

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۷ نمبر (۳۱) مورخہ ۱۳ امرتیر ۱۳۴۵ف صفحہ ۱۰۹۹ جزو ثانی

مقدمہ

انشاء بابتہ ۱۳۴۴ف

اخذ رسوم عدالت بعلاقہ جات کورٹ آف وارڈز

حسب الحکم کورٹ آف وارڈز

منجانب احمد محی الدین - ایچ - سی - یس ناظم کورٹ آف وارڈز سرکار عالی

بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتۂ کورٹ آف وارڈز سرکار عالی

بمقدمۂ مندرجۂ عنوان ترقیم ہے کہ آذر ۱۳۴۴ف میں دفتر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ سے محکمۂ ہذا کی تنقیح عمل میں آئی اور حین تنقیح وکالت نامہ جات اور مختار نامجات پر ٹکٹ رسوم عدالت نہ لئے جانے سے بدر نکالا گیا ہے محکمۂ ہذا میں بروئے گشتی نشان (۹ ؍ ۱۱۷) مورخہ ۲۹ اردی بہشت ۱۳۳۷ف جو درخواست یا وکالت نامجات وغیرہ پیش ہوتے تھے ان پر ٹکٹ رسوم عدالت نہیں لیا جاتا تھا مگر دفتر انسپکٹر جنرل رجسٹریشن اسٹامپ کا ایماء ہے کہ بموجب قانون رسوم عدالت و دیگر احکام نافذہ سوائے درخواستوں کے وکالت نامہ جات و مختار نامہ جات پر رسوم عدالت لیا جانا چاہیئے وکالت نامہ و مختار نامہ تعریف درخواست میں داخل نہیں ہے اور نہ اُن کے استثناء کا کوئی حکم ہے ۔

پس جملہ دفاتر میں حسبۂ عمل ہوا کرے ۔

ایک کاپی اس کی :-

(۱) خدمت انسپکٹر جنرل صاحب رجسٹریشن اسٹامپ سرکار عالی اطلاعاً ۔

ثمر مد ستخط مددگار ناظم کورٹ

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۳۲) مورخہ ۲۰ تیر ۱۳۴۵ ف جزو اول

اعلان محکمۂ معتمدی عدالت و کوتوالی و امور عامہ (صیغۂ عدالت انتظامی) مورخہ ۸ تیر ۱۳۴۵ ف

نشان مجاریہ (۱۲)

پیشگاہ حضرت اقدس و اعلیٰ سے بذریعہ فرمان مبارک مترشحہ ۱۵ محرم ۱۳۵۵ھ مندرجہ ذیل آرڈیننس کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ کرنے کی منظوری شرف اصدار لائی ہے۔

آرڈیننس

دفعہ ۱۔ (۱) (الف) کوئی شخص:-

(۱) اطالیہ کے کسی علاقہ کی حکومت کے فائدہ کے لئے۔ یا

(۲) کسی ایسے شخص کے فائدہ کے لئے جو جماعت متحدہ نہ ہو خواہ اُس کی قومیت کچھ ہی ہو اور جو علاقہ مذکور میں مقیم ہو۔ یا

(۳) کسی ایسے شخص کے فائدہ کے لئے جس کی سکونت کہیں ہو۔ لیکن وہ ایسی جماعت متحدہ ہو جس کا قیام علاقہ مذکور کے قانون نافذہ کے تحت عمل میں آیا ہو۔

مجاز نہ ہوگا کہ حکومت مذکورہ یا اشخاص مذکورہ میں سے کسی کو کوئی قرضہ دے یا اُس کے لئے قرضہ کی اجرائی میں مدد کرے یا اُس میں شرکت کرے یا جماعت متحدہ مذکورہ کے حصص میں روپیہ لگائے یا دستاویزات بیمہ (خصوصاً وہ جو جہازوں سے متعلق ہوں) کی تکمیل و حوالگی کرے یا اور طریقہ پر اجرائی حصص جماعت مذکور میں مدد کرے۔

(۲) اگر کوئی شخص:-

الف۔ ضمانت قبول کرکے یا کسی بل آف اکسچنج کا فریق ہو کر رقم کی ادائی کے لئے اپنی ذمہ داری قبول کرے اور اس طرح پر دوسرے شخص کو روپیہ حاصل کرنے کے قابل بنائے۔ یا

ب۔ کسی دوسرے شخص سے ایسا بل آف اکسچنج خریدے جو عند الطلب ادا نہ ہو۔ یا

ج۔ مال و اسباب کی خریدی کے ضمن میں کسی شخص کو یا اُس کے فائدہ کے لئے کسی طریقہ پر مطالبات کی آئندہ ادائی کے وعدہ پر معاملت کرے۔

تو اُس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اُس نے ضمن (۱) کے اغراض کے لئے اُس دوسرے شخص کو یا اُس کے فائدہ کے لئے قرضہ دیا۔

(۳) دفعہ ہذا کا کوئی حکم کسی ایسے معاہدہ کی تعمیل کے مانع نہ ہوگا جو قبل نفاذ آرڈیننس ہذا کسی ایسی حکومت یا شخص سے کیا گیا ہو جو اُس قسم کی حکومت یا شخص نہ ہو جس کا ذکر ضمن (۱) فقرۂ (الف) میں کیا گیا ہے۔ البتہ دفعہ ہذا کے احکام باوجود کسی امر کے جو معاہدہ میں درج ہو مذکورہ صورتوں میں متعلق ہوں گے۔

(۴) دفعہ ہذا کا کوئی تعلق کسی ایسے قرضہ سے نہ ہوگا جو کسی ایسے ادارہ کو یا اُس کے فائدہ کے لئے دیا جائے، جس کو گورنر جنرل باجلاس کونسل نے بلحاظ اس امر کے دفعہ ہذا کے احکام سے مستثنےٰ کیا ہو کہ وہ بنی نوع انسان کے ساتھ ہمدردی پر مبنی ہے یا اُس کے اغراض مذہبی نوعیت کے ہیں۔

دفعہ (۱) کی خلاف ورزی کی سزاء

دفعہ (۲) - جو شخص دفعہ (۱) کے احکام کی خلاف ورزی کرے اُس کو قید کی سزاء دیجائے گی جس کی میعاد دو سال تک ہوسکیگی یا جرمانہ کی یا دونوں سزائیں دیجائیں گی۔

جماعت متحدہ کے ڈائرکٹر یا کسی دوسرے عہدہ دار کی ذمہ داری

دفعہ (۳) - اگر یہ ثابت ہو کہ کسی جماعت متحدہ نے دفعہ (۱) کے احکام کی خلاف ورزی کی ہے اور ایسی خلاف ورزی جماعت مذکور کے کسی ڈائرکٹر - مینیجر سکرٹری یا کسی دوسرے عہدہ دار کی رضامندی یا ایماء سے سرزد ہوئی ہے یا اُس کے ارتکاب میں اُس کی جانب سے نگرانی نہ ہونے کے باعث سہولت پیدا کی گئی ہو تو ڈائرکٹر - مینیجر - سکرٹری یا عہدہ دار مذکور و نیز جماعت مذکور مجرم قرار دیجائے گی اور اس کو وہی سزاء دیجائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر کی گئی ہے۔

ثمر حد ستخط - نواب ذوالقدر جنگ بہادر - معتمد عدالت

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۱) نمبر ۳۳ مورخہ ۲۷ تیر ۱۳۴۵ ف جزو ثانی ص ۱۱۵۹

گشتی دفتر صدر محاسب سرکار عالی
واقع ۱۷ خورداد ماہ الٰہی ۱۳۴۵ ف
نشان محاربہ (۲۰)
نشان مثل (۲۸) بابتہ ۱۳۴۵ ف
شاخ امانت و مبادلہ پرامیسری نوٹس
نشان مثل (۱۳) بابتہ ۱۳۴۵ ف شاخ عام

مقدمہ :- بنسبت منتقلی پرامیسری نوٹس سرکار عالی بضمن وراثت

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع عہدہ داران سرکار عالی ....

مقدمۂ صدر ترقیم ہے کہ اکثر پرامیسری نوٹ سرکار عالی دفتر ہذا پر اس قسم کے پیش ہوتے ہیں کہ جن میں منتقلی وراثت کا عمل کسی محکمہ کی جانب سے یا منجانب عدالت ہوتا ہے جس کے باعث دفتر ہذا کو مجبوراً اصل صداقتنامہ طلب کر کے منتقلی مذکور کی تصدیق کرنی پڑتی ہے اور من بعد شرح منتقلی کی توثیق کردیجاتی ہے۔ حالانکہ منتقلی وراثت کا عمل صرف دفتر ہذا سے ہونا چاہئے۔ لیکن اس کی پابندی نہیں ہو رہی ہے جس کے باعث بروقت توثیق مالکان نوٹس کو زحمت اور پریشانی اُٹھانی پڑتی ہے۔

نیز بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ اصل مالک نوٹس کے فوت ہو جانے پر عہدہ داران متعلقہ جہاں نوٹس بضمن ڈپازٹ داخل ہوتے ہیں ایک سرسری تحقیقات کے بعد نوٹس ورثاء کے نام منتقل کر دیتے ہیں اور یہ عمل درست نہیں ہے اور اس کی اطلاع دفتر ہذا کو نہیں ہوتی اور نہ خانہ شروح انتقالی سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ نوٹس کی منتقلی ہبۃً ہوتی ہے یا وراثتاً انہی پیچیدگیوں کے رفع کرنے کے لئے ذریعہ ہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ آئندہ اس قسم کی منتقلیاں کسی دفتر سے نہ فرمائی جایا کریں بلکہ مالک نوٹس کی فوتی پر پرامیسری نوٹس معہ صداقتنامہ وراثت دفتر ہذا پر روانہ کر دئے جایا کریں تاکہ حسب ضابطہ اُن پر منتقلی وراثت کا عمل دفتر ہذا سے کر دیا جایا کرے۔

مثنیٰ۔ بخدمت مہتمم صاحب خزانہ عامرہ سرکار عالی بجواب مراسلہ نشان (۱۸۹۰) مورخہ ۵ ہر اردی بہشت ۱۳۴۵ف اطلاعاً مرسل ہے۔

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

مراسلہ کلیات دفتر صدر محاسب سرکار عالی　　واقع ۱۷ خورداد ۱۳۴۵ف
نشان جاریہ (۲۳)　　نشان مثل (۸۱) بابتہ ۱۳۴۳ف

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۶) نمبر (۴۳) مورخہ ۱۰ مہر ۱۳۴۵ف جزو ثانی صفحہ ۱۱۶۱

(یومیہ و انعام نساخ تصفیہ مقدمات)
نشان مثل (۱۰) بابتہ ۱۳۴۵ف نساخ عام

مقدمہ:- دربارہ مدت رجوع ورثاء معاشداران و منصبداران

منجانب مرزا نصر اللہ خاں بیرسٹر ایٹ لا صدر محاسب سرکار عالی
خدمت جمیع اول تعلقدار صاحبان اضلاع سرکار عالی ......
صیغہ وراثت معاشہائے نقدی

بموجب گشتی معتمدی مال نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۲ف اگر کوئی وارث فوتی معاشدار سے ایک سال گذرنے کے بعد رجوع ہوں تو بدوں منظوری اول تعلقدار صاحب ضلع ذریافت وراثت نہ ہوگی۔

(۲) اگر کوئی وارث فوتی معاشدار سے (۲) سال گزرنے کے بعد رجوع ہو تو صدر محاسب صاحب سرکار عالی سے معافی غیر حاضری کی منظوری لینی ہوگی۔

(۳) دو سال گزرنے کے بعد بمنظوری سرکار کارروائی وراثت ہوگی۔

اب ذریعہ مراسلہ فینانس نشان (۱۵۴۴) واقع ۲ مہر ۱۳۴۱ف مطبوعہ جریدہ نمبر (۴۲) ۱۳۴۱ف جزو اول عالیجناب صدر اعظم بہادر باب حکومت نے باجلاس کونسل منعقدہ ۶ خورداد ۱۳۳۹ف یہ حکم صادر فرمایا ہے کہ "عام طور سے میعاد سہ سالہ باقی رہنی چاہیئے اگر کسی مقدمہ کے حالات خاص ہوں صدر المہام بہادر علاقہ قید سہ سالہ سے مستثنیٰ کر سکتے ہیں۔"

حکم مذکور کی عبارت مذکورہ ضابطہ و دستور العمل منصب شاخ تصفیہ مقدمات کی دفعہ (۵) کے تحت بہ قیام توضیح نمبر (۲) درج ہوگی اور یہ تصفیہ منصبداران اور معاشداران نقدی سے بھی متعلق رہے گا اور اقتدار عہدہ داران متذکرہ ایسی حالت پر قائم متصور رہے گا۔

مرزا نصر اللہ خاں صدر محاسب سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۷ نمبر (۳۴) مورخہ ۳ امرداد ۱۳۴۵ف صفحہ ۲۲ جزو اول

گشتی محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۱۱ خورداد ۱۳۴۵ف
م ۲۲ محرم ۱۳۵۵ھ

نشان (۱۱) نشان مثل (۸۶/۲۲۳) بابتہ ۱۳۴۴ف صیغۂ متفرق

مقدمہ

اراضی دو فصلہ میں اگر پہلی فصل تلف ہو جائے تو دوسری فصل کے متعلق کیا عمل ہوگا۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری
بخدمت جمیع عہدہ دار صاحبان سررشتہ مال

ایک بحث یہ پیدا ہوئی ہے کہ اُن اضلاع میں جہاں پہلی فصل آبی ہو اراضی دوفصلہ میں اگر فصل آبی کاشت ہو کر تلف ہو جائے اور فصل دوم یعنے تابی میں پٹہ دار کاشت سے مستفید ہو تو اُس کاشت کی بابتہ دھارہ آبی وصول ہوگا یا دھارہ تابی یعنے آبی کا نصف۔

چونکہ قواعد بندوبست میں اس کے متعلق کوئی صاف اور صریحی حکم نہیں ہے اور اضلاع کے عملدرآمد میں بھی اختلاف ہے اس لئے بعد رائے کانفرنس صوبہ دارصاحبان بموجب قواعد علاقۂ مدراس حکم دیا جاتا ہے کہ :-

(۱) اراضی تری یک فصلہ میں مقررہ فصل کی بابتہ اُس فصل کے حالات اور حیثیت کے لحاظ سے عمل ہوگا۔

(۲) **الف** - اراضی دوفصلہ تری میں اگر فصل آبی تلف ہو جائے اور فصل تابی حاصل کی جائے تو فصل آبی کا دھارہ بمد معافی ایک سالہ مجرا دیا جائے گا اور فصل تابی کی بابتہ آبی کا سالم دھارہ وصول کیا جائے گا۔

ب - اگر فصل آبی کاشت اور تابی تلف ہو جائے تو فصل تابی کی بابتہ آبی کا نصف دھارہ معاف کیا جائے گا۔

(۳) ان معافیات کا عمل احکام مندرجۂ فقرہ (۳۷) قواعد بندوبست کے پیش نظر ہوگا۔

پس آئندہ سے حسبہٗ عمل ہو۔

پچھمی نارائن رجسٹرار معتمدی مال

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی) واقع ۱۳ اردیبہشت ۱۳۴۵ ف

نشان فوجداری (۱۴۲) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان (۱۴۱۸ ۱۳۴۵ ف) صیغۂ استدراک

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۱۵) مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۴۵ ف جز و ثانی ص ۱۳۳۱

مضمون

مقدمات تحویلی نام ملزمین و مقامات مسکونہ جن کا تذکرہ شہادت میں ہو نہ صرف اردو میں بلکہ زبان ملکی میں لکھا جایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی ...

بخدمت جمیع ناظما، عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

مراسلہ معتمد سرکار عالی صیغہ تحویل ۱۱۵۵/۱۲۵۵ مورخہ ۱۹ ار اردی بہشت ۱۳۴۵ ف سے واضح ہے کہ تحویلی کارروائیات میں جو ثبوت عدالتوں سے وقتاً فوقتاً ارسال کیا جاتا ہے اس میں ملزمین اور مقامات مسکونہ کے نام جن کا تذکرہ شہادت میں ہوا کرتا ہے صحیح طور پہ درج نہیں کئے جاتے لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ تحویلی کارروائیات میں ملزمین اور اُن مقامات کے نام جن کا تذکرہ شہادت میں ہوتا ہے نہ صرف اردو میں بلکہ اُس زبان ملکی میں بھی درج کئے جائیں جس میں فریقین متعلقہ نے ان کا اظہار کیا ہے۔

شرحد ستخط ۔معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد ۲۷ نمبر ۳ مورخہ ۱۰ امرداد ۱۳۴۵ ف جزو ثانی ص ۳۳۲

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی) واقع ۱۳ ار تیر ۱۳۴۵ ف

نشان فوجداری (۱۵) مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۱۳۴۲) ۱۳۴۵ ف (صیغۂ استدراک)

مضمون

آبکاری کے نمونہ چالان منظورہ کے حصۂ دوم کی تکمیل بعد تصفیہ مقدمہ عدالتوں سے ہوا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع عدالتہائے فوجداری ممالک محروسہ سرکار عالی

سررشتۂ آبکاری کے موضوعہ نمونہ چالان منظورہ صدارت عظمیٰ محولہ مراسلہ محکمۂ سرکار نمبر (۶۶۸۱/۶۶۸۲) مورخہ ۵ ر تیر ۱۳۴۵ ف کی نسبت یہ تجویز کی گئی ہے کہ چالان کے حصۂ دوم کی تکمیل عدالتوں سے ہوکر سررشتۂ آبکاری میں ارسال ہوا کرے۔ لہذا حکم دیا جاتا ہے کہ چالان کے حصۂ دوم کی تکمیل بعد تصفیہ مقدمہ عدالتوں سے آبکاری میں بھیجدیا جایا کرے۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۳۶) مورخہ ۱۷ امرداد ۱۳۴۵ ف جزو اول ص ۶۹

مراسلہ محکمۂ معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری واقع ۲ امرداد ۱۳۴۵ ف

نشان (۲۰۷۵) نشان مثل (۸۶/۱۰) ۱۳۴۱ ف صیغۂ آبکاری

مقدمہ :۔ ترتیب قواعد متعلقہ ادویائی مرکبات اسپرٹ

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ مالگزاری ...
بخدمت جناب ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی

بجواب مراسلہ نشان (۶۰) مورخہ ۸ بہ خورداد ۱۳۴۵ف بقدمۂ صدر ترقیم ہے کہ حسب تحریک آنذفتر قواعد متعلقہ ادویائی مرکبات اسپرٹ کی حسب ضابطہ منظوری دیجاتی ہے ۔ چنانچہ قواعد مذکور منظورہ کی ایک کاپی ذریعہ ہذا اطلاعاً و تعمیلاً مرسل ہے ۔

لچھمی نارائن ۔ رجسٹرار

قواعد

متعلقہ ادویائی مرکبات اسپرٹ

بہ نفاذ اُن اختیارات کے جو سرکار کو بروئے دفعہ (۳) فقرۂ (۳) قانون آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۱) بابتہ ۱۳۱۶ف مرمہ بروئے قانون نشان (۳) بابتہ ۱۳۱۶ف حاصل ہیں حسب ذیل قواعد ٹائیلیٹ اور ادویائی مرکبات ساختہ اسپرٹ کی درآمد و برآمد ساخت نقل وارسال قبضہ اور فروخت کے متعلق نافذ کئے جاتے ہیں ۔ ان قواعد کا نفاذ تاریخ منظوری سرکار سے ہوگا ۔

تعریفات — **ف ۱** ۔ قواعد ہذا میں بجز اس کے کہ مضمون یا سیاق عبارت اس کے خلاف ہو

(۱) "ادویائی مرکبات" میں ایسے تمام مقویات ایسنس اور دوسرے مرکبات شامل ہوں گے جن میں اسپرٹ کسی مقدار میں شریک ہو لیکن اس میں کوکن شامل نہ ہوگی ۔

(۲) "ٹائیلیٹ کے مرکبات" میں ایسے کل پوڈر، لوشن، خوشبویات اور دیگر مرکبات شامل ہوں گے جن میں اسپرٹ کسی مقدار میں شریک ہو ۔

(۳) "دواخانہ" سے مراد وہ مقام ہے جہاں ادویہ تیار کی جاتی ہیں یا کسی طبیب یا ڈاکٹر یا کسی غیر ماہر فن شخص کی جانب سے مفت دی جاتی ہیں جس کو بطور خاص کسی معتمد رعہدہ دار نے دواخانہ کھولنے یا اُس کا مالک بننے کا مجاز گردانا ہو ۔

(۴) "طبیب" سے مراد ایسا ڈاکٹر یا حکیم یا بید ہے جس کے پاس اُس کے نام کا طبی صداقتنامہ موجود ہو یا جس کو خاص طور پر کسی مقتدر عہدہ دار نے بحیثیت طبیب کام کرنے کا مجاز گردانا ہو۔

(۵) "دواساز یا عطار" سے وہ اشخاص مراد ہیں جو کسی ایسی دوکان کے مالک ہوں جہاں وہ مقامی تیار کردہ یا بیرون ملک سرکار عالی سے درآمد کردہ ادویہ اسنس عطریات اسی قسم کی اشیاء فروخت کرتے ہوں۔

(۶) "لابوریٹری" (دار التجربہ) سے فارماسیوٹیکل لابوریٹری (کارخانہ دواسازی) کا وہ حصہ مراد ہے جہاں واقعی طور پر ایسے ادویائی مرکبات تیار کئے جاتے ہوں جن میں الکحل شریک ہو۔

(۷) "فارماسیوٹیکل لابوریٹری" (کارخانہ دواسازی) سے وہ مقام یا اُس مقام کا کوئی حصہ مراد ہے جس میں الکحل ملی ہوئی ادویہ کے مرکبات تیار کرنے یا محصول دادہ الکحل کے ذخیرہ کرنے کیلئے ناظم آبکاری نے بہ عطائے اجازت نامہ منظوری دی ہو۔ باغراض نگرانی اور انتظامی اغراض کے لئے اس قسم کی لابوریٹری (دار التجربہ) ایک خانگی اور غیر سرکاری ویرہوز گودام تصور کیا جائیگا اور قواعد ہذا اور قواعد تحت قانون آبکاری اس قسم کی لابوریٹری (دار التجربہ) سے اُس حد تک متعلق ہوں گے جس کی وقتاً فوقتاً ناظم آبکاری بذریعہ احکام صراحت کریں۔

(۸) "نگرانکار عہدہ دار" سے سررشتۂ آبکاری کا وہ عہدہ دار مراد ہے جو فارماسیوٹیکل لابوریٹری (کارخانہ دواسازی) کے کام کی نگرانی کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

(۹) "مہتمم ڈسٹلری" سے مراد اُس ڈسٹلری کا مہتمم ہے جس میں فارماسیوٹیکل لابوریٹری قائم ہو یا اس قسم کی لابوریٹری کا نگرانکار عہدہ دار جس کے ماتحت ہو۔

(۱۰) "ذخیرہ اسپرٹ" سے مراد فارماسیوٹیکل لابوریٹری کا وہ حصہ مراد ہے جو الکحل کے ذخیرہ کے لئے محفوظ کیا گیا ہو۔

(۱۱) "گودام" (ویرہوز) سے فارماسیوٹیکل لابوریٹری کا وہ حصہ مراد ہے جس میں تیار شدہ مرکبات اسپرٹ ذخیرہ کئے جائیں۔

(۱۲) "الکحل" سے مراد وہ اسپرٹ ہے جو پچاس ڈگری اُوور پروف (Over proof) سے کم نہ ہو اور جو بمنظوری ناظم آبکاری ممالک محروسہ سرکار عالی کی کسی اجازت یافتہ ڈسٹلری سے

عہدہ دار ڈسٹلری کے باضابطہ اجازت نامہ کے تحت ذریعہ انڈنٹ حاصل کی گئی ہو۔

(۳) "گیالن" سے مراد (۱۶۰) اونس کا امپیرل گیالن ہے ۔

(۴) "محصول" سے مراد وہ محصول ہے ۔

(۱) جو فارماسیوٹیکل لابوریٹری کو بہم پہونچاتے ہوئے الکحل پر سرکار عالی کی جانب سے وقتاً فوقتاً مقرر کیا جائے ۔

(۲) جو اُن ادویائی اور ٹائیلیٹ کے مرکبات پر عائد کیا جائے جس میں اسپرٹ (۲۰) فیصد یا اُس سے زائد (حسب صراحت مندرجہ تختہ (الف وب) منسلکہ قواعد ہذا) شریک ہو اس کے بموجب پروف گیالن یا اُس کے حصہ پر جو مرکبات میں شریک ہو محصول عائد کیا جائے گا ۔

"اسپرٹ" سے مراد اسپرٹ کا وہ جزو ہے جو ہر وقت الکحل میں موجود ہو اور ادویائی مرکبات میں جس قدر پروف اسپرٹ کی مقدار شریک ہو اُس کا حساب فارماکوپیا برٹانکا (قرابادین برطانیہ) کے بموجب کیا جائے گا ۔

اجازت نامہ جات اور ان کا اجرا

ف ۲ ۔جن ادویائی یا ٹائیلیٹ کے مرکبات میں (۲۰) فیصد یا اس سے زائد اسپرٹ شریک ہو اُن کی ساخت قبضہ ۔فروخت ۔ درآمد وبرآمد کے لئے (اجازت نامہ) حاصل کرنا لازمی ہے ۔

ف ۳ ۔جن ادویائی یا ٹائیلیٹ کے مرکبات میں اسپرٹ بیس سے بیالیس فیصد تک حسب صراحت مندرجہ تختہ (الف) منسلکہ قواعد ہذا شریک ہو ۔اُن کے قبضہ اور فروخت کے لئے باخذ فیس دس روپیہ سالانہ صرف اطبا و کیمسٹ اور ڈرگسٹ (دوا ساز) اور دواخانہ رکھنے والوں کے نام جن کے پاس خاص اجازت نامہ) ہو ۔نیز ٹائیلیٹ کی اشیا فروخت کرنیوالوں کے نام (اجازت نامہ جات) اجرا کئے جائیں گے ۔

ف ۴ ۔جن ادویائی مرکبات وغیرہ میں (۴۲) فیصد سے زائد اسپرٹ شریک ہو اُن کے قبضہ و فروخت کے لئے سالانہ تین سو ساٹھ روپیہ فیس ادا کرنے پر کیمسٹ اور ڈرگسٹ (دوا سازوں) کے نام اجازت ناجات اجرا کئے جائیں گے ۔

ف ۵ ۔ولایتی شراب کے اجازت یافتہ اشخاص کو ادویائی مرکبات کے اسپرٹ جو ان ادویہ میں

کسی مقدار میں بھی شریک ہوں قبضہ میں رکھنے اور فروخت کرنے کے لئے علحدہ اجازت نامہ حاصل کرنے کی ضرورت نہ ہوگی۔

ف ٦ - جن ادویہ کے مرکبات میں بیس فیصد سے کم مقدار میں اسپرٹ شریک ہو اُن کے قبضہ میں رکھنے اور فروخت کرنے کے لئے کسی لائسنس کی ضرورت نہ ہوگی۔

ف ۷ - ممالک محروسہ سرکار عالی کے باہر کسی مقام پر ان مرکبات کے برآمد کرنے کے لئے ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی پروانہ جات پرمٹ اجراء کریں گے۔

ف ۸ - شرح محصول :-

محصول بحساب پانچ روپیہ فی پروف گیالن اُس اسپرٹ پر عائد کیا جائے گا جو مقامی فارماسیوٹیکل لابوریٹری کی تیار کردہ ادویات کے مرکبات میں شریک ہو یا اُن ادویاتی یا ٹائیلیٹ کے مرکبات اسپرٹ پر جو ممالک محروسہ سرکار عالی میں ممالک غیر سے درآمد کئے جائیں۔

برآمد

ف ۹ - ادویائی اور ٹائیلیٹ کے مرکبات یا ایسنس جن میں اسٹارڈ ڈسٹلری حلقہ نارائن گوڑہ حیدرآباد دکن کی ساختہ اسپرٹ شریک ہو بیرون ملک سرکار عالی کے کسی مقام کو برآمد کئے جاسکتے ہیں بشرطیکہ جہاں یہ مرکبات بھیجے جاتے ہیں اُس مقام کے مقتدر عہدہ دار آبکاری کی جانب سے صداقتنامہ درآمد وصول ہوا ہو۔ سررشتہ آبکاری ملک سرکار عالی کی جانب سے ایسی برآمد شدنی اشیاء پر علاوہ اُس رعایتی محصول کے جو اُس اسپرٹ پر وصول کیا جاتا ہے جو حلقہ نارائن گوڑہ ڈسٹلری کی موقوعہ فارماسیوٹیکل لابوریٹری کی ساختہ اشیاء میں شریک ہو کوئی مزید محصول آبکاری عائد نہ کیا جائے گا۔

ف ۱۰ - متذکرۂ بالا مرکبات میں استعمال شدہ اسپرٹ پر حساب فی پروف گیالن رعایتی محصول عائد کرنے کا تاوقتیکہ کسی صوبہ جاتی حکومت سے باہمی تصفیہ نہ ہوا ہو ہر برآمد کنندہ کو چاہئے کہ اُس قدر محصول جو حکومت مذکور کی جانب سے حساب فی پروف گیالن عائد کیا جائے - ادا کرے۔

ف ۱۱ - متذکرۂ بالا مرکبات میں سے کسی مرکب یا مرکبات کے درآمد کرنے کی اجازت کی اگر کوئی شخص درخواست کرے تو اُس کو چاہئے کہ اپنی درخواست پر رسوم عدالت کی ادائی میں اُس قدر قیمت کا اسٹامپ جو بروئے قانون مقرر ہے چسپاں کرے اور درخواست میں

مندرجۂ ذیل امور کی صراحت کرے۔

الف۔ مرسل الیہ کا نام اور پتہ۔

ب۔ مرکبات اسپرٹ کے نام جو برآمد کئے جائیں گے نیز ہر ایک مرکب میں استعمال شدہ اسپرٹ کی قوت اور مقدار۔

ج۔ برآمد کنندہ کا نام اور پتہ۔ اور

د۔ راستہ جس سے مال کی نقل وارسال عمل میں آئے گی۔

نوٹ:۔ مرکبات میں استعمال شدہ اسپرٹ کی قوت کے متعلق مہتمم ڈسٹلری حلقۂ نارائن گوڑہ پروانہ (پرمٹ) کے ساتھ ایک صداقتنامہ بھی اجرا کریں گے جو مال کے ساتھ رہیگا۔

درآمد ف ۱۲۵ -(۱) ادویائی اور ٹائیلیٹ کے مرکبات اور ایسنس جن میں اسپرٹ شریک ہو ناظم صاحب آبکاری ملک سرکارعالی سے اجازت حاصل کرنے کے بعد ممالک محروسہ سرکارعالی میں درآمد کئے جاسکیں گے۔

(۲) ایسی اجازت صرف اس امر کا ثبوت پیش کرنے پر دیجائے گی کہ درآمد کنندہ حکومت کی مقررکردہ شرح سے بحساب فی پروف گیالن مرکبات میں استعمال شدہ اسپرٹ پر محصول سرکارعالی کے خزانہ میں داخل کرچکا ہے۔ محصول بذریعہ منی آرڈر روانہ کیا جاسکتا ہے یا ناظم صاحب آبکاری ملک سرکارعالی کے نام چک کے ذریعہ ادا کیا جاسکتا ہے یا خزانہ سرکارعالی میں جمع کرایا جاسکتا ہے۔ آخرالذکر صورت میں درخواست کے ساتھ بہ ثبوت ادائی رقم خزانہ سرکارعالی کا چالان پیش کیا جائے گا۔

(۳) جو شخص اس قسم کی اجازت کے لئے درخواست کرے اُس پر لازم ہوگا کہ درخواست پر اُس قدر رسوم عدالت کا اسٹامپ جو قانوناً مقرر ہے۔ حسب ضابطہ چسپاں کرے۔ درخواست میں مندرجۂ ذیل امور کی صراحت کی جائے گی۔

الف۔ مرسل الیہ کا نام اور پتہ۔

ب۔ درآمد شدنی مرکبات اسپرٹ کے نام مقدار اور قوت اسپرٹ جو استعمال کی گئی۔

ج - برآمد کنندہ کا نام اور پتہ -

د - راستہ جس سے مال ملک سرکار عالی میں لایا جائیگا -

(۴) جس صوبہ یا ریاست سے مرکبات مذکور برآمد کئے جائیں وہاں کے عہدہ دار مجاز سررشتہ آبکاری کا صداقتنامہ جس سے مرکبات میں استعمال شدہ اسپرٹ کی قوت کی تصدیق ہوتی ہو درخواست کے ساتھ پیش کیا جانا چاہیئے اور اگر درخواستگزار اُن امور کی تکمیل کردے جو تحت قواعد ہذا ضروری ہیں - ملک سرکار عالی میں درآمد کے لیئے منجانب ناظم صاحب آبکاری ملک سرکار عالی پروانہ کی تین کاپیاں اجرا کی جائے گی - جس میں سے ایک کاپی مال کے ساتھ رہے گی -

(۵) حدود سرکار عالی میں مال کے بھیجنے پر مرسل الیہ اس کی اطلاع مقامی انسپکٹر آبکاری کو دے گا جو مال کی تنقیح اور پروانہ کی مندرجہ فہرست سے درآمد شدہ اشیاء کا مقابلہ کرے گا اگر اشیاء مذکورہ اور داخل شدہ محصول میں فرق پایا جائے تو عہدہ دار تنقیح کنندہ اس امر کا پروانہ میں اندراج کرے گا اور کوئی مزید رقم طلب ہو تو وصول کرے گا -

(۶) عہدہ داران متعلقہ چوکیات کروڑگیری کو چاہیئے کہ ایسے مرکبات جس میں اسپرٹ شریک ہو ان کی چوکیات پر پہونچتے ہی وہ اس کی اطلاع قریب کے کسی انسپکٹر کو یا مہتمم آبکاری کو جس میں اُن کے لیئے سہولت ہو دیا کریں -

نوٹ :- ادویاتی یا ٹائیلیٹ کے اُن مرکبات پر اور اُس ایسنس پر جس میں اسپرٹ شریک ہو جو محصول آبکاری عائد کیا جائے گا وہ محصول کروڑگیری کے علاوہ ہوگا جو عموماً بحساب (۵) زو فیصد وصول کیا جاتا ہے -

اجازت نامہ جات متعلقہ دار التجربہ (لابوریٹری)

و ۱۳ - ادویائی مرکبات کے تیار کرنے کی غرض سے (فارماسیوٹیکل لابوریٹری) کارخانہ دواسازی کھولنے کے لیئے حسب ضابطہ درخواست بہ ثبت اسٹامپ بابتہ رسوم عدالت پیش ہونے پر ناظم صاحب آبکاری کی جانب سے اجازت نامہ اجرا کیا جائے گا - درخواست کے ساتھ پلان (نقشہ) کے نقول منسلک کی جانی چاہیئے جو ٹریسنگ کلاتھ پر کھینچے ہوئے ہوں گے جس میں عمارت کی بلندی اور اسپرٹ کے ذخیرہ کا مقام

لابوریٹری اور گودام (ویرہوز) اور ذخیرہ ہی کے تمام دائی ظروف کی جسامت لابوریٹری (دار التجربہ) گودام (ویرہوز) اور کمپونڈنگ (نسخہ بندی) کے میز اور الماریاں وغیرہ کا صحیح مقام بتلایا جائیگا اور حسب ذیل مواد کے ساتھ ایک یادداشت بھی منسلک کی جائے گی۔

(۱) درخواستگزار کا نام اور پتہ۔

(۲) فارماسیوٹیکل لابوریٹری (کارخانہ دواسازی) کا مقام۔

(۳) پروف اسپرٹ کی انتہائی مقدار جو کسی وقت واحد میں ڈسٹلری سے حاصل کی جاکر سلک میں رکھی جائیں گی۔

(۴) ادویائی مرکبات کی فہرست جن کے تیار کرنے کی تجویز کی گئی ہے۔

ف ۱۴ - اجازت نامجات ایک مقررہ مدت کے لئے اجراء کئے جائیں گے جو ایک سال سے زائد نہ ہوگی اور جو ہر صورت میں ۳۰ آبان کو ختم ہو جائے گی اور جو ناظم صاحب آبکاری کے حسب صوابدید ہر سال قابل تجدید ہوگی۔ سالانہ دس روپیہ فیس داخل کرنے پر اجازت نامجات عطاء کئے جائیں گے۔

تجدید اجازت نامہ جات

ف ۱۵ - تجدید اجازت نامہ جات کی درخواست ختم سال رواں کے کم از کم ایک ماہ بیشتر مہتمم ڈسٹلری کے توسط سے پیش ہونی چاہئے۔

انتظامات فارماسیوٹیکل لابوریٹری (کارخانہ دواسازی)

ف ۱۶ - کسی باقاعدہ فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے عام انتظام کے لئے حسب ذیل ہدایات کی پابندی کی جانی چاہئے۔

عمارت کی تعمیر اس طریقہ سے کی جائے جس کی ڈسٹلری مینول میں صراحت کردی گئی ہے سنکس یا واش بیس (نالے یا واش بیس) جو لابوریٹری کے حدود کے اندر ہوں تمام نلوں کے ذریعہ بند موریوں میں اخراج ہوگا یہ بند موریاں عمارت کا جزو متصور ہوں گے۔

اجازت یافتہ عمارت میں گیس اور بجلی کے تمام تعلقات (Connections) اس طرح قائم کئے جائیں کہ جن کے ذریعہ گیس کی بہم رسانی حسب ضرورت بند ہو سکے یا کھل سکے اور ختم کار پر وہ مقفل رہ سکے۔

فارماسیوٹیکل لابوریٹری میں داخل ہونے کے لئے صرف ایک دروازہ ہونا چاہئے اور اس کے

ہر کمرہ کو ایک دروازہ اسپرٹ کے گودام یا ویر ہوز گودام کے تمام دروازے جہاں اسپرٹ ذخیرہ کی جاتی ہے - عہدہ دار نگر انکار کی عدم موجودگی میں آبکاری کے قفلوں سے مقفل کئے جائیں گے -

ظروف

ف ۱۷ - حاصل شدہ الکحل کے ذخیرہ کے لئے دائمی ظروف آبکاری کے قفل سے مقفل رکھے جائیں گے اور ادویہ کے مرکبات کی تیاری کی غرض سے اسپرٹ کی اجرائی کے لئے عہدہ دار مجازہ کی موجودگی میں کھولے جائیں گے -

ف ۱۸ - ویر ہوز گودام میں تیار شدہ مرکبات کے ذخیرہ کے لئے بلحاظ سہولت و ضرورت ظروف وبات مٹی یا کانچ کے رکھے جاسکتے ہیں -

ف ۱۹ - تمام ظروف جس میں الکحل رکھا جائے مہتمم ڈسٹلری کے متعین کردہ عہدہ دار کے ذریعہ ناپے جائیں گے - ہر ظرف پر سلسلہ نمبر نمایاں طور پر ہوگا اُن کی رجسٹری کی جائیگی اور اُن پر پوری مقدار گنجائش واضح طور پر لکھی جائے گی کہ مٹ نہ سکے - بوتلیں جن کی مقدار گنجائش دو فلوئیڈ اونس سے کم نہ ہو ادویہ کے تیار شدہ مرکبات کے رکھنے کے لئے استعمال کئے جاسکتے ہیں - عہدہ دار نگرانکار یا کوئی بالا دست عہدہ دار کسی وقت بھی ناظم آبکاری کے مہیا کردہ مقررہ پیمانہ سے ایسی بوتلوں کا مقابلہ اور تنقیح کر سکتا ہے عموماً کسی خاص ذخیرہ میں دس فیصد سے زائد بوتلوں کی تنقیح اس طور پر نہ کی جائے گی - لیکن متذکرہ بالا عہدہ دار کا یہ اختیار محفوظ رہے گا کہ وہ اپنے حسب صوابدید کسی ذخیرہ کی تمام بوتلوں کی تنقیح کرے -

لیبل

ف ۲۰ - اُن تمام ظروف پر جن میں الکحل ٹنکچر اکسٹراکٹ (ست) یا ادویہ سے مرکبات الکحل رکھے ہوئے ہوں مقررہ لیبل لگائے جائیں گے لیبل جو یا ؟ دونوں (مارجنا سٹرس) اور چھینوۃ (ریکلو ریٹرس) پر لگائے جائیں اُن میں ہر وقت جس قدر مقدار الکحل اُس میں ہو وہ بتلائی جائے گی اور جب ان ظروف کو خالی اور صاف کیا جائے تو وہ لیبل تلف کر دئے جائیں گے باہر نکالنے کے لئے جو بوتلیں بھری جائیں اُن کے لیبلوں پر اجازت یافتہ شخص کی ضروری تفصیل کے ساتھ ہر ایک بوتل کے پروف اسپرٹ کی مقدار فیصد کی بھی صراحت کی جائیگی -

ف ۲۱ - عمارت یا کارخانہ کے انتظام کی معمولی تبدیلیاں صرف ناظم صاحب آبکاری سے قبل از قبل منظوری حاصل کر کے کی جاسکتی ہیں۔

ہدایات برائے انتظام کنندہ و نگرانکار عہدہ دار فارماسیوٹیکل لابوریٹری۔

ف ۲۲ - تحت احکام ناظم صاحب آبکاری تمام عہدہ داران فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے متعلقہ قواعد نافذہ کی تعمیل کریں گے اور شبہ یا اختلاف کی صورت میں ناظم صاحب آبکاری سے حکم حاصل کریں گے ۔

ف ۲۳ - جب کسی عہدہ دار نگرانکار کا تقرر کیا جائے تو ایسا عہدہ دار اپنی حاضری کے مقررہ اوقات میں فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے عملیات کی نگرانی کرے گا اور جس قدر الکحل ذخیرہ میں موجود ہو ادویائی مرکبات کی تیاری میں اُس کے صحیح استعمال کی ذمہ داری اُس عہدہ دار پر رہے گی ۔

حسابات

ف ۲۴ - عہدہ دار نگرانکار حسب نمونہ مجوزہ حسابات مرتب کر رکھے گا اور اس امر کا بھی اطمینان کرے گا کہ لائسنس یافتہ اشخاص ہی حسابات کی تکمیل کیا کرتے ہیں

وصول محصول

ف ۲۵ - عہدہ دار نگرانکار (ویر ہوز یا ڈسٹلری) اس امر کا ذمہ دار ہوگا کہ ویر ہوز یا ڈسٹلری سے الکحل روانہ ہونے کے قبل اُس پر مقررہ شرح سے واجبی محصول وصول کرے۔

فرائض

ف ۲۶ - نگرانکار عہدہ دار لابوریٹری اس امر کی نگرانی رکھے گا کہ لابوریٹری کے لئے جو الکحل اجراء کیا جاتا ہے وہ صرف ادویائی مرکبات میں استعمال کیا جائے اور کسی دوسرے مصرف میں نہ لایا جائے سوائے الکحل کے دیگر اجزاء کو جو مرکبات (مذکور) میں استعمال کئے جاتے ہیں اور اُن کی تیاری کی تفصیلات کو جاننے کی اُس کو ضرورت نہیں ہے ۔ ایجنٹ اور اہلکار وغیرہ باوقات مقررہ لابوریٹری میں داخل ہونے ۔ کام کرنے اور حسابات رکھنے اور ادویائی مرکبات بنانے کو اسپرٹ اجراء کرنے کے لئے انڈنٹ وغیرہ پر دستخط کرنے کے مجاز ہوں گے ۔

ف ۲۷ - مہتمم ڈسٹلری فارماسیوٹیکل لابوریٹری کی اُس طریقہ سے تنقیح کرے گا جسکی خانگی ویرہوز کی تنقیح کے لئے ہدایت دیگئی ہے اور نائب ناظم کے پاس اپنی تنقیح کا نوٹ پیش کرے گا۔

اور عہدہ دار نگرانکار ڈسٹلری کے ذریعہ صحیح حسابات رکھنے اور محصول وصول کرنے کا ذمہ دار ہوگا
نائب ناظم آبکاری فارماسیوٹکل لابوریٹریوں کی وقتاً فوقتاً تنقیح کرے گا اور اپنی تنقیح کی رپورٹ
ناظم آبکاری کے پاس پیش کریگا۔

ذخیرہ الکحل

ف ۲۸ - لابوریٹری میں الکحل پہونچنے کے بعد عہدہ دار نگرانکار وصول شدہ الکحل کی قوت اور نوعیت کی جانچ کرے گا اور اسپرٹ کے ذخیرہ میں ایک یا زائد ظروف میں اس کو ذخیرہ کرنے اور فوراً حسابات میں حسب نمونہ منسلکہ یم۔پی نمبر (۲) اُس کے اندراج کی اجازت دے گا۔

اسپرٹ اسٹور سے الکحل کی اجرائی

ف ۲۹ - اجازت یافتہ کی درخواست پر حسب نمونہ منسلکہ یم۔پی نمبر (۳) اسپرٹ کے اسٹور سے لابوریٹری کے لئے الکحل اجرا کیا جائے گا۔ لیکن صرف اُسی مقدار میں جو کسی خاص مرکب کی تیاری کے لئے اجازت یافتہ کے پیشکردہ فارمیولا (نسخہ) اور ناظم صاحب آبکاری کی منظوری کے مطابق ہو اور اُس مرکب کے لئے الکحل کی ضرورت ہو ایسا اجراءشدہ تمام الکحل عہدہ دار نگرانکار کی موجودگی میں بلاتوقف مرکب متذکرۂ درخواست کے دوسرے اجزاء کے ساتھ ملادیا جائے گا لابوریٹری میں بجز ادویائی مرکبات کی تیاری کے دوسرے اغراض کے لئے الکحل اجراء نہ کیا جائے گا۔

ف ۳۰ - تیارشدہ ادویائی مرکبات میں نئے اجزاء ترکیب کرنے کی غرض سے خواہ ایسا عمل اُس مرکب کے تیار کرنے کے لئے کیا جائے یا دوسری قسم کے مرکبات تیار کرنے کے لئے بعد تکمیل نمونہ منسلکہ۔ ایم۔پی نمبر (۷) بہ ترمیم ضروری اجازت یافتہ کی درخواست پر ویر ہوز سے لابوریٹری کو منتقل کئے جاسکیں گے۔ ایسی منتقلی کا عمل اور الکحل کا صحیح جمع وخرچ متعلقہ رجسٹرات میں بتلایا جائے گا اور ضرورت ہو تو حسب نمونہ منسلکہ ڈی نمبر (۶) الف ایک اور رجسٹر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ جس میں ذخیرہ اسپرٹ سے اجراءشدہ اسپرٹ کی قوت اور مقدار کا اندراج کیا جائیگا

ف ۳۱ - ہر ایک تیارشدہ مرکب کا رجسٹر میں اندراج کیا جائے گا اور حسب نمونہ منسلکہ یم۔پی نمبر (۴) اس کا سلسلہ نشان نمایاں طور پر درج رجسٹر ہوگا۔ اس رجسٹر میں اسپرٹ کے اسٹور سے لابوریٹری کو اجراءشدہ تمام الکحل کا جمع وخرچ اور اس اسپرٹ سے تیارشدہ ادویائی مرکبات

کی مقدار بھی تبلائی جائے گی ۔ ادویائی مرکبات تیار ہوتے ہی ویر ہوز میں منتقل کیا جائے گا جو اس غرض کے لئے محفوظ کیا گیا ہو ۔

ف ۳۲ ۔ ہر تیار شدہ مرکب کی کھپت سے کم از کم پانچ پانچ فلوئڈ اونس (پیمانہ سیالی) کے دو نمونے لئے جائیں گے جس میں سے ایک سرکاری لابوریٹری کو بھیجا جائے گا تاکہ پوری کھپت کے پروف اسپرٹ کی مقدار کا اندازہ کیا جاسکے ۔

ف ۳۳ ۔ کیمیائی امتحان کے لئے تیار شدہ مرکب سے جس قدر ضرورت ہوگی اُس کا مطالبہ مقررہ فارم پر ہوگا ۔ ایک نمونہ امتحان کے لئے روانہ کیا جائے گا اور دوسرا نمونہ کیمیائی امتحان کا نتیجہ معلوم کرنے تک عہدہ دار نگرانکار کی نگرانی میں رکھا جائے گا جس کے بعد وہ اُس کھپت میں ملا دیا جائے گا جس سے کہ وہ مرکب حاصل کیا گیا تھا تمام نمونہ جات جو اس طرح روانہ کئے جائیں گے اُن پر فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے عہدہ دار نگرانکار اور اجازت یافتہ شخص کی مہریں لگائی جائیں گی یہ نمونہ جات بلا کسی فیس کے اجرا کئے جائیں گے کوئی مرکب دوا جس میں اسپرٹ شریک ہو کسی وقت بھی ڈسٹلری انسپکٹر یا کوئی اعلیٰ عہدہ دار حاصل کرسکتا ہے اور ایسے نمونے کیمیائی امتحان یا تنقیح کے لئے لابوریٹری کو بھیجے جائیں گے ۔ نارائن گوڑہ فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے متعلق جہاں کاروبار کی نگرانی کے لئے کوئی خاص عہدہ دار کا تقرر نہیں کیا گیا ہے ہر صبح الکحل کی اجرائی کی نگرانی کے لئے ڈسٹلری انسپکٹر متعین کیا جائے گا اور اسپرٹ کی اجرائی کے بعد اسپرٹ کا اسٹور آبکاری کے قفل سے بند کردیا جائیگا اور بقیہ تمام کاروبار اجازت یافتہ شخص یا اُس کے ایجنٹ پر چھوڑ دیا جائے گا جو حسب صراحت بالا تمام حساب کتاب رکھیگا اور ہر شام ڈسٹلری انسپکٹر سے اُس کی تنقیح کرائے گا ۔

اجرائی ست ٹنکچر اور دیگر ادویائی مرکبات	ف ۳۴ ۔ تمام ادویائی مرکبات کے حسابات جو ویرہوز میں وصول اور اُس سے اجراء ہوں حسب نمونہ منسلکہ ۔۔۔ رکھے جائیں گے ۔
حسابات جو رکھے جائیں گے اور نقشہ جات جو پیش کئے جائیں گے ۔	(۱) برائے لائسنس یافتہ ۔ الف ۔ ایم ۔ پی نمبر (۲) (ذخیرہ اسپرٹ کے کاروبار کا رجسٹر) ۔ ب ۔ ایم ۔ پی نمبر (۳) درخواست برائے اجرائی الکحل بہ لابوریٹری ۔

ج - ایم - پی نمبر (۴) (رجسٹر عملیات ور لابوریٹری) -

د - ایم - پی نمبر (۵) (رجسٹر ادویائی مرکبات) -

ھ - ایم - پی نمبر (۶) (چالان ادائی محصول بشمول رسید خزانہ) -

و - ایم - پی نمبر (۷) (لیبل) -

(۲) برائے عہدہ دار نگرانکار -

الف - ایم - پی نمبر (۱) (انڈنٹ برائے الکحل) -

ب - ایم - پی نمبر (۲) (فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے اسپرٹ کے کاروبار کے رجسٹرات) -

ج - ایم - پی نمبر (۴) (فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے عملیات کا رجسٹر) -

د - ایم - پی نمبر (۵) (فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے ویرہوز کے ادویائی مرکبات کا رجسٹر)

ھ - ایم - پی نمبر (۹) (رجسٹر ظروف پیمودہ) -

و - ایم - پی نمبر (۱۰) (کیمیائی امتحان کی درخواست) -

(۳) تختہ جات :-

الف - ہر حسابی ہفتہ کے آخر میں عہدہ دار نگرانکار مہتمم ڈسٹلری کے پاس حسب نمونہ ایم پی نمبر (۲) ایک خلاصہ پیش کرے گا جس میں اُس ہفتہ میں جس قدر اسپرٹ کام میں لائی گئی ہو اُس کی پوری مقدار بتلائی جائے گی یہ تختہ جات مہتمم ڈسٹلری کے رجسٹر میں درج کئے جائیں گے اور اُس کے بعد معمولی طریقہ پر کارروائی کی جائیگی - اسپرٹ اسٹور کے کاروبار کے حسابات ہفتہ واری بند کئے جائیں گے -

ہر سہ ماہی کے آخر پر رجسٹر ایم پی ۵ بند کیا جائے گا اور اس نمونہ پر اُس کا خلاصہ جس سے ادویائی مرکبات میں استعمال شدہ اسپرٹ کی مقدار اور وصول شدہ محصول کی رقم کا اظہار ہوتا ہو بتوسط مہتمم ڈسٹلری نائب ناظم آبکاری کے پاس پیش کیا جائے گا -

ہر روز آخر وقت نمونہ ایم - پی نمبر (۵) کے خانہ (۱۰ تا ۱۶) کا خلاصہ ضروری منسلکات کے ساتھ نائب ناظم آبکاری کے پاس پیش کیا جائے گا -

سلسلہ ایم - پی کے تمام رجسٹرات و نمونہ جات منجانب لائسنس یافتہ طبع اور بلا اخذ قیمت

مہیا کئے جائیں گے - مجلد نمونہ جات پر سلسلہ واری نمبروں کے بعد دیگر نمبرات مطلوبہ ہوں گے قواعد ہذا کی رو سے مطلوبہ مواد کے متعلق اعداد و شمار پیش کرنے کے لئے ان نمونہ جات کے علحدہ علحدہ تختے بھی مہیا کئے جائیں گے -

خرچ شدہ الکحل

ف ۳۵ - لابوریٹری میں جو الکحل استعمال کیا جائے گا اُس کے متعلق سوکھہ (Wastage) کی کوئی رعایت نہ کی جائے گی -

عام

ف ۳۶ - فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے لائسنس یافتہ کو اُس سرکاری عملہ کے اخراجات جو کاروبار کی نگرانی کے لئے مقرر کیا گیا ہو - کلاً یا جزاً حسب صوابدید ناظم آبکاری برداشت کرنے ہوں گے -

ف ۳۷ - ناظم آبکاری کو اختیار ہوگا کہ فارماسیوٹیکل لابوریٹری کے لائسنس یافتہ کے مشورہ سے یا اُس کے مشورہ کے بغیر قواعد ہذا میں وقتاً فوقتاً ترمیم و تبدیل یا اضافہ کریں اور لائسنس یافتہ مذکور کو لازم ہوگا کہ جس مدت کے لئے اس کو اجازت عطا ہوئی ہو اُس میں اُن تمام احکام و ہدایات کی جو بذریعہ قواعد ہذا ابتدائً یا بعد ترمیم اجراء ہوں تعمیل کرے -

ف ۳۸ - قواعد ہذا کے مندرجہ کسی حکم کی خلاف ورزی کی صورت میں بہ حکم ناظم صاحب آبکاری خاطی پر جرمانہ کیا جائے گا جس کی مقدار دس روپیہ تک ہو سکے گی اور ایسا جرمانہ اس کے مانع نہ ہوگا کہ لائسنس یافتہ کے خلاف تحت قانون آبکاری کوئی دوسری کارروائی کی جائے -

اعلان منجانب ناظم سررشتہ طباعت سرکار عالی

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ نمبر (۳۶) مورخہ ۱۷ / امرداد ۱۳۴۵ ف جزو ثانی صفحہ ۱۳۰۸

نشان مثل ۱۵/۱۴ ۱۳۴۴ ف

جب کبھی اہل معاملہ کو بوجہ ختم اسٹاک جریدہ دستیاب ہونے کی صورت میں دفتر ہذا سے نقل کے دینے میں تامل ہوتا تھا اس لئے کہ کوئی احکام اس بارہ میں نافذ نہ تھے -

اب چونکہ محکمہ سرکار صیغہ فینانس سے باخذ اجرت نقل دینے کی اجازت (بذریعہ مراسلہ ۲۵۲۱/۲۵۲۲ مورخہ ۲۵ / تیر سنہ مندرجہ جریدہ نمبر (۳۵) ۱۰ / امرداد ۱۳۴۵ ف) ہو چکی ہے - لہذا آئندہ سے جس کسی کو بوجہ ختم اسٹاک جریدہ کسی جزو یا کل کے نقل کی ضرورت ہو حسب تصریح ذیل اجرت داخل کر کے باضابطہ نقل حاصل کر سکتے ہیں -

(۱) یکصد یا جزو یکصد الفاظ کے لئے (۵/)

(۲) زائد از یکصد یا اس کے جزو کے لئے (۴/) ۔

شرحد تخط ناظم سررشتۂ طباعت سرکار عالی

احکام محکمۂ معتمد مالگزاری سرکار عالی متعلقہ تفویض آبکاری جاگیرات بمتابعت فرمان خداوندی
مترشدہ ۲ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ ہجری

جریدۂ اعلامیہ جلد ۷۱ نمبر (۲۸) مورخہ ۳۱ امرداد ۱۳۴۵ ف جزو اول ص ۴۳۶

نشان (۱۰ ۲۱) **واقع ۹ امرداد ۱۳۴۵ ف**

(۱) ناظم صاحب آبکاری سرکار عالی بلا تحقیق رقبہ جات جاگیر ۔ بشمول پائیگاہات و صمستانات میں اُن مقامات کا تعین کریں گے جہاں دوکانات سیندھی قائم کی جائیں گی ۔

(۲) دوکانات کی تعداد تا بحد امکان اُن رقبہ جات کی آبادی مندرجہ رپورٹ مردم شماری بابتہ ۱۳۴۱ ف کے لحاظ سے قائم کی جائے گی ۔

نوٹ :۔ فقرات ذیل میں لفظ "جاگیرات" جو استعمال کیا گیا ہے اُس میں پائیگاہ صمستان موضع مقطعہ جات موضع اگرہار وغیرہ شریک متصور ہوں گے ۔

(۳) جن اضلاع سرکار عالی میں مدراس سسٹم پہلے سے رائج ہے اُن میں واقع شدہ جاگیرات کی دوکانات کی تعداد کا تعین کرنے میں ناظم صاحب آبکاری علاقۂ دیوانی کی دوکانات اور مردم شماری کے تناسب کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں گے ۔ جہاں تک ممکن ہو ہر جاگیر کے لئے کم از کم ایک دوکان ہونی چاہیے مگر جہاں بہت چھوٹی جاگیرات میں علاقہ جاگیر کی مردم شماری اس قدر کم ہو کہ وہاں ایک دوکان بھی قائم رکھنا درست متصور نہ ہو تو اطراف کے منتشر مواضعات میں سے سب سے بڑے کسی ایک موضع میں ایک مرکزی دوکان قائم کی جائے گی ایسی دوکان کے قیام کے لئے موضع کا انتخاب کرنے میں علاقہ خالصہ صرفخاص مبارک یا جاگیر کا کوئی لحاظ نہ کیا جائے گا اور اُس کی بیٹھک کی رقم علاقہ جات خالصہ صرفخاص مبارک و جاگیر میں اُن علاقہ جات کو تقسیم کی جائے گی جن کے مواضعات کی سربراہی اُس سے متعلق ہو اور تقسیم کا عمل بلحاظ تناسب آبادی مواضعات متعلقہ ہوگا اور مواضع کے نام پہلے سے معین کردئے جائیں گے ۔

(۴) جاگیرات کی دوکانات کی تعداد کو بتدریج گھٹا کر دیوانی اور صرفخاص مبارک کے تناسب پر لانے کے لئے

ناظم صاحب آبکاری کو اپنے اختیار تمیزی پر عمل کرنے کا مجاز کیا جاتا ہے یہ اختیار اس بنیادی اصول پر استعمال ہوگا کہ حسب فرمان واجب الاذعان مصرحہ شدہ ٹمپرنس کی مسلمہ پالیسی کی پیشرفت میں رفتہ رفتہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے کل رقبہ جات میں دوکانات اور مردم شماری کا ایک ہی تناسب قائم ہوجائے۔ مشترک یا گروپ کی دوکانات کے متعلق یہ اصول ہوگا کہ ہر فریق کو اُن مواضع کی بابتہ جو اُس گروپ میں شریک کئے گئے ہوں بلحاظ مردم شماری بیٹھک کی رقم کا حصہ ملے

(۵) ہر ضلع کے لئے دوکانات کی جو تعداد منظور ہوگی وہ ایک حد تک اُس ضلع کی آبادی کے عادات اور سیندھی اور تاڑ کے درختوں کی کمی وزیادتی کے تابع ہوگی اس لئے تمام اضلاع کے لئے یا ایک ہی ضلع کے تمام حصوں کے لئے دوکانات کا تناسب ایک نہ ہوسکیگا مرہٹواڑی کے اضلاع میں جہاں لوگ تلنگانہ کے باشندوں کی طرح سیندھی پینے کے زیادہ عادی نہیں ہوتے دوکانات کی تعداد کم ہوگی اور ان اضلاع میں اس امر کی خاص احتیاط کرنی ہوگی کہ قیام دوکانات کے لئے صرف مرکزی مواضعات کا انتخاب ہو تاکہ تینوں فریق یعنے دیوانی یا صرفخاص مبارک وجاگیرات کو ان کے علاقہ جات کی اُس آبادی کے لحاظ سے جو ایسی دوکانات کے متعلقہ رقبہ میں مقیم ہو بیٹھک کی رقم کا حصہ مل سکے۔

(۶) ناظم صاحب آبکاری کو گشتی نشان (۳۶) بابتہ ۱۳۱۹ف وحکم باب حکومت بصیغۂ مرافعہ نشان (۱۴۹) بابتہ ۱۳۳۵ف کی جانب (جس میں طے ہوا ہے کہ کسی جاگیردار کو کسی ایسے مقام پر جہاں پہلے سے دوکان نہ رہی ہو جدید دوکان قائم کرنے کا حق نہیں ہے) متوجہ کیا جاتا ہے۔ جاگیرات کے بعض رقبہ جات میں جب تعداد دوکانات میں کمی کرنا زیر غور ہو یہ احکام متعلق ہوں گے اور اُن مواضعات میں جہاں پہلے سے دوکانات قائم نہ رہی ہوں جدید دوکانات قائم کرنے میں بھی احکام مانع ہوں گے۔

(۷) ہر ضلع میں تمام جاگیری دوکانات کا ہراج اول تعلقدار صاحب متعلقہ بلحاظ ترتیب حروف تہجی مستقر ضلع یا تعلقہ پر حسب صوابدید خود بذات خود کریں گے۔ اگر اول تعلقدار صاحب مستقر تعلقہ پر ہراج مقرر کریں تو ایسی جاگیر کی دوکانات جو ایک مکمل تعلقہ پر مشتمل ہوں۔ تعلقہ جاگیر کے مستقر پر علحدہ ہراج ہوسکتی ہیں۔

(۸) اول تعلقدار صاحب ہر جاگیردار صاحب کو جن کی جاگیر اُن کے ضلع میں ہو ایک ہفتہ کی نوٹس اس غرض کے لئے دینگے کہ اگر وہ چاہیں تو اپنے کسی نمائندہ کو جلسۂ ہراج میں شریک ہونے کے لئے روانہ کریں اول تعلقدار صاحب اطمینان کرلیں گے کہ ایسی نوٹس باقاعدہ طور پر روانہ کی گئی ہے اور جاگیردار صاحب کو ہراج کے آغاز سے قبل پہونچ چکی ہے ۔ جن جاگیردار صاحبان کی سکونت ٹھیک طور پر معلوم نہ ہو تو اُن کو نوٹس روانہ کرنے کے بجائے مقامی اخبارات میں مسلسل دو روز تک اعلان شائع کرنا کافی متصور ہوگا ۔ اگر ہراج کے وقت کسی دوکان کا ہراج کسی گاہک کے نام ختم کرنے سے قبل جاگیردار صاحب متعلقہ کا نمائندہ اول تعلقدار صاحب کو توجہ دلائے کہ خواہشمندوں کی کمی یا اُن کے ایکہ کی وجہ اس دوکان کے لئے کافی رقم نہیں آئی ہے اور اس وقت درخواست کرے کہ اُس کا ہراج ملتوی کیا جائے تو اول تعلقدار صاحب ہراج ملتوی کرکے اسی وقت ہراج کے لئے دوسری تاریخ مقرر کرسکیں گے جس کی مدت ایک ہفتہ سے کم اور دو ہفتہ سے زیادہ نہ ہوگی ایسا دوسرا ہراج مستقر ضلع پر ہوگا اور اس میں دوکان اُس شخص کے نام چھوڑ دیجائے گی جس کی بولی سب سے زیادہ ہو اُس وقت جاگیردار صاحب کے نمائندہ کے حاضر رہنے یا نہ رہنے کا کوئی لحاظ نہ ہوگا اور نہ کسی وجہ سے ہراج دوسری تاریخ کے لئے ملتوی ہوگا ۔

اول تعلقدار صاحب حسب صوابدید خود ایسا دوسرا ہراج کرنے کے لئے ڈویژنل افسر صاحب کو مقرر کرسکیں گے اور اس صورت میں دوسرا ہراج ڈویژنل افسر صاحب کے مستقر پر ہوسکیگا ۔

(۹) اجازت نامہ جات اور ہراج سے متعلق جو شرائط عام طور پر دوکانات علاقہ دیوانی کے لئے سرکار عالی نے منظور فرمائے ہیں وہ علاقہ جات صرفخاص و جاگیرات کی دوکانات سے بھی بالکلیہ متعلق ہوں گے ۔ اول تعلقدار صاحبان کی توجہ خاص طور پر خواہشمندوں کے صداقت نامجات معتبری اور صرطوت وغیرہ کے حصول کی جانب معطوف کرائی جاتی ہے ۔

(۱۰) ہر ضلع کی تمام جاگیری دوکانات کے اجازت نامجات اُس ضلع کے اول تعلقدار صاحب یا اُن کے حکم کے تحت مہتمم صاحب آبکاری اجرا کریں گے ۔ جن جاگیرات کو اسٹامپ کا حق حاصل ہو اُن کی دوکانات کے قبولیت و اجازت نامہ جات کے لئے اُن کا اسٹامپ

لیا جائیگا جب تک کہ اسٹامپ لینے کا عمل جاری رہے دیگر تمام جاگیری اجازت ناموں کی آمدنی اسٹامپ بحق سرکار جمع ہوگی ۔

(۱۱) مصالحت کی فیس اور رقوم جرمانہ و تاوان جو اجازت نامہ جات کے شرائط کی خلاف ورزی کی علت میں اجازت یافتگاں پر عائد کی جائیں وصول ہونے پر اُن کی خالص آمدنی بحق جاگیردار صاحب متعلقہ جمع ہوگی عدالتی کارروائیوں میں خالص آمدنی جرمانہ بلحاظ حدود و اختیار سماعت عدالت علاقہ دیوانی صرفخاص مبارک یا جاگیر میں جمع ہوگی ۔

(۱۲) ناظم صاحب آبکاری کی خاص توجہ قواعد مراج دوکانات کے فقرہ (۱۲) کی جانب مبذول کرائی جاتی ہے جس میں قرار دیا گیا ہے کہ ہر مقام کے درختوں کو اُس مقام کی دوکان کا اجازت یافتہ پہلے تانسنا چاہیئے خواہ درخت علاقہ دیوانی کے ہوں یا صرفخاص مبارک یا جاگیر کے ونیز محفوظ درختوں کے استعمال سے متعلقہ شرائط پر بھی ناظم صاحب کی توجہ معطوف کرائی جاتی ہے اور قاعدہ نمبر (۹ - ب) کی جانب بھی جو اراضی مقطعہ دار اور انعامدار وغیرہ سے متعلق ہے اور جس کی رو سے صرف پچہتر فیصد محصول وصول ہوسکتا ہے اور بقیہ محصول حق مالکانہ کی بابتہ چھوڑ دیا جاتا ہے ۔ ناظم صاحب آبکاری کو توجہ دلائی جاتی ہے ۔

(۱۳) اگر کسی جاگیردار اور اراضی مقطعہ دار یا انعامدار میں حصول حق مالکانہ کے متعلق نزاع ہو تو کارروائی ناظم صاحب آبکاری کے پاس پیش ہوگی اور اُن کا فیصلہ قطعی ہوگا ۔

(۱۴) درختان جاگیر کی نمبراندازی کے متعلق حسب ذیل طریقہ پر عمل ہونا چاہیئے تا کہ کوئی شکایت پیدا نہ ہو اور کم عمر یا زیادہ تانسے ہوئے کمزور درختوں پر نمبر نہ ڈالا جاسکے ۔ جب کسی جاگیر میں نمبراندازی ہورہی ہو جاگیردار صاحب متعلقہ اپنے کسی نمائندہ کو بوقت نمبراندازی موجود رہنے کیلئے روانہ کرسکیں گے ۔

اگر جاگیردار صاحب یہ چاہیں کہ اُن کا نمائندہ ہمیشہ نمبراندازی کے وقت موجود رہے تو لازم ہوگا کہ وہ اپنے عہدہ داران دیہی کو حکم دے رکھیں کہ جب کبھی نمبرانداز درختوں کی نمبراندازی میں مصروف رہے وہ اُس کے ہمراہ رہیں کیونکہ اجازت یافتگاں دوکانات وقتاً فوقتاً نمبراندازی کے لئے درخواستیں پیش کرتے رہتے ہیں اس لئے نمبراندازوں کو

حکم دیا جائیگا کہ وہ نمبر اندازی کے لئے کسی موضع میں پہونچتے ہی فوراً وہاں کے عہدہ داران دیہہ کو اطلاع کریں اور رجسٹر نمبر اندازی پر اُس کی دستخط حاصل کرے اگر کسی درخت کے نمبر اندازی کے قابل یا نا قابل ہونے کے متعلق نمبر انداز نمائندہ جاگیر اور اجازت یافتہ میں نزاع ہو تو تصفیہ کے لئے مہتمم صاحب آبکاری سے رجوع کیا جائے گا۔ مہتمم صاحب آبکاری کا تصفیہ قطعی ہوگا۔

(۱۵) حسابات جاگیرات کی ترتیب وتنقیح کے متعلق بعد مشورۂ صدر محاسب صاحب سرکار عالی علحدہ احکام اجرا ہوں گے۔ رقبہ جات جاگیر میں جو رقوم بھی بابتہ بیٹھک محصول درختان وجرمانہ انتظامی وصول ہوں۔ پہلے تحصیل دیوانی متعلقہ میں جمع ہوں گی۔ بجز اس کے کہ حسب سفارش ناظم صاحب آبکاری سرکار خاص طور پر کسی جاگیر کے متعلق استثناء کا حکم دے۔

(۱۶) انتظام جاگیرات کے لئے عملہ کا تقرر کرنے میں ناظم صاحب آبکاری جاگیرات کے تجربہ کار عہدہ داران آبکاری کا خاص لحاظ کریں گے اور اگر وہ سرکاری ملازمت میں لئے جانے کے قابل ہوں تو اُنہیں حسب قواعد سررشتۂ آبکاری سرکار عالی امتحاناً مامور کریں گے۔ ایسے عہدہ داروں کو بھی امتحان سررشتۂ آبکاری میں حسب قواعد کامیابی حاصل کرنا لازمی ہوگا۔

(۱۷) اکثر جاگیرات میں ملازمت نا قابل وظیفہ ہے اور اخراجات انتظام کی بابت جاگیرات کی آمدنی سے تین اور ڈھائی فیصد کے حساب سے جو قلیل رقم وصول کرنا طے کیا گیا ہے اس میں وظائف کنٹری بیوشن کی ادائی کی گنجائش نہیں رکھی گئی ہے اگر کوئی جاگیردار صاحب اپنے کسی ایسے عہدہ دار آبکاری کی جائداد کو جس کے خدمات سررشتۂ آبکاری سرکار عالی میں یکم آذر ۱۳۳۶ف سے منتقل کی جائیں قابل وظیفہ قرار دینا چاہیں تو اُنہیں وظیفہ کا کنٹری بیوشن سابقہ اور آئندہ ملازمت کی بابتہ حسب ضابطہ ملازمت سیول سرکار عالی کو ادا کرنا ہوگا اور یہ کنٹری بیوشن اُس وضعات کے علاوہ ہوگا جو سررشتۂ آبکاری میں اخراجات انتظام کے لئے جمع ہوگی۔

(۱۸) تنقیح منجانب جاگیردار صاحبان۔ جاگیردار صاحبان کو مجاز گردانا گیا ہے کہ وہ اپنی جانب سے بہ نظر حفاظت درختان اپنے جاگیر کے بنوں کی تنقیح کے لئے نمائندگان مقرر کریں۔ ناظم صاحب آبکاری کے پاس جاگیرات کے جو حسابات مرتب ہوں گے اُن کا معائنہ منجانب جاگیردار

یا اُن کے کارپرداز کی جانب سے کئے جانے کے لئے علیحدہ قواعد اجرا ہوں گے ہر حالت میں اس امر پر زور دیا جانا ضروری ہے کہ چونکہ انتظام آبکاری جاگیرات بمنظوری حضرت اقدس و اعلیٰ زیر نگرانی سرکار باغراض یکسانیت عمل و انتظام لیا گیا ہے اس لئے یہ ناممکن ہے کہ جاگیردار صاحبان کو یا اُن کے نمائندوں کو جاگیری دوکانات کی تنقیح کی اجازت دیجائے۔ اگر کوئی جاگیردار صاحب اس کے انتظام کے متعلق کسی امر کی جانب مہتمم صاحب آبکاری کو توجہ دلانا چاہیں تو اس پر وہ باحتیاط غور کریں گے۔

(۱۹) __جاترا۔ میلہ اور بازارات__۔ علاقہ دیوانی کے عمل کے مطابق کسی موضع کے جاترا۔ میلہ اور بازار میں سیندھی فروشی کا حق اُس موضع کی دوکان کے ساتھ سالانہ ہراج کیا جائے گا۔ علیحدہ ہراج نہ ہوگا۔

(۲۰) اس غرض سے کہ جاگیردار صاحبان کو فرمان خداوندی مترشدہ ۲ ہر ربیع الاول ۱۳۵۵ھ کے احکام سے بسہولت آگاہی ہوجائے۔ ذیل میں عرضداشت کا اقتباس جو آن اہم شرائط سے متعلق ہے جن کے تحت جاگیرات کی سیندھی سرکار عالی کے زیر انتظام لینے کے لئے حضرت اقدس و اعلیٰ کا حکم محکم شرف صدور پایا ہے درج کیا جاتا ہے۔

الف:۔ تمام جاگیرات پائیگاہوں اور سمستانات موقوعہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے معاملات سیندھی ابتداً (۹) سال کی مدت کے لئے یکم آذر ۱۳۴۶ ف سے سرکار عالی کے زیر انتظام لے لئے جائیں۔

ب۔ کسی جاگیر پائیگاہ یا سمستان میں تاریخ صدور فرمان مبارک مترشدہ ۲ ربیع الاول ۱۳۵۵ھ کے بعد سیندھی کا کوئی جدید تعہد نہ دیا جائے۔

ج۔ حسب فرمان مبارک محولۂ صدر تمام موجودہ تعہدات تاریخ تفویض انتظام سے تین سال کی مدت ختم ہونے کی تاریخ اور قبولیت ہائے متعلقہ تعہدات میں درج کی ہوئی اختتام تعہد کی تاریخ میں سے جو تاریخ پہلے واقع ہو اُسپر خود بخود منسوخ ہوجائیں گے اور کسی تعہد دار کو حق نہ ہوگا کہ کسی جاگیردار یا سرکار عالی کے خلاف تعہد کی ایسی غیر مختتمہ مدت کے متعلق جو تاریخ مصرحۂ بالا کے سوا ہو کوئی دعوے کرے۔

د ۔ سرکار عالی کے انتظام کے پہلے تین سال کے دوران میں یا تعہد کی باقیماندہ مدت کے اختتام تک یا اُن دونوں میں سے جو مدت کم ہو اس کیلئے ایک ایسی رقم جو سرکاری انتظام کی حقیقی آمدنی کے دس فیصد کے مساوی ہو تعہد دار کو اُس منافع کے معاوضہ کے طور پر دیجائے گی جو تعہد دار کو معاملات قبضۂ سرکار میں نہ لینے کی صورت میں حاصل ہوتا ۔

ھ ۔ سال اول یعنے ۱۳۴۶ف کے ہراج میں کسی جاگیر کی جو بیٹھک قرار پائے اُس کے دوچند کے حساب سے یا جاگیردار کالج کے مس کی ادائی کے لئے جو تختہ جات آمدنی جاگیرات پیش ہوئے ہیں اُن کی مندرجہ آمدنی سیندھی کے لحاظ سے سہ ماہی اقساط جاگیردار صاحب کو کسی مقامی بنک یا خزانۂ سرکار عالی سے حسب خواہش جاگیردار صاحب علی الحساب ادا کی جائے گی سال کے اختتام پر جب محصول درختاں کی آمدنی معلوم ہوگی تو جملہ آمدنی میں سے اخراجات انتظام وضع کرنے کے بعد زائد یا کم ادا شدہ رقم کا تصفیہ کر دیا جائے گا ۔ جن جاگیرات سے تختہ جات آمدنی، جاگیردار کالج کے مس کے لئے پیش نہیں ہوئے ہیں یا پیش ہوئے ہیں تو اُن میں سیندھی کی آمدنی علحدہ نہیں بتلائی گئی ہے اُن کے متعلق بیٹھک کی رقم کے دوچند کا اصول اختیار کیا جائیگا۔ ایسے جاگیرات کے متعلق جو تختہ جات آمدنی پیش کرنے سے مستثنیٰ ہوں اور جاگیردار کالج کے مس کے لئے اُن کی انتہائی آمدنی سات ہزار پانچسو مقرر کی گئی ہو اُن کی حقیقی خالص آمدنی سیندھی بابتہ ۱۳۴۵ف جس کی تصدیق ناظم صاحب آبکاری کو کرادیگئی ہو علی الحساب اقساط کی ادائی کے لئے قبول کرلیجائے گی اور سال کے اختتام پر کمی و بیشی کا تصفیہ کیا جائے گا ۔ دوسرے اور تیسرے میں ہر سال کی حقیقی بیٹھک اور سال ماقبل کی آمدنی محصول درختاں کی مجموعی رقم بطور علی الحساب ادا کی جائیگی اور ہر سال کے اختتام پر سال اول کی طرح کمی یا زیادتی کا تکملہ کرلیا جائے گا اس کے بعد کی "دو سہ سالہ" مدتوں میں گذشتہ سہ سالہ حقیقی خالص آمدنی کے اوسط کے برابر علی الحساب رقم ادا کی جائے گی اور ہر سال کی حقیقی آمدنی

معلوم ہونے پر کمی یا زیادتی کا تکملہ کر لیا جائے گا ۔

و ۔ ابتدائی (۹) سال کی مدت گذرنے کے بعد ہر جدید سہ سالہ مدت کے لئے علی الحساب عارضی طور پر معاوضہ کی ادائی کے لئے رقم کا قرار داد گذشتہ تین سال کی حقیقی خالص اوسط آمدنی پر کیا جائیگا اور ہر سال کے اختتام پر کمی وزیادتی کا تکملہ کر لیا جائے گا ۔

ز ۔ اخراجات انتظام کی بابتہ سالانہ خام آمدنی کا تین فیصد اُن جاگیرات کی آمدنی سے وضع کر لیا جائے گا جن کی آمدنی سیندھی دس ہزار یا اس سے زائد ہو جن کی سالانہ آمدنی سیندھی دس ہزار سے کم ہو اُن سے خام آمدنی کا صرف ڈھائی فیصد حصہ وضع کر لیا جائے گا ۔

ح ۔ درختان آبکاری اور اُن کے برگ و ثمر پر جاگیردار صاحبان کو وہی حقوق حاصل ہوں گے جو اب حاصل ہیں مگر شرط یہ ہوگی کہ درختان سیندھی کھجور اور تاڑ کو جو جاگیری سیندھی کے انتظام کے ساتھ سرکار کے انتظام میں آئیں جاگیردار صاحبان عمداً کوئی نقصان نہ پہونچائیں ۔

ط ۔ جاگیردار صاحبان کے موجودہ عدالتی اختیارات تفویض معاملات آبکاری بہ سرکار کسی وجہ سے متاثر نہ ہوں گے ۔ عہدہ داران آبکاری کو جاگیرات کے کسی معاملہ میں جو آبکاری سے متعلق نہ ہو مداخلت کرنے کی ممانعت ہوگی ۔

ی ۔ جو قدیم بقایائے جاگیردار صاحبان کو اُن کے تعہد داران سیندھی سے وصول طلب ہو اُس کے وصول میں سررشتہ آبکاری ممکنہ امداد دیگا مگر وہ اس امر کی ذمہ داری لینے پر تیار نہیں ہے کہ جاگیرات کا وہ بقایا جو جاگیردار صاحبان خود اپنے تمام اختیارات کے باوجود وصول نہ کر سکے ہوں وصول کرادے ۔

ک ۔ ذیلی جاگیرات اور مقطعات (جو بڑی جاگیرات کے اندر واقع ہوں) کی آمدنی سیندھی کی ادائی کے متعلق بموجب اُس عمل درآمد کے جو اُس جاگیر میں جاری ہو عمل کیا جائے گا ۔

ل۔ یکم آذر ۱۳۴۶ف سے سرکار عالی (نہ کہ جاگیردار صاحبان) مستاجرین دہ دوکاندار جاگیر کے جملہ دعاوی کے تصفیہ کی ذمہ دار ہوگی جو تاریخ منتقلی کے بعد سے پیدا ہوئے ہوں۔ جاگیردار صاحبان پر صرف اُن مطالبات اور نزاعات کی ذمہ داری ہوگی جو منتقلی معاملات سے پہلے کے ہوں۔

م۔ بطور ایک خاص رعایت کے ایسے درختان جاگیر کا محصول درخت داری بھی جن کی سیندھی علاقہ سرکار عالی میں صرف ہوتی ہو جاگیرات کو ادا کر دیا جائے گا اور فیس راہداری بھی جو زیادہ تر جاگیرات سے وصول ہوتی ہے یکم آذر ۱۳۴۶ف سے موقوف کر دی جائے گی۔

(۲۱) باغراض فقرہ (ج) مندرجۂ بالا جملہ جاگیرات کے لئے لازمی ہوگا کہ اپنے اپنے علاقہ کے معاملات سیندھی کے موجودہ تعہدات کی جملہ اصل قبولیتیں یا معاہدات ۳۱ امرداد ۱۳۴۵ف تک ناظم صاحب آبکاری کو باخذ رسید حوالہ کر دیں تاکہ وہ موجودہ تعہدات کے اختتام کے تواریخ کا تعین کر سکیں ورنہ یہ تصور کیا جائے گا کہ معاملہ سیندھی سے متعلق کوئی ایسا تحریری معاہدہ موجود نہیں ہے جس کی مدت ۳۰ آبان ۱۳۴۵ف کے بعد بھی باقی ہو۔

ثبت شد دستخط مسٹر آزیم کرافٹن

معتمد صدر ناظم مال

جریدۂ اعلامیہ جلد (۸۱) ۶ نمبر (۳۸) مورخہ ۳۱ امرداد ۱۳۴۵ف جزو ثانی ص ۱۳۴۸

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی) واقع ۹ امرداد ۱۳۴۵ف نشان فوجداری (۱۷) مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۲۴۷۶ ۴۳ (صیغۂ استدراک)

مضمون

زیر دفعہ ۴۳۶ ضابطۂ فوجداری مفتش مقدمہ آبکاری کو پیروی کی اجازت ہے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظما و عدالتہائے فوجداری ممالک محروسۂ سرکار عالی

بسلسلۂ اجرائی گشتی مجلس ۱۲ فوجداری مورخہ ۱۹ خورداد ۱۳۴۵ف بوصول منظوری صدارت عظمیٰ مندرجۂ مراسلہ محکمۂ سرکار نمبر (۴۴۶۸) مورخہ ۴ امرداد ۱۳۴۵ف اجلاس انتظامی

عدالت العالیہ سے حکم دیا جاتا ہے کہ زیر دفعہ (۴۶۳) مجموعہ ضابطہ فوجداری مفتش تعدمہ آبکاری کو اُن عدالتوں میں جہاں وکیل سرکار نہیں ہیں پیروی مقدمات کی اجازت ہے۔ پس حسبہ عمل ہو

شرحدستخط معتمد مجلس

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی) مورخہ ۹ / امرداد ۱۳۴۵ف نشان ۴۶ف / ۱۴۱د

مشمولۂ مثل عدالت العالیہ نشان ۴۲۷۶ / ۱۳۴۳ف (صیغۂ استدعا) ک

جریدۂ اعلامیہ جلد (۷۶) نمبر (۴۸) مورخہ ۲۱ / امرداد ۱۳۴۵ف جزو ثانی ص ۱۴۴۹

مضمون

ترمیم دفعہ (۶) قواعد رسوم طلبانہ منسلکہ گشتی مجلس ۱/ بابتہ ۱۳۳۰ف۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظماء عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

بوصول منظوری صدارت عظمےٰ مندرجۂ مراسلہ محکمۂ سرکار ۸۴۶۲ مورخہ ۴ / امرداد ۱۳۴۵ف قواعد رسوم طلبانہ منسلکہ گشتی مجلس ۱/ ۱۳۳۰ف کے دفعہ (۶) میں بعد عبارت "جو حکمنامہ و اطلاعنامے عدالت مقدمات فوجداری قابل دست اندازی پولیس" عبارت "و مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری" اضافہ کی جاتی ہے۔ پس حسبہ عمل ہو۔

شرحدستخط۔ معتمد مجلس

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانون

قانون

ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی

نشان (۴) بابتہ ۱۳۴۵ف

پیشگاہ اعلحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۱۸ خورداد ۱۳۴۵ف منظور ہوا۔

تمہید

ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ غیر مقبوضہ اراضی کو لینے اور ایسی اراضی پر ناجائز قبضہ یا اُس کے ناجائز طریقہ پر استعمال کی صورت میں کارروائی کے متعلق قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے احکام کی ترمیم کی جائے اور مرافعہ تجویز ثانی ونگرانی وبعض دیگر امور کے متعلق قانون مذکور کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام قانون۔ تاریخ نفاذ و وسعت مقامی

دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی موسوم ہوسکے گا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۵۴)

دفعہ (۲)۔ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی موجودہ دفعہ (۵۴) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۵۴) قائم کی جائے۔

اراضی غیر مقبوضہ کو لینے کی کارروائی

دفعہ (۵۴) (۱) جب کوئی شخص کسی اراضی غیر مقبوضہ کو لینا چاہے تو اُس کو لازم ہوگا کہ اراضی پر قبضہ کرنے کے قبل تحصیلدار کے پاس درخواست پیش کرکے اُس کی

تحریری اجازت حاصل کرے۔

(۲) ایسی درخواست پیش ہونے پر تحصیلدار اُن قواعد کی پابندی کے ساتھ جو سرکار عالی اسبارہ میں وقتاً فوقتاً مرتب کرے قبضہ کی تحریری اجازت دیسکیگا۔

(۵۷) ترمیم دفعہ (۵۷)

دفعہ (۳) - قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی موجودہ دفعہ (۵۷) کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۵۷) قائم کی جائے۔

کارروائی جب کوئی شخص اراضی غیر مقبوضہ پر ناجائز قبضہ کرے یا خلاف استحقاق اراضی کو کام میں لائے۔

دفعہ (۵۷) (۱) اگر کوئی شخص کسی اراضی خالصہ پر جو غیر مقبوضہ ہو ناجائز طور پر قبضہ کرے یا کسی اراضی سے جو کسی خاص اغراض کے لئے مختص کی گئی ہو اس طرح استفادہ حاصل کرے یا اُس کو اپنے قبضہ میں رکھے جس کا وہ تحت قانون ہذا مستحق نہ ہو یا اس کی نسبت اُس کا حق استفادہ یا قبضہ زائل ہو گیا ہو تو:-

الف - اگر اراضی جسپر اُس نے ناجائز طور پر قبضہ کیا ہو یا جس سے اُس نے خلاف استحقاق استفادہ حاصل کیا ہو یا اُس کو قبضہ میں رکھا ہو کسی ایسے نمبر کا جزو ہو جس پر زر مالگزاری مشخص ہو چکا ہو تو اس کو سالم مدت قبضہ یا استفادہ ناجائز کی بابتہ پورے نمبر کا زر مالگزاری ادا کرنا ہوگا - اور

ب - اگر اراضی مذکور پر زر مالگزاری مشخص نہ ہوا ہو تو اُس کو استقدر زر مالگزاری ادا کرنا ہوگا جو اُس موضع میں اُسی قسم کی اراضی پر بلحاظ رقبہ مقبوضہ و مدت قبضہ و نوعیت استفادہ وصول کیا جاسکتا ہو - اور

ج - اگر اراضی زراعتی اغراض کے لئے استعمال کی گئی ہو تو حسب صوابدید اول تعلقدار ضلع اُس کو علاوہ زر مالگزاری مصرحۂ فقرہ (الف یا ب) کے جرمانہ بھی ادا کرنا ہوگا جس کی تعداد سالانہ زر مالگزاری اراضی زیر بحث کے جو اُس سے واجب الوصول ہو دس گونہ رقم تک ہوسکیگی بشرطیکہ دس گونہ رقم پانچروپیہ سے کم نہ ہو ورنہ جرمانہ کی انتہائی تعداد پانچروپیہ تک ہوسکیگی - اور اگر اراضی غیر زراعتی اغراض کے لئے استعمال کی گئی ہو تو جرمانہ کی انتہائی تعداد اُس قدر ہوسکیگی جو سرکار عالی بذریعہ قواعد وقتاً فوقتاً مقرر کرے۔

(۲) ہر قبضہ یا استفادہ ناجائز کی صورت میں زر مالگزاری کی تشخیص کے متعلق اول تعلقدار ضلع

کا فیصلہ قطعی ہوگا اور زر مالگزاری کی تشخیص کے اغراض کے لئے جزو سال کا قبضہ سالم سال کا قبضہ متصور ہوگا۔

(۳) اول تعلقدار ضلع مجاز ہوگا کہ کسی شخص کو جس کا قبضہ یا استفادہ ناجائز ہو اراضی سے سرسری کارروائی کے بعد بیدخل کردے اور اراضی مذکور سے جو فصل حاصل کی گئی ہو اُس کو قرق کرلے ۔ اسی طرح اگر کوئی عمارت یا کسی قسم کی تعمیر اراضی مذکور پر کی گئی ہو تو اول تعلقدار ضلع کو اختیار ہوگا کہ مناسب مہلت عطا کرکے (جو ایک ماہ سے کم نہ ہوگی) قابض اراضی کو تحریری حکم دے کہ اُس مدت کے اندر عمارت یا تعمیر مذکور کو اراضی سے ہٹا دے اگر قابض مدت مقررہ کے اندر حکم کی تعمیل نہ کرے تو اُس کے اختتام پر تعلقدار مذکور مجاز ہوگا کہ عمارت یا تعمیر مذکور کو قرق کرلے یا سرسری کارروائی کے بعد اُس کو خود منہدم کرکے اراضی سے ہٹا دے۔ اول تعلقدار ضلع کے حکم سے قرقی عمل میں آنے کے بعد مقروقہ جائداد کا انتظام بھی اُس کے صوابدید کے مطابق کیا جائے گا اور اگر جائداد مذکور میں کوئی ناجائز تصرفات ہوں تو ان کو احکام دفعہ ہذا کے تحت رفع کرنے میں جو اخراجات عائد ہوں وہ قابض ناجائز سے یا اُس شخص سے جس نے ناجائز طریقہ پر استفادہ کیا ہو ۔ (جیسی کہ صورت ہو) مثل بقایائے زر مالگزاری وصول کئے جاسکیں گے ۔

اضافہ دفعات (۵۸) (الف) و ۵۸ (ب)

دفعہ (۴) ۔ قانون مالگزاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کی دفعہ (۵۸) کے بعد حسب ذیل دو جدید دفعات ۵۸ (الف) و ۵۸ (ب) قائم کی جائیں ۔

بعض صورتوں میں مقبوضہ اراضی کے انتقال کے لئے اول تعلقدار کی منظوری کا لزوم۔

دفعہ (۵۸) ۔ الف ۔ (۱) باوجود اس کے کہ دفعہ ماسبق میں کوئی اور حکم ہو سرکار عالی کو اختیار ہوگا کہ کسی موضع یا حصہ ممالک محروسہ سرکار عالی کے متعلق بذریعہ جریدہ اعلان کرے کہ وہاں کسی اراضی پر قبضہ کا حق تحت دفعہ (۵۴) جو تاریخ اعلان کے بعد دیا جائے اول تعلقدار ضلع کی منظوری قبل از قبل حاصل کئے بغیر قابل انتقال نہ ہوگا ۔

(۲) سرکار عالی کو نیز بھی اختیار ہوگا کہ حسب صوابدید بذریعہ جریدہ وقتاً فوقتاً اعلان کرے کہ ایسے موضع یا حصہ ممالک محروسہ سرکار عالی کا جس سے احکام ضمن (۱) متعلق کئے گئے ہوں کوئی

حصہ یا شخص یا جماعت اشخاص احکام مذکور سے مستثنےٰ رہیگی۔

بلا منظوری اول تعلقدار ناقابل انتقال اراضی کی عدالت کے حکم سے منتقلی کی صورت میں کارروائی۔

دفعہ (۵۸) ب۔ جب کسی اراضی کا حق قبضہ بلا منظوری اول تعلقدار ضلع ناقابل انتقال قرار دیا گیا ہو اور تعلقدار مذکور نے اُس کے انتقال کی منظوری نہ دی ہو اور ایسے حق قبضہ کا انتقال کسی عدالت دیوانی کے حکم سے عمل میں آیا ہو یا عدالت دیوانی نے اس کی منتقلی کی نسبت ڈگری صادر کی ہو یا اُس کی ڈگری یا حکم کسی ایسی منتقلی پر مبنی ہو جو بلا منظوری تعلقدار عمل میں آئی ہو تو:۔

الف۔ اراضی مذکور پر عدالت دیوانی کا کوئی حکمنامہ مؤثر نہ ہوسکیگا اور نہ اس کا کوئی انتقال جائز متصور ہوگا۔ اور

ب۔ جب عدالت مذکور کے روبرو اس مضمون کا صداقتنامہ اول تعلقدار ضلع کے دستخط و مہر سے پیش ہو کہ حق قبضہ اراضی زیر بحث تعلقدار مذکور کی منظوری کے بغیر جس کا قبل از قبل حاصل کیا جانا لازم ہے۔ ناقابل انتقال ہے اور ایسی منظوری نہیں دیگئی ہے تو عدالت مذکور پر لازم ہوگا کہ اگر اراضی کی قرقی عمل میں آئی ہو تو اس کو برخاست کردے یا اگر کوئی اور حکمنامہ اُس کے متعلق جاری کیا گیا ہو تو اُس کو منسوخ کردے یا اگر اراضی نیلام کی گئی ہو یا کوئی اور ایسا نیلام عمل میں آیا ہو جس کا اثر حق قبضہ اراضی مذکور پر پڑتا ہو تو ہر ایسے نیلام کو بھی منسوخ کردے۔

ترمیم باب یازدہم

دفعہ (۵)۔ قانون مالگذاری اراضی ممالک محروسہ سرکار عالی کے موجودہ باب یازدہم کے بجائے حسب ذیل باب یازدہم قائم کیا جائے۔

باب یازدہم

(مرافعہ تجویز ثانی و نگرانی)

مرافعہ

عہدہ دار مال کے حکم کا مرافعہ

دفعہ (۱۵۸)۔ (۱) بجز اس کے کہ قانون ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں کوئی حکم اس کے خلاف ہو کسی ایسے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے جو کسی عہدہ دار مال نے قانون ہذا یا کسی اور قانون نافذ الوقت کے تحت صادر کیا ہو اُس کے عین بالادست

عہدہ دار کے پاس مرافعہ ہوسکیگا - خواہ وہ فیصلہ یا حکم ابتدائی ہو یا بصیغہ مرافعہ صادر ہوا ہو -

توضیح: تحصیلداروں کے فیصلوں اور احکام کے متعلق دفعہ ہذا کے اغراض کے لئے بالادست عہدہ دار سے اول تعلقدار ضلع متعلقہ یا دوم یا سوم تعلقدار مراد ہے جس کے تفویض اُس تعلقہ کی نگرانی ہو اور جس کو سرکار عالی نے بطور خاص ماتحت تحصیلداروں کے فیصلوں اور احکام کی ناراضی سے مرافعہ کی سماعت کا اختیار عطا کیا ہو -

(۲) صوبہ دار یا عہدہ دار مماثل صوبہ دار نے جو فیصلہ یا حکم صادر کیا ہو اُس کا مرافعہ اعلیٰ محکمہ مال میں ہوسکیگا - لیکن صوبہ دار یا عہدہ دار مماثل صوبہ دار کے کسی ایسے فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ نہ ہوسکیگا جو اُس نے بصیغہ مرافعہ ثانی یا ثالث صادر کیا ہو -

(۳) جب بوجہ ترقی یا تبدیل عہدہ کسی فیصلہ یا حکم کی ناراضی سے مرافعہ تحت دفعہ ہذا اُسی حاکم کے پاس پیش ہو جس نے فیصلہ یا حکم زیر مرافعہ ابتداءً صادر کیا تھا تو مرافعہ اُس عہدہ دار کے پاس پیش ہوسکیگا جو بموجب احکام دفعہ ہذا حاکم مذکور کی تجاویز کا مرافعہ سماعت کرنے کا مجاز ہو -

(۴) اگر کسی فیصلہ یا حکم کی ترمیم یا تنسیخ حسب احکام مابعد بصیغہ نگرانی یا تجویز ثانی عمل میں آئے تو تجویز نگرانی و تجویز ثانی مذکور مثل حکم یا فیصلہ ابتدائی کے قابل مرافعہ ہوگی -

احکام ناقابل مرافعہ

دفعہ (۱۵۹) - احکام مندرجۂ ذیل ناقابل مرافعہ ہوں گے -

(۱) حکم معافی میعاد متعلقہ درخواست مرافعہ یا تجویز ثانی تحت دفعہ (۵) قانون میعاد سماعت سرکار عالی -

(۲) حکم نامنظوری درخواست نگرانی یا تجویز ثانی -

میعاد سماعت

دفعہ (۱۶۰) - بجز اس کے کہ قانون ہذا میں کوئی اور حکم ہو جو مرافعہ تحت دفعہ (۱۵۸) دائر کیا جائے اُس کے لئے میعاد سماعت حسب ذیل ہوگی -

(۱) جب مرافعہ ایسے عہدہ دار کے حکم یا تجویز کی ناراضی سے ہو جس کا درجہ اول تعلقدار ضلع یا مہتمم بندوبست سے کم ہو تو (۶۰) یوم -

(۲) تمام دوسری صورتوں میں (۹۰) یوم -

درخواست مرافعہ وغیرہ کیساتھ اصل حکم یا اُس کی نقل داخل کیجائے گی

دفعہ (۱۶۱) - ہر درخواست مرافعہ کے ساتھ وہ اصل حکم یا فیصلہ یا اُس حکم یا فیصلہ کی

مصدقہ نقل داخل کی جائے گی جس کی ناراضی سے درخواست پیش کی جائے۔

اختیارات عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ

دفعہ (۱۶۲) - (۱) عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ مجاز ہوگا کہ درخواست مرافعہ کو بعد طلبی یا بلا طلبی مثل محکمہ ٔ تحت نمبر پر لے یا بعد طلبی مثل و سماعت بحث مرافعہ گذار سرسری طور پر اس کو نمبر پر لئے بغیر خارج کر دے مگر شرطیہ ہے کہ جب درخواست مرافعہ میں میعاد عارض ہو یا تجویز نا قابل مرافعہ ہو تو محکمہ ٔ تحت کی مثل کا طلب کرنا لازم نہ ہوگا۔

(۲) اگر درخواست مرافعہ نمبر پر لیجائے تو سماعت بحث کے لئے ایک تاریخ مقرر کی جائے گی اور فریق ثانی کو بذریعہ اطلاعنامہ اس کی اطلاع دیجائے گی۔

(۳) اگر فریقین حاضر ہوں تو ان کی بحث سماعت کرنے کے بعد اور اگر اطلاعنامہ کی باضابطہ تعمیل کے باوجود کوئی فریق حاضر نہ ہو تو عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ بعد ملاحظہ روئداد موجودہ

الف - حکم یا فیصلہ محکمہ ٔ تحت کو منسوخ یا تبدیل یا ترمیم یا اسکو بحال رکھ سکیگا۔

ب - محکمہ ٔ ماتحت کو حکم دیسکیگا کہ مزید تحقیقات عمل میں لائی یا مزید شہادت لیجائے یا

ج - خود ایسی مزید شہادت لے سکیگا یا مقدمہ محکمہ تحت کو واپس کرکے اس کا اس طرح تصفیہ کرنے کی ہدایت کرسکیگا جو اس کی رائے میں مناسب ہو۔

اختیار التوائے تعمیل

دفعہ (۱۶۳) - (۱) جب درخواست مرافعہ نمبر پر لی جائے تو عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ مجاز ہوگا کہ تا تصفیہ مرافعہ حکم یا فیصلہ زیر مرافعہ کی تعمیل ملتوی کر دے۔

(۲) کوئی عہدہ دار مال جس نے کوئی حکم یا فیصلہ صادر کیا ہو یا اس کا قائم مقام مجاز ہوگا کہ اگر عہدہ دار مجاز کے پاس اس حکم یا فیصلہ کی ناراضی سے مرافعہ پیش نہ ہوا ہو تو کسی فریق متضرر کی درخواست پر اندرون مدت مرافعہ کسی وقت حکم یا فیصلہ ٔ مذکور کی تعمیل کو ایسی مدت کے لئے (جو کسی صورت میں تین ماہ سے زیادہ نہ ہوگی) ملتوی کرے جس کو وہ مناسب خیال کرے تاکہ فریق متضرر عہدہ دار مجاز کے پاس درخواست مرافعہ پیش کرکے حکم التوائے تعمیل حاصل کر سکے۔

احکام تحت ضمن ہذا جن کے ذریعہ سے تعمیل ملتوی کی جائے یا تعمیل ملتوی کرنے سے انکار کیا جائے نا قابل مرافعہ ہوں گے۔

(۳) جب تحت ضمن (۱) یا (۲) کوئی حکم التوائے تعمیل صادر کیا جائے تو عہدہ دار سماعت کنندہ

مرافعہ یا عہدہ دار تحمیل کنندہ مجاز ہوگا کہ فریق متعلقہ سے حسب صوابدید ضمانت لے یا اور کوئی شرائط عائد کرے جو مناسب خیال کی جائیں ۔

حکم قطعی ناقابل مرافعہ متصور رہوگا۔

دفعہ (۱۶۴) - قانون ہذا یا کسی قاعدہ یا حکم نافذہ تحت قانون ہذا کی رو سے جو کوئی حکم یا فیصلہ قطعی قرار دیا گیا ہو اُس سے یہی متصور ہوگا کہ اس کی ناراضی سے مرافعہ نہ ہوسکیگا - مگر سرکار عالی کو دفعہ (۱۶۲) (ب) کے تحت اختیار ہوگا کہ کسی قطعی حکم یا فیصلہ کی بھی ترمیم تنسیخ یا تبدیل کرے ۔

عہدہ دار غیر مجاز کی تحریک پر صادر شدہ حکم پر غور مکرر کا جواز

دفعہ (۱۶۵) - اگر کسی مقدمہ میں جو کسی عہدہ دار کے اقتدارات سے خارج ہو اس کی تحریک پر اس کا بالادست عہدہ دار مجاز کوئی حکم بصیغہ ابتدائی صادر کرے تو کوئی امر اس کے مانع نہ ہوگا کہ وہ عہدہ دار مجاز کسی فریق کی درخواست پر حکم مذکور پر مکرر غور کر کے اس کی ترمیم۔ تنسیخ یا تبدیل کرے ایسی ترمیم تنسیخ یا تبدیل بصیغہ ابتدائی متصور رہوگی ۔

تجویز ثانی

تجویز ثانی

دفعہ (۱۶۶) - (۱) ہر عہدہ دار مال مجاز ہوگا کہ بطور خود یا کسی فریق کی درخواست پر جبکہ درخواست کے ساتھ وہ اصل حکم یا فیصلہ یا اس حکم یا فیصلہ کی مصدقہ نقل داخل کی جائے جس کی ناراضی سے تجویز ثانی مقصود ہو کسی ایسے حکم یا فیصلہ کی نظر ثانی کرے جو اُس نے یا اس کے پیشرو نے صادر کیا ہو اور ایسا حکم صادر کرے جو اس کی رائے میں مناسب ہو مگر شرط یہ ہے کہ درخواست تجویز ثانی صرف وجوہ ذیل کی بناء پر پیش ہوسکیگی ۔

الف - جب کسی امر یا شہادت جدید اور اہم کا علم ہوا ہو جس کا باوجود کافی کوشش کے درخواستگذار کو تا صدور حکم یا فیصلہ علم نہ ہوسکتا تھا یا جس کو وہ باوجود کافی کوشش کے پیش نہیں کر سکتا تھا - یا

ب - جب حکم یا فیصلہ میں کوئی غلطی یا سہو بادی النظر میں ایسا ظاہر ہو کہ اس کی وجہ سے درخواستگذار کو نقصان پہونچا ہو - یا

ج ۔ جب تجویز ثانی کی کوئی اور کافی وجہ ہو ۔

(۲) الف ۔ جب عہدہ دار سماعت کنندہ درخواست تجویز ثانی کو معلوم ہو کہ تجویز ثانی کی کوئی کافی وجہ نہیں ہے تو وہ درخواست کو نامنظور کرے گا ۔ لیکن درخواست نامنظور کرنے کے قبل تجویز ثانی خواہ کو درخواست کی تائید میں عذرات پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا ۔

ب ۔ جب عہدہ دار مذکور کی رائے میں درخواست تجویز ثانی لائق منظوری ہو تو وہ درخواست کو منظور کرے گا ۔ لیکن اس کے قبل فریق ثانی کو اس کے خلاف عذرات پیش کرنے کا موقع دیا جائے گا ۔

ج ۔ جب ایسی درخواست بر بناء معلوم ہونے امر یا شہادت جدید و اہم کے ہو ۔ جس کی نسبت درخواست گزار کا بیان ہو کہ اس کا تا صدور حکم یا فیصلہ اس کو علم نہ ہو سکا تھا یا اس کو وہ پیش نہیں کر سکا تھا تو وہ اس وقت تک منظور نہ کی جائے گی جب تک بیان مذکور بخوبی ثابت نہ ہو ۔

(۳) جب کسی صوبہ دار یا عہدہ دار مماثل صوبہ دار یا اول تعلقدار ضلع یا مہتمم بندوبست کی رائے میں کسی ایسے حکم یا فیصلہ کی تجویز ثانی ضروری ہو جو خود اس نے صادر نہ کیا ہو اور جب کسی دوسرے عہدہ دار مال کو جس کا درجہ اول تعلقدار ضلع یا مہتمم بندوبست سے کم ہو ۔ کسی حکم یا فیصلہ کی تجویز ثانی مقصود ہو خواہ وہ حکم یا فیصلہ خود اس کا صادر کیا ہوا ہو یا اس کے پیشرو کا تو ہر ایسے عہدہ دار کو لازم ہو گا کہ قبل اس کے کہ درخواست تجویز ثانی قبول کرے اُس عہدہ دار یا محکمہ بالا دست کی منظوری حاصل کرے جس کا وہ عین ماتحت ہو ۔

(۴) کسی حکم یا فیصلہ کی بصیغۂ تجویز ثانی ترمیم یا تنسیخ نہ کی جائے گی تا وقتیکہ جملہ فریق مقدمہ جو متاثر ہوتے ہوں طلب کئے جا کر حکم یا فیصلہ زیر تجویز ثانی کے متعلق اُن کے عذرات سماعت نہ کر لئے جائیں ۔

(۵) جب کسی حکم یا فیصلہ کی ناراضی سے درخواست مرافعہ یا نگرانی پیش ہو چکی ہو تو ایسے حکم یا فیصلہ کی تجویز ثانی نہ ہو سکیگی ۔

(۶) کسی ایسے حکم یا فیصلہ کی جو رعایا کے باہمی حقوق پر موثر ہو ۔ تجویز ثانی نہ کی جا سکیگی ۔

تاوقتیکہ کسی فریق مقدمہ کی جانب سے درخواست پیش نہ ہو اور نہ ایسی درخواست تجویز ثانی قبول کی جاسکیگی اگر وہ تاریخ تجویز سے (۹۰) یوم کے اندر نہ پیش کی گئی ہو۔

(۷) جب کسی حکم یا فیصلہ کے متعلق بصیغہ مرافعہ یا نگرانی تجویز ہو چکی ہو تو کوئی عہدہ دار مال جس کا درجہ عہدہ دار سماعت کنندہ مرافعہ یا نگرانی سے کمتر ہو مجاز نہ ہوگا اس حکم یا فیصلہ مذکور کی تجویز ثانی کرے۔

(۸) اغراض دفعہ ہذا کے لئے اول تعلقدار ضلع ضلع کے ہر ایسے عہدہ دار مال کا قائم مقام سمجھا جائیگا جو اندرون حدود ضلع موجود نہ ہو یا جس کے اقتدارات بصیغہ مال باقی نہ رہے ہوں بشرطیکہ اس کا کوئی قائم مقام مقرر نہ ہوا ہو۔

(۹) کسی صورت میں تجویز ثانی کی تجویز ثانی نہ ہوسکیگی۔

قانون میعاد سماعت کا متعلق ہونا۔

دفعہ (۱۶۶) - الف - احکام قانون میعاد سماعت سرکار عالی جہانتک ممکن ہو ہر درخواست مرافعہ و تجویز ثانی تحت قانون ہذا سے متعلق ہوں گے۔

نگرانی

نگرانی

دفعہ (۱۶۶) - (ب) (۱) سرکار عالی یا کسی عہدہ دار مال کو جس کا درجہ اول تعلقدار ضلع یا مہتمم بندوبست سے کم نہ ہو اختیار ہوگا کہ کسی مقدمہ یا کارروائی کی مثل محکمہ تحت سے بغرض اطمینان اس امر کے طلب کر کے ملاحظہ کرے کہ جو حکم یا فیصلہ صادر کیا گیا ہے یا جو کارروائی کی گئی ہے وہ باضابطہ جائز اور درست ہے اور اس کے متعلق حکم مناسب صادر کرے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے حکم یا فیصلہ کی جو رعایا کے حقوق پر مؤثر ہو ترمیم یا تنسیخ نہ کی جائے گی تاوقتیکہ جملہ فریق متعلقہ کو طلب کر کے اُن کے عذرات کی سماعت نہ کرلی جائے۔

(۲) ہر ایسا عہدہ دار مال بھی جس کا درجہ اول تعلقدار ضلع یا مہتمم بندوبست سے کم ہو مجاز ہو گا کہ محکمۂ تحت سے کسی مقدمہ یا کارروائی کی مثل طلب کر کے اس امر کا اطمینان

حاصل کرے کہ جو حکم یا فیصلہ صادر کیا گیا ہے یا جو کارروائی کی گئی ہے وہ باضابطہ جائز اور درست ہے اور اگر اس کی رائے میں کوئی حکم یا فیصلہ یا کارروائی قابل ترمیم یا تنسیخ ہو تو اس کو لازم ہوگا کہ مقدمہ کی مثل اپنی رائے کے ساتھ اول تعلقدار ضلع یا مہتمم بندوبست (جیسی کہ صورت ہو) کے پاس پیش کردے جس کے بعد اول تعلقدار ضلع یا مہتمم بندوبست کو اختیار ہوگا کہ بمتابعت احکام ضمن (۱) حکم مناسب صادر کرے۔

(۳) ہر درخواست نگرانی کے ساتھ وہ اصل حکم یا فیصلہ یا اصل حکم یا فیصلہ کی مصدقہ نقل داخل کی جائے گی جس کی ناراضی سے نگرانی مقصود ہو۔

ہاشم یار جنگ
معتمد

جریدہ اعلامیہ
جلد (۶۷) نمبر (۲۱)
مورخہ ۲۱ شہریور
سنہ ۱۳۳۵ ف
صفحہ ۱۷۳
جزو ثالث

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۵) (۱۱) سنہ ۱۳۴۴ ف

قانون

ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۵) بابتہ سنہ ۱۳۳۵ ف

پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم العالی سے بتاریخ ۳ شہریور سنہ ۱۳۳۵ ف منظور ہوا۔

تمہید
ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی میں ترمیم کی جائے لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی
دفعہ (۱) ۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۹) ضابطۂ فوجداری سرکار عالی نشان (۲) سنہ ۱۳۱۲ ف
دفعہ (۲) ۔ دفعہ (۹) ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کے ضمن (۲) کے بعد حسب ذیل توضیح درج کی جائے ۔

توضیح :۔ "تمام اغراض تصحیح تحت دفعہ (۳۰۲) و ترسیل امثلہ تحت دفعہ (۳۰۹) و تعمیل حکم تحت دفعہ (۳۱۱) و مرافعہ از حکم سزا تحت دفعہ (۳۳۸) و مرافعہ از حکم برات تحت دفعہ (۳۴۲) کے لئے عدالت عالیہ کا صیغہ ابتدائی عدالت سشن متصور ہوگا"

ترمیم دفعہ ۳۴۲ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی نشان (۲) سنہ ۱۳۱۲ ف
دفعہ (۳) ۔ دفعہ (۳۴۲) ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کو حذف کردیا جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۳۴۲) قائم کی جائے ۔

"دفعہ (۳۴۲) وکیل سرکار حسب ہدایت یا منظوری سرکار کسی تجویز برات ملزم کی ناراضی سے مجلس عالیہ عدالت میں مرافعہ کرسکیگا"

ہشم یار جنگ ، معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۱۰۸) ۱۳۴۲ ف

قانون

وراثت پارسیان زرتشتی

نشان (۶) بابتہ ۱۳۴۵ ف

جس کو اعلیحضرت مدظلہم العالی نے بتاریخ ۳ شہریور ۱۳۴۵ ف منظور فرمایا

جریدۂ اعلامیہ جلد (۷۶) نمبر (۲۱) مورخہ ۱۳ شہریور ۱۳۴۵ ف جزو ثالث ص ۱۷۵

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ اشخاص ملت پارسی زرتشتی کی وراثت کے متعلق قانون مدوّن کیا جائے۔ لہٰذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی — دفعہ (۱) - یہ قانون بنام "قانون وراثت پارسیان زرتشتی" موسوم ہو سکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

تقسیم جائداد مابین بیوہ و اولاد۔ — دفعہ (۲) - اگر کسی شخص از قسم ذکور ملت پارسی زرتشتی کی وفات کے وقت اس کی بیوہ اور اولاد صلبی ہو تو اُس کی ایسی جائداد جس کی نسبت اُس نے وصیت نہ کی ہو بیوہ اور اولاد میں اس طرح تقسیم ہوگی کہ ہر لڑکے کا حصہ بیوہ کے حصہ سے دوگنا ہوگا اور ہر لڑکی کا حصہ بیوہ کے حصہ کے مساوی ہوگا۔

تقسیم جائداد مابین شوہر و اولاد۔ — دفعہ (۳) - اگر کسی اناث ملت پارسی زرتشتی کی وفات کے وقت اُس کا شوہر اور اولاد بطنی موجود ہوں تو ایسی جائداد میں جس کی نسبت اُس نے کوئی وصیت نہ کی ہو۔ شوہر اور ہر اولاد کا حصہ مساوی ہوگا۔

تقسیم جائداد مابین اولاد جب زوجہ فوت ہو چکی ہو — دفعہ (۴) - اگر کوئی شخص از قسم ذکور ملت پارسی زرتشتی کی وفات کے وقت

اُس کی بیوہ نہ ہو اور صرف اولاد صلبی ہو تو ایسی جائداد جس کی نسبت اُس نے کوئی وصیت نہ کی ہو اُس کی اولاد کے مابین اس طرح تقسیم ہوگی کہ ہر ایک لڑکے کو ہر لڑکی کے حصہ سے دوگونہ ملیگا

تقسیم جائداد مابین اولاد جب اُس کا شوہر فوت ہو چکا ہو۔

دفعہ (۵)۔ اگر کسی اناث ملت پارسی زرتشتی کی وفات کے وقت اُس کا شوہر نہ ہو اور صرف اولاد ہو تو ایسی جائداد جکی نسبت اُس نے وصیت نہ کی ہو اسکی اولاد بطنی کے مابین مساوی حصص میں تقسیم ہوگی۔

تقسیم حصۂ جائداد اولاد فوت شدہ مابین پسماندگان

دفعہ (۶)۔ اگر کسی اہل ملت پارسی زرتشتی کی حیات میں جس نے کوئی وصیت نہ کی ہو اُس کی اولاد فوت ہو جائے تو اُس کی بیوہ یا شوہر پسماندہ کے ساتھ ایسی اولاد فوت شدہ کی اولاد اُس حصہ کو پائیگی جو اوس اولاد فوت شدہ کو ملتا اگر وہ مورث کی وفات کے وقت زندہ رہتا۔

تقسیم جائداد مابین بیوہ یا شوہر

دفعہ (۷)۔ اگر کوئی اہل ملت پارسی زرتشتی بیوہ یا شوہر کو چھوڑ کر مرے لیکن سلسلۂ وراثت میں کوئی نہ ہو تو:۔

الف۔ اُس کے باپ اور ماں اگر دونوں زندہ ہوں یا اُن میں سے کوئی بھی زندہ ہو اُس جائداد کا نصف پائیگا جس کی نسبت اُس نے کوئی وصیت نہ کی ہو اور بقیہ نصف بیوہ یا شوہر کو ملیگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر باپ اور ماں دونوں زندہ ہوں تو باپ کا حصہ ماں کے حصہ سے دوگنا ہوگا۔

ب۔ اگر کسی اہل ملت پارسی زرتشتی کی وفات کے وقت جس نے کوئی وصیت نہ کی ہو اس کے باپ اور ماں دونوں زندہ نہ ہوں تو اس کے پدری رشتہ دار اُس ترتیب سے جس کی صراحت ضمیمۂ حصۂ اول میں کی گئی ہے اُس حصہ کا نصف پائیں گے جو باپ اور ماں کو بقید حیات ہونے کی صورت میں مل سکتا۔ اُن رشتہ داروں کو جن کا ذکر ضمیمہ حصۂ اول میں پہلے درجہ پر آیا ہے اُن پر ترجیح ہوگی جن کا ذکر دوسرے درجہ پر آیا ہے اور دوسرے درجہ والوں کو تیسرے درجہ والوں پر ترجیح ہوگی اور اسی طرح ترتیب قائم رہے گی مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی درجہ کے رشتہ داروں میں ہر شخص از قسم ذکور کو ہر اناث سے دوگنا حصہ ملیگا۔

ج۔ اگر کوئی پدری رشتہ دار نہ ہو تو بیوہ یا شوہر کو کل جائداد ملیگی۔

تقسیم جائداد جب بیوہ یا شوہر یا سلسلہ وراثت میں کوئی باقی نہ رہے

دفعہ (۸) - اگر کسی اہل ملت پارسی زرتشتی کی وفات کے وقت جس نے کسی جائداد کی نسبت وصیت نہ کی ہو اُس کے سلسلۂ وراثت میں کوئی بقید حیات نہ رہے اور بیوہ یا شوہر بقید حیات نہ ہوں تو رشتہ داران مندرجۂ ضمیمہ حصۂ دوم بہ ترتیب مصرحۂ کل جائداد کے مالک ہوں گے رشتہ داران درجۂ اول مندرجۂ ضمیمہ حصۂ دوم مذکور کو رشتہ داران درجۂ دوم پر اور رشتہ داران درجۂ دوم کو درجۂ سوم پر - اسی ترتیب سے ترجیح ہوگی مگر شرط یہ ہے کہ ایک ہی درجہ کے رشتہ داران ذکور کو رشتہ داران اناث سے دوگونہ حصہ ملیگا -

تقسیم جائداد جب رشتہ داران مندرجۂ دفعات ۳ تا ۸ نہ ہوں -

دفعہ (۹) - اگر کسی اہل ملت پارسی زرتشتی کی وفات کے وقت جس نے کسی جائداد کی نسبت وصیت نہ کی ہو اور اُس کے ایسے رشتہ دار بقید حیات نہ ہوں جن کا ذکر دفعات ۳ تا ۸ قانون ہذا میں کیا گیا ہے تو اُس کی کل جائداد دوسرے قریب ترین رشتہ داروں میں جو بقید حیات ہوں مساویانہ طور پر تقسیم ہوگی -

ترک مذہب کرنیکا اثر

دفعہ (۱۰) - تحت قانون ہذا وہی اشخاص ملت پارسی زرتشتی جائداد پا سکیں گے جنہوں نے تقسیم جائداد کے وقت تک مذہب پارسی زرتشتی کو ترک نہ کیا ہو -

ہاشم یار جنگ
معتمد

ضمیمہ

حصۂ اول

(ملاحظہ ہو دفعہ ۷)

(۱) بھائی اور بہنیں اور اُن کی اولاد یا ایسی اولاد کی نسل میں ورثا، جو مورث کی حیات میں فوت ہو چکے ہوں۔

(۲) دادا و دادی۔

(۳) دادا کے بیٹے اور بیٹیاں اور ایسے بیٹے اور بیٹیوں کی نسل میں ورثا، جو مورث کی حیات میں مر چکے ہوں۔

(۴) دادا کے باپ اور دادا کی ماں۔

(۵) دادا کے باپ کے بیٹے اور بیٹیاں اور ایسے بیٹے اور بیٹیوں کی نسل کی اولاد جو مورث کی حیات میں مر چکے ہوں۔

ضمیمہ

حصۂ دوم

ملاحظہ ہو دفعہ (۸)

(۱) باپ اور ماں۔

(۲) بھائی اور بہنیں اور ایسے بھائی اور بہنوں کی نسل اولاد جو مورث کی حیات میں فوت ہو چکے ہوں۔

(۳) دادا اور دادی۔

(۴) دادا کی اولاد اور ایسی اولاد کی نسل کے ورثا، جو مورث کی حیات میں فوت ہو چکے ہوں۔

(۵) دادا کے باپ اور ماں۔

(۶) دادا کے باپ کی اولاد اور ایسی اولاد کی نسل کے ورثا، جو متوفیٰ کی حیات میں فوت ہو چکے ہوں۔

(۷) اخیافی بھائی اور بہنیں اور ایسے بھائی اور بہنوں کی نسل کے ورثا، جو متوفیٰ کی حیات

میں فوت ہو چکے ہوں۔

(۸) نانا و نانی۔

(۹) نانا کی اولاد اور ایسی اولاد کے نسل کے ورثاء جو متوفی کی حیات میں فوت ہو چکے ہوں

(۱۰) بیٹے کی بیوہ اگر اُس نے متوفیٰ کی وفات کے وقت یا قبل ازدواج مکرر نہ کر لیا ہو۔

(۱۱) بھائی کی بیوہ اگر اُس نے متوفیٰ کی وفات کے وقت یا قبل ازدواج مکرر نہ کر لیا ہو۔

(۱۲) دادا کے بیٹے کی بیوہ اگر اُس نے متوفیٰ کی وفات کے وقت یا قبل ازدواج مکرر نہ کر لیا ہو۔

(۱۳) نانا کے بیٹے کی بیوہ اگر اُس نے متوفیٰ کی وفات کے وقت یا قبل ازدواج مکرر نہ کر لیا ہو

(۱۴) متوفیٰ کی ایسے دختروں کے شوہر جو اُس کی زندگی میں فوت ہو گئے ہوں اگر ایسے شوہروں نے بوقت یا قبل وفات متوفیٰ ازدواج مکرر نہ کر لیا ہو۔

(۱۵) نانا کے باپ اور ماں۔

(۱۶) نانا کے باپ کی اولاد اور ایسی اولاد کے نسل کے ورثاء جو متوفیٰ کی حیات میں فوت ہو چکے ہوں۔

(۱۷) دادی کے باپ اور ماں۔

(۱۸) دادی کے باپ کی اولاد اور ایسی اولاد کی نسل کے ورثاء جو متوفی کی حیات میں فوت ہو چکے ہوں۔

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی — نشان مثل (۱۰۸) سنہ ۱۳۴۴ ف

قانون

ترمیم مجموعہ ضابطہ فوجداری سرکار عالی

نشان (۷) بابتہ سنہ ۱۳۴۵ ف

(بپیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۳ شہریور سنہ ۱۳۴۵ ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

نام و تاریخ نفاذ قانون — **دفعہ (۱)**۔ یہ قانون بنام قانون ترمیم مجموعہ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۳۳۶) — مجموعۂ ضابطۂ فوجداری سرکار عالی کی دفعہ (۳۳۶) کے موجودہ فقرہ (الف) کے بجائے حب ذیل فقرہ الف قائم کیا جائے۔

الف۔ جب عدالت فوجداری بلدہ کے ناظم اول نے کسی شخص کو مجرم قرار دیکر کوئی سزا تجویز کی ہو یا عدالت مذکور کے کسی دوسرے ناظم نے ایسی سزا تجویز کی ہو جو ناظم فوجداری درجۂ دوم کے اختیارات سے زیادہ ہو تو اُس کا مرافعہ مجلس عالیہ عدالت میں ہوسکیگا اور جب کسی ایسے دوسرے ناظم نے کسی شخص پر جرم ثابت قرار دیکر ایسی سزا تجویز کی ہو جو ناظم فوجداری درجۂ دوم کے اختیارات کے اندر ہو تو ایسی تجویز سزا کا مرافعہ عدالت مذکور کے ناظم اول کے روبرو ہوسکیگا۔

ہاشم یار جنگ معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی

نشان مثل (۸۸) ۱۳۴۴ ف

قانون

ترمیم قانون سکہ جات سرکار عالی

نشان (۸) بابتہ ۱۳۴۵ ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مدظلہم سے بتاریخ ۳ شہریور ۱۳۴۵ ف منظور ہوا)۔

جریدۂ اعلامیہ جلد (۷) نمبر ۱۸ مورخہ ۲۱ شہریور سنہ ۱۳۴۵ ف جزو ثالث ص ۱۸۱

تمہید	ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون سکہ جات سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۱ ف کی ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔
مختصر نام وتاریخ نفاذ و وسعت مقامی	دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون سکہ جات سرکار عالی" موسوم اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔
ترمیم دفعہ (۲۱) قانون نشان (۳) ۱۳۲۱ ف	دفعہ (۲)۔ قانون سکہ جات سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۱ ف کی دفعہ (۲۱) ضمن (۱) میں لفظ "قطر" کے بعد الفاظ "یا شکل" کا اضافہ کیا جائے۔

ہاشم یار جنگ
معتمد

منجانب معتمد سرکار عالی صیغۂ قانونی نشان مثل (۱۲۱) ۱۳۴۱ ف

قانون

ترمیم قانون معادن ممالک محروسۂ سرکار عالی نشان ۳ سنہ ۱۳۲۰ف

نشان (۹) بابتہ سنہ ۱۳۴۵ف

(پیشگاہ اعلیحضرت مد ظلہم سے بتاریخ ۳ شہریور سنہ ۱۳۴۵ف منظور ہوا)

تمہید — ہرگاہ قرین مصلحت ہے کہ قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی میں ترمیم کی جائے لہذا حسب ذیل حکم ہوتا ہے۔

مختصر نام و تاریخ نفاذ و وسعت مقامی۔ — دفعہ (۱)۔ یہ قانون بنام "قانون ترمیم قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی" موسوم ہوسکیگا اور تاریخ اشاعت جریدہ سے کل ممالک محروسہ سرکار عالی میں نافذ ہوگا۔

ترمیم دفعہ (۱۹) ضمن (۲) (ن) قانون نشان (۳) سنہ ۱۳۲۰ف — دفعہ (۲)۔ قانون معادن ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) سنہ ۱۳۲۰ف کی دفعہ (۱۹) ضمن (۲) کے موجودہ فقرہ (ن) کو حذف کر دیا جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل جدید فقرہ (ن) قائم کیا جائے۔

"(ن) کسی معادن کی اور اُس سے ملحق اُن مقامات کی جو اُس کے حدود سے دو میل کے اندر واقع ہوں آبرسانی حفظان صحت صفائی اور جملہ ایسے امور جن کا انتظام مجلس ہائے صفائی و بلدیہ تحت قوانین نافذ الوقت انجام دیتے ہوں مگر شرط یہ ہے کہ رقبۂ مذکور سے کسی حصہ کو سرکار عالی قواعد مذکور کے منجملہ کسی قاعدہ کے اثر سے مستثنی کر سکیگی۔"

ترمیم دفعہ (۲۰) قانون نشان (۳) ۱۳۲۰ف

دفعہ (۳) - قانون معاون ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۰ف کی موجودہ دفعہ (۲۰) کو حذف کر دیا جائے اور اُس کے بجائے حسب ذیل دفعہ (۲۰) قائم کی جائے -

صفائی کے قواعد کی تعمیل کے لئے کمیٹی صفائی قائم کرنے کا اختیار

دفعہ (۲۰) - (۱) جو قواعد کے دفعہ (۱۹) ضمن (۲) فقرہ (ن) کی رو سے مرتب کئے جائیں اُن کے تعمیلی اغراض کے لئے سرکار عالی ہر معاون کے لئے ایک کمیٹی صفائی قائم کرسکیگی جس کے ارکان بشمول صدرنشین (۷) ہوں گے - صدرنشین تعلقدار ضلع ہوگا - سرکار عالی (۳) ارکان مقرر کریگی جن کے منجملہ ایک سرکاری ملازم اور دو غیر ملازم ہوں گے اور بقیہ (۳) ارکان معاون کا مینجر ہلت افسر اور ناظر معاون ہوں گے - ایسی کمیٹی کو سرکار عالی قواعد کی تعمیل کا اختیار عطا کرسکیگی اور وہ طریقہ معین کرسکیگی جس کے بموجب کمیٹی اپنی کارروائی کریگی -

(۲) جو اختیارات کمیٹی مذکور کو حسب دفعہ ہذا عطا کئے جائیں اُن میں اختیارات ذیل بھی داخل ہوں گے -

الف - صفائی رقبہ کے متعلق جو اُس کے زیر اہتمام ہو اور کاروبار کی انجام دہی کے متعلق بعد منظوری سرکار عالی ذیلی قواعد مرتب کرنے کا اختیار؛ اور

ب - بعد منظوری سرکار عالی رقبہ مذکور کے اندر ایسا ٹیکس یا محصول وصول کرنے کا اختیار جو کسی مجلس مقامی یا مجلس صفائی کو تحت قانون محصولات مقامی حاصل ہوسکتا ہو "

ترمیم دفعہ (۲۲) ضمن (۳) (ھ) قانون نشان (۳) ۱۳۲۰ف

دفعہ (۴) - قانون معاون ممالک محروسہ سرکار عالی نشان (۳) ۱۳۲۰ف کی دفعہ (۲۲) ضمن (۳) (ھ) میں حسب ذیل عبارت کا اضافہ کیا جائے -

" لیکن اگر خلاف ورزی کسی ایسے قاعدہ کی جو بروئے دفعہ (۱۹) ضمن (ن) بنایا گیا ہو یا ایسے ذیلی قاعدہ کی ہو جو تحت دفعہ (۲۰) ضمن (۲) بنایا گیا ہو تو وہ جرمانہ کی تعداد (صہ) روپیہ سے زائد نہ ہوگی اور بصورت جاری رکھنے اُس خلاف ورزی کے مزید جرمانہ کی مقدار روزآنہ پانچ روپیہ سے زائد نہ ہوگی "

ہاشم یار جنگ معتمد

جریدۂ اعلامیہ
جلد ۲۶ نمبر ۳۵
مورخہ ۱۰ امرداد
۱۳۳۵ف
جزو اول ص ۶۷۹

اعلان

بلحاظ اختیارات محصلہ تحت دفعہ (۲) دستور العمل انتقال اراضی بابتہ ۱۳۴۳ف سرکار یہ اعلان کرتی ہے کہ دستور العمل مذکور کا نفاذ اضلاع اورنگ آباد و عثمان آباد میں یکم امرداد ۱۳۴۵ف سے ہوگا نیز سرکار یہ بھی اعلان کرتی ہے کہ تحت دفعہ (۵) دستور العمل مذکور ایسے اشخاص کا جن کا ذکر فہرست مندرجۂ ذیل اعلان ہذا میں کیا گیا ہے اور اضلاع اورنگ آباد و عثمان آباد میں پٹہ دار یا شکمیدار کی حیثیت سے قابض اراضی ہیں اور معمولی طریقہ پر رہتے ہیں۔ دستور العمل ہذا کے اغراض کیلئے اضلاع اورنگ آباد و عثمان آباد میں "اقوام محفوظہ" یا "جماعت ہائے اقوام محفوظہ" تصور کئے جائیں۔

فہرست

نام ضلع	گروپ پروٹکٹڈ کلاس	اشخاص جو پروٹکٹڈ کلاس کے گروپ میں شامل ہیں
اورنگ آباد	مسلمان ہندو آدی ہندو وحشی اقوام	کل اہل اسلام باشتنائے عروب۔ رواہل و پٹھان۔ مرہٹے۔ کولی۔ مالی۔ تلنگہ۔ بنجارہ۔ ہٹکارہ و کاپو۔ دھیڑ۔ مالا۔ مہار۔ مادیگا۔ موچی۔ مانگ۔ اپرا۔ وڈر۔ بھیل۔ گونڈ۔ اودھ
عثمان آباد	مسلمان ہندو آدی ہندو وحشی اقوام	کل اہل اسلام مرہٹے۔ کولی۔ مالی۔ تلنگہ۔ بنجارہ و کاپو۔ دھیڑ۔ مالا۔ مہار۔ مادیگا۔ موچی۔ مانگ۔ اپرا۔ وڈر۔ یرکلہ یا کیکاڑی

نثر حد تخط۔ مسٹر ایس۔ یم بھروچہ زائد معتمد مالگزاری

صیغہ تجارت و حرفت

اعلان

نشان (۵) مورخہ ۲ ۔ شہریور سنہ ۱۳۴۵ ف

بہ نفاذ اختیارات محصلہ بروئے دفعہ (۲) ضمن (۳) ب قانون کارخانہ جات سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۳۷ ف سرکار عالی کسی کارخانہ بیڑی سازی کو جس میں سال کے کسی ایک دن کم از کم (۲۰) آدمیوں کو ایک ساتھ کام پر لگایا جاتا ہو بوجوہ ذیل کارخانہ قرار دیتی ہے ۔

(۱) سررشتۂ کارخانہ جات کے دریافت سے معلوم ہوا کہ بیڑی سازی کے کارخانوں میں عموماً اطفال کام پر لگائے جاتے ہیں اور بعض کارخانوں میں اطفال کی تعداد مزدوروں کی مجموعی تعداد کی یک ثلث پائی گئی ہے ۔ کارخانہ جات مذکور میں اطفال ماموره میں سے زیادہ اطفال کم عمر ہوتے ہیں اور اُن سے بالغ مزدوروں کے ساتھ (۱۰ تا ۱۱) گھنٹہ روزانہ کام لیا جاتا ہے والدین کا اپنے اطفال کو مزدوری کا پابند کر دینا تا بحد کثیر رائج ہے ۔

(۲) اکثر بیڑی سازی کے کارخانوں میں حفظان صحت کی حالت بالکل ناقابل اطمینان ہے اور مزدوروں کو جن میں زیادہ تعداد کم عمر اطفال کی ہوتی ہے اکثر ایسے کمروں میں کام کرنا پڑتا ہے جہاں روشندانوں کا انتظام ناقص ہے اور جہاں تمباکو کے غبار سے دم گھٹتا ہے ۔

(۳) نفاذ قانون کارخانجات کے خاص مقاصد کے منجملہ ایک مقصد یہ بھی ہے کہ کم عمر مزدوروں کی حفاظت کی جائے اور بیڑی سازی کے کارخانوں میں اطفال کو کام پر لگانیکا جو طریقہ ہے وہ بہت ناقص ہے ۔

شرح دستخط نواب رئیس جنگ بہادر معتمد

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتۂ انتظامی) واقع ۱۹ ۔ شہریور سنہ ۱۳۴۵ ف

نشان (۲۲) فوجداری مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۲۷۶ ہم) سنہ ۱۳۴۳ ف

(صیغۂ استدراک)

مضمون

مضمون مقدمات خلاف ورزی قانون آبکاری میں مثل پولیس کے رجوع شدہ مقدمات کے خاص توجہ سے کام کیا جایا کرے ۔

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۴۳) مورخہ ۳ شہریور سنہ ۱۳۴۵ ف جز و اول ص ۸۲۸

جریدۂ اعلامیہ جلد (۶۷) نمبر (۴۲) مورخہ ۱۰ شہریور سنہ ۱۳۴۵ ف جز و ثانی ص ۱۵۲۷

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظمائ عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

ناظم صاحب آبکاری کو شکایت ہے اس لئے ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ مقدمات جو سررشتہ آبکاری کی طرف سے قانون آبکاری کے تحت رجوع ہوں ان میں خاص توجہ کے ساتھ کام کیا جایا کرے جس طرح کہ پولیس کے رجوع شدہ مقدمات میں عمل ہوتا ہے۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ (نمبر ۲۲) مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۴۴ف جزو ثانی ص ۱۵۲۷

گشتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی) مورخہ ۱۹ شہریور ۱۳۴۵ف
نشان ۲۳ فوجداری منقولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۷۰) ۱۸ سنہ ۱۳۴۳ف (صیغۂ استدراک)

مضمون

موٹروں کی رفتار تیز اور اس سے عوام کو ہلاکت و ضرر پہونچے تو ایسے موٹر ڈرائیور کو سخت سزائے قانونی دی جایا کرے۔

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی
بخدمت جمیع نظمائ عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

(۱) گشتی مجلس ۲۱ بابتہ ۱۳۳۷ف۔
(۲) مراسلہ ہدایتی ۱۱۴۰ مورخہ ۱۵ امرداد ۱۳۴۳ف۔
(۳) " " ۳۹۳۱ " ۲۱ اسفندار ۱۳۴۴ف۔

اگرچیکہ انسداد حادثات موٹر کی نسبت بذریعہ گشتی و مراسلات ہدایتی مجلس عالیہ عدالت سے احکام اجرا ہوئے ہیں لیکن بایں ہمہ حادثات موٹر میں کمی نہیں ہوئی ہے لہذا بشرف صدور فرمان واجب الاذعان مرقومہ ۱۹ ربیع الثانی ۱۳۵۵ھ حکم دیا جاتا ہے کہ موٹروں کی رفتار تیز اور اس سے ہلاکت و ضرر عوام کو پہونچے تو ایسے موٹر چلانے والوں کو سخت سزائے قانونی دیجایا کرے "تاکہ دوسروں کو عبرت کا سبق ملے۔ پس حسبہٗ عمل ہو۔

شرحد ستخط معتمد مجلس

جریدۂ اعلامیہ جلد ۶۷ (ربیع ۲۴) مورخہ ۱۱ مہر ۱۳۴۵ف جزو ثانی ص ۱۵۲۸

مراسلہ ہدایتی مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی (سررشتہ انتظامی) واقع ۵ شہریور ۱۳۴۵ف

نشان محاریہ (م ۱۱۰۰) مشمولہ مثل عدالت العالیہ نشان (۴۹ ۳۹ ۱۳۴۴ ف) (صیغہ استدراک)

مضمون

نسبت اخراج مقدمہ بعد صدور ڈگری ابتدائی

حسب الحکم مجلس عالیہ عدالت ممالک محروسہ سرکار عالی

بخدمت جمیع نظمار صاحبان عدالتہائے ممالک محروسہ سرکار عالی

عدالت ضلع پربھنی نے تحریک کی ہے کہ ابتدائی ڈگری صادر کرنے کے بعد مقدمات خارج کر کے قطعیت کی درخواست منجانب مدعی پیش ہونے پر قطعی ڈگری صادر کرنے کا طریقہ عدالتوں میں جاری ہے قطعیت کی درخواست کی جداگانہ مثل مرتب کی جاتی ہے جس میں یہ اصلاح کی گئی ہے کہ مقدمات بازبہ نمبر سابق کی طرح درخواست درج رجسٹر کرنے کا حکم دیا جاتا رہا تاکہ ابتدائی و قطعی ڈگری ایک ہی مثل میں رہے بلحاظ نظیر مندرجہ دکن جلد ۲۵ ص ۴۰۸ یہ تصفیہ طلب ہے کہ ابتدائی ڈگری صادر کرنے کے بعد مثل اگر خارج نہ کی جائے تو اس زمانہ کا ایام دوران محسوب کیا جائے یا جملہ دوران سے وضعات کیا جائے۔

یہ کارروائی اجلاس انتظامی میں پیش ہونے پر یہ تجویز صادر فرمائی گئی کہ ابتدائی ڈگری صادر ہونے کے بعد بجز اس کے کہ کوئی کارروائی قطعی ڈگری فوراً جاری ہو جائے۔ مثل داخل دفتر کر دیا جایا کرے اور بروقت قطعی ڈگری کے لئے درخواست پیش ہو یا اگر درخواست کی ضرورت نہیں ہے تو جب مدت معطیہ ختم ہو جائے اور صیغہ سے رپورٹ پیش ہو تو مقدمہ کو دوبارہ نمبر سابق پر لے کر قطعیت ڈگری کی کارروائی کی جائے اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ مدت جو ابتدائی ڈگری اور قطعی ڈگری کے درمیان گذریگی وہ دوران مقدمہ متصور نہ ہوگی۔ پس حسبہ عمل ہو۔

شرحدستخط معتمد مجلس

سررشتۂ کوتوالی   نشان مسل ۵۲/ک بلدہ بابتہ ۱۳۴۴ ف

قواعد

تحت قانون اطفال لاوارث سرکار عالی

۲۲ شہریور ۱۳۴۵ ف

بہ نفاذ ان اختیارات کے جو تحت دفعہ (۲۰) قانون حفاظت اطفال لاوارث نشان (۹) بابتہ ۱۳۴۳ ف سرکار عالی کو حاصل ہیں حسب ذیل قواعد منظور و نافذ کئے جاتے ہیں۔

(۱) یہ قواعد بنام "قواعد اطفال لاوارث" موسوم اور یکم آذر ۱۳۴۶ ف سے صرف بلدۂ حیدرآباد کی حد تک نافذ ہوں گے۔

(۲) سرکار کو اختیار ہوگا کہ ان قواعد کو آئندہ کسی حصہ ضلع اور ضلع سے بھی متعلق کریں جو تاریخ حکم مندرجۂ جریدہ اعلامیہ سے نافذ ہوں گے۔

(۳) اغراض قواعد ہذا کے لئے ناظم طبابت وحفظان صحت بلدہ کے لئے عہدہ دار ضلع متصور ہوں گے۔

توضیح :- سرکار کو اختیار رہوگا کہ بجائے ناظم صاحب طبابت وحفظان صحت کے کسی اور عہدہ دار سرکاری کو اغراض قواعد ہذا کی تکمیل کے لئے عہدہ دار ضلع قرار دیں۔

(۴) اغراض قواعد ہذا کے لئے جب ناظم طبابت وحفظان صحت مستقر پر موجود نہ ہو تو نائب ناظم طبابت وحفظان صحت یا اور کوئی عہدہ دار جسے سرکار مقرر فرمائیں نگرانکار "عہدہ دار ضلع" متصور رہوگا۔

(۵) عہدہ دار ضلع کو اختیار رہوگا کہ جن اطفال کے نام بروئے احکام قانون ہذا درج رجسٹر کرائے

لازمی ہوں انکا اندراج معہ صراحت شرائط ملازمت درج رجسٹر کرائیں اور ایسے ہر طفل کو اس رجسٹر کا مندرجہ نشاں دیں۔

(۶) عہدہ دار ضلع کو لازم ہوگا کہ حسب نمونہ رجسٹر (الف) تا (د) و نمبر (۱ تا ۵) منسلکہ قواعد ہذا مرتب کرائیں۔

(۱) رجسٹر (الف) میں ایسے اطفال لاوارث اور غیر صحیح النسب کا اندراج ہوگا جن کی عمر سوا سال سے کم ہو اور جن سے قانون حفاظت اطفال لاوارث کے دفعات (۶-۷-۸ و ۱۳) متعلق ہوں۔

(۲) رجسٹر (ب) میں ایسے اطفال کے نام کا اندراج کیا جائیگا جن کی عمر (۱۶) سال سے کم ہو اور جن میں برضامندی وطیب خاطر بغرض پرورش دوسرے خاندان کے حوالہ کر دیا گیا ہو یا جن کی عمر (۱۲) سال سے کم ہو اور کہیں خانگی ملازمت میں داخل ہوں۔

توضیح:- ایسے اطفال کو خانگی ملازمت کی اجازت نہ دیجائیگی جن کی عمر فی الواقعی (۷) سال سے کم ہو۔

(۷) جب عہدہ دار ضلع کو بتوسط انسپکٹر یا کسی اور ذریعہ سے اطلاع ملے کہ کسی طفل درج رجسٹر کی نگہداشت و پرورش کا مناسب انتظام نہیں ہے یا اُس کے ساتھ شفقت و انسانیت کا برتاؤ نہیں کیا جا رہا ہے یا بخلاف احکام مندرجہ دفعات (۵ و ۶) قانون حفاظت اطفال لاوارث نشان ۹ بابتہ ۱۳۴۳ف کوئی طفل کسی مکان میں داخل کر لیا گیا ہے یا زیر پرورش ہے یا بموجب دفعہ (۷) قانون مذکور ایسے طفل کی پرورش کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو نہیں دیگئی ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ صاحب خانہ سے ضروری دریافت کے بعد یا اگر وہ مناسب تصور کرے تو بلا کسی دریافت کے انسپکٹر کو حکم دے کہ اسبارہ میں ابتدائی دریافت عمل میں لائے۔

(۸) عہدہ دار ضلع مجاز ہوگا کہ اگر وہ طفل جس کے متعلق تحقیقات کی جانی مقصود ہو طبقۂ اناث سے ہو یا اُس مکان میں جہاں (ایسا) طفل مقیم ہو کسی عورت کی شہادت کا قلمبند کرنا ضروری ہو تو عہدہ دار ضلع حتی الامکان عورت انسپکٹر یا انسپکٹر یا مرد کو منتظمہ طور پر دریافت عمل میں لانے کا حکم دیگا۔

(۹) بموجب دفعہ (۸) قواعد ہذا انسپکٹران یا سب انسپکٹران کی رپورٹ وصول ہونے پر عہدہ دار ضلع مجاز ہوگا کہ-

الف - باظہار وجوہ کارروائی کو ختم کردے - یا

ب - کوتوال بلدہ سے بغرض دریافت مزید رپورٹ طلب کرے -

(۱۰) دفعہ (۹) ضمن (ب) کے بموجب کوتوال صاحب بلدہ کی رپورٹ وصول ہونے پر عہدہ دار ضلع مجاز ہوگا کہ :-

الف - بہ تحریر وجوہ کارروائی کو ختم کردے - یا

ب - کوتوال صاحب بلدہ کو حکم دے کہ مقدمہ عدالت مجاز میں بغرض تحقیقات پیش کرے

(۱۱) عہدہ دار ضلع کو اختیار ہوگا کہ

الف - کسی طفل درج رجسٹر کو ایک مقام سے کسی دوسرے مقام پر منتقل کئے جانے کی تحریری اجازت دے - یا

ب - باظہار وجوہ ایسی منتقلی کی اجازت دینے سے انکار کرے -

(۱۲) جب کبھی کوئی شخص دعویدار ہو کہ کوئی طفل درج رجسٹر جو کسی اجارہ یا مکان میں رہتا ہے اُس کی جائز یا ناجائز اولاد ہے تو وہ عہدہ دار ضلع کے روبرو درخواست پیش کرسکیگا کہ وہ طفل اُس کے قبضہ میں دیا جائے -

(۱۳) جو درخواست بموجب دفعہ (۱۲) قواعد ہذا پیش ہو اس کے متعلق عہدہ دار ضلع پر لازم ہوگا کہ مدیر ادارہ یا صاحب خانہ کو اطلاع دے کہ اُس طفل کو اُس کے روبرو معہ اپنے عذرات کے (اگر کچھ ہوں) اُس مدت کے اندر جو مقرر کی جائے پیش کرے -

(۱۴) اگر عرضیگذار اپنا دعوے ثابت کردے اور عہدہ دار ضلع کی رائے میں عرضیگذار کا چال چلن بہتر ظاہر ہو اور اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ عرضیگذار طفل کی قابل اطمینان طریقہ پر پرورش کرسکیگا تو وہ حکم دیگا کہ طفل مذکور حوالہ عرضیگذار کیا جائے -

(۱۵) بموجب دفعہ (۳) ضمن (ب) قانون اطفال لاوارث عہدہ دار ضلع کی امداد کے لئے ایک مجلس مشاورت مقرر کی جائے گی جس کے اختیارات فرائض وہی ہوں گے جن کا تعین قواعد ہذا کے ضمیمہ الف میں کیا گیا ہے -

(۱۶) جب کبھی کوئی طفل لاوارث یا یتیم جس کی عمر بظاہر (۱۶) سال سے کم معلوم ہوتی ہو -

عہدہ دار ضلع کے روبرو پیش کیا جائے یا اگر کسی طفل یا اطفال درج رجسٹر کے متعلق عہدہ دار ضلع کی رائے ہو کہ ایسے طفل یا اطفال کا ایسے صاحب خانہ کے مکان میں رہنا مناسب نہیں ہے جس نے ایسے طفل یا اطفال کی رجسٹری کرائی تھی تو ایسے دریافت کے بعد جسے عہدہ دار ضلع مناسب سمجھے تحریری حکم باظہار وجوہ دیگا کہ ایسے طفل یا اطفال کو وکٹوریہ میموریل آرفنیج یا ٹکنیکل اسکول (یتیم خانہ سرورنگر و تعلیم گاہ صنعتی) میں داخل کر دیا جائے۔

(۱۷) (۱) اغراض قواعد ہذا کے لئے بخلاف تجاویز عہدہ دار ضلع یا حصۂ ضلع یا نگرانکار تحت دفعات (۱۵ و ۱۶) قانون حفاظت اطفال لاوارث نشان (۹) بابتہ ۱۳۴۳ ف مرافعات کی سماعت کا اختیار معتمد سرکار صیغۂ عدالت و کوتوالی کو ہوگا۔

(۲) درخواست مرافعہ بپابندی احکام قانون میعاد سماعت سرکار عالی نشان (۲) ۱۳۲۲ ف اندرون مدت پیش ہوگی۔

(۱۸) معتمد سرکار صیغۂ عدالت کو اختیار ہوگا کہ بضمن مرافعہ تجویز عہدہ دار ضلع یا حصۂ ضلع یا نگرانکار کو بحال رکھے یا اُسے منسوخ یا اُس میں ترمیم یا کوئی اور حکم جو مناسب حالات مقدمہ ہو صادر کرے۔

ذمہ داری و فرائض انسپکٹران و سب انسپکٹران

(۱۹) سرکار کو اختیار ہوگا کہ تحت دفعہ (۱۰) قانون تحفظ اطفال لاوارث کسی ضلع یا حصۂ ضلع کے لئے انسپکٹران یا سب انسپکٹران کا تقرر کرے۔ سب انسپکٹر انسپکٹر کے ماتحت ہوں گے۔

توضیح: ۔ لفظ انسپکٹر یا سب انسپکٹر کے مفہوم میں عورت انسپکٹران یا سب انسپکٹران بھی داخل ہوں گی۔

(۲۰) بموجب دفعہ (۱۹) جو انسپکٹرز یا سب انسپکٹرز مقرر کئے جائیں اُن کا فرض ہوگا کہ جو طفل یا اطفال بموجب قانون تحفظ اطفال لاوارث قابل رجسٹری معلوم ہوں اُن کی مکمل فہرست مرتب اور اُس کے لحاظ سے رجسٹرات کو مکمل کریں اور طفل یا اطفال رجسٹری شدہ کی بابتہ امور متعلقہ کا اندراج کر کے صاحب خانہ کو اُس کا داخلہ دیں اور ایسے اندراج کی ایک نقل اپنے دفتر میں رکھیں۔

(۲۱) انسپکٹران یا سب انسپکٹران کا فرض ہوگا کہ امور ذیل کے متعلق اطفال کی پرورش کی

نسبت معائنہ و اطمینان حاصل کریں۔
(۱) ہر طفل رجسٹری شدہ کے بباس، قیام، طعام و نگہداشت کا مناسب انتظام ہے۔
(۲) اور علی العموم اس کے ساتھ منصفانہ اور انسانیت کا برتاؤ کیا جاتا ہے۔
(۳) و نیز انسپکٹر یا سب انسپکٹر ہر سہ ماہی میں ایکمرتبہ اپنے ضلع یا حصۂ ضلع کے اطفال کا معائنہ کرے اور ایسے طفل یا اطفال سے جنہیں صاحب خانہ پیش کرے اُس کی پرورش کے متعلق سوالات کرے
(۴) اگر کوئی اطلاع بطور خود اُسے ملسکے تو حاصل کرے۔ لیکن انسپکٹر مجاز نہ ہوگا کہ صاحب خانہ کی خواہش کے بغیر اس کے مکان میں داخل یا مکان کی تلاشی لے یا کسی اور شخص سے جو اُس مکان سے متعلق ہو کوئی سوال کرے۔
(۵) اگر انسپکٹر یا سب انسپکٹر کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ اُس کے حدود مفوضہ میں کسی طفل یا اطفال کی نگہداشت و پرورش کا مناسب انتظام نہیں ہے یا اُس کے ساتھ انسانیت و شفقت کا برتاؤ نہیں کیا جارہا ہے تو وہ اُس کی تحریری یا زبانی اطلاع عہدہ دار ضلع کو دیگا۔
(۲۲) بموجب دفعہ (۲۱) قواعد ہذا عہدہ دار ضلع انسپکٹر یا سب انسپکٹر کی پیشکردہ رپورٹ سے مطمئن ہو جائے تو دریافت کا تحریری حکم دیگا۔
(۲۳) انسپکٹر کو اختیار ہوگا کہ عہدہ دار ضلع کے احکام تحریری وصول ہونے پر صاحب خانہ کے مکان پر جائے اور واقعات کی تفتیش کرکے اُس کی روئداد معہ اپنی رپورٹ کے عہدہ دار ضلع کے روبرو پیش کرے۔
توضیح :- باغراض دفعہ ہذا انسپکٹر یا سب انسپکٹر کو داخل مکان اور قلمبندی شہادت کے متعلق حسب باب (۱۳) ضابطۂ فوجداری منتظم تھانہ کے اختیارات حاصل رہیں گے۔
(۲۴)۔ انسپکٹر مجاز ہوگا کہ کسی تیمم خانہ مدرسہ دارالاقامہ یا کسی ایسے ادارہ کا معائنہ کرے جو مسلمہ سرکار عالی ہو۔
(۲۵) انسپکٹر یا سب انسپکٹر بروقت رجسٹری طفل یا اطفال صاحب خانہ کی بیان کردہ عمر کی نسبت صحت کا قیاس کریگا۔ لیکن اگر انسپکٹر یا سب انسپکٹر کو یہ باور کرنے کی وجہ ہو کہ جو عمر بیان کی جارہی ہے وہ صحیح نہیں ہے تو اُسے اختیار ہوگا کہ سرکار عالی کے کسی گزیٹڈ عہدہ دار صیغۂ طبابت سے

عمر کی تصدیق کرائے ایسے عہدہ دار طبابت کی رائے عمر کی حد تک قطعی ہوگی ۔

(۲۶) انسپکٹر یا سب انسپکٹر کا فرض ہوگا کہ بروقت رجسٹری ہر طفل کے علامات شناخت کا اندراج ایک کارڈ پر کرے ۔

صاحب خانہ کے عزیز یا سرپرست کے فرائض و ذمہ داریاں

(۲۷) بجز احکام مندرجۂ قانون حفاظت اطفال لاوارث سرکار عالی نشان (۹) ۱۳۴۳ف کوئی صاحب خانہ مجاز نہ ہوگا کہ وہ اپنے مکان میں کسی طفل کو جس کی عمر (۱۲) سال سے کم ہو رکھے یا رکھے جانے کی اجازت دے بجز اس کے کہ ایسا طفل خود صاحب خانہ یا اُس کے ملازم کا رشتہ دار جائز ہو یا ایسے طفل کو صاحب خانہ یا اُس کے کسی رشتہ دار نے بموجب احکام مذہبی متبنٰے لیا ہو جس کی حیثیت مثل فرزند صلبی کے ہوگئی ہو اور اُس کے ساتھ مثل اولاد صلبی کے برتاؤ کیا جا رہا ہو دیگر اشکال میں احکام مندرجہ دفعہ (۲) قانون متذکرۂ بالا اگر کوئی صاحب خانہ کسی طفل کو جس کی عمر (۱۲) سال سے کم ہو اپنے مکان میں رکھنا یا اُس کی پرورش کرنا چاہتا ہو تو اُس پر لازم ہوگا کہ عہدہ دار ضلع کو اپنے ارادہ سے مطلع کرے ۔

(۲۸) ہر صاحب خانہ مجاز ہوگا کہ اپنے مکان میں کسی ایسے طالب العلم کو رکھے جو کسی ادارۂ مسلمہ سرکار عالی میں زیر تعلیم ہو خواہ ایسا طالب العلم صاحب خانہ کا رشتہ دار ہو یا نہ ہو ۔

(۲۹) اگر کوئی صاحب خانہ کسی طفل کم از (۱۲) مگر زائد از (۷) سال کو بطور ملازم خانگی کے مقرر کرے تو لازم ہوگا کہ ایسے تعلق ملازمت کی اطلاع اندرون دو ہفتہ عہدہ دار ضلع کو دیجائے ۔

(۳۰) صاحب خانہ رجسٹر متعلقہ کے خانہ (الف) کے اندراجات خود اپنے قلم سے کرے گا یا کسی کے ذریعہ سے تکمیل کرائیگا جو اس کی جانب سے تحریراً اس کا مجاز کیا گیا ہو ۔

(۳۱) اگر کسی صاحب خانہ کے مکان میں کوئی ایسا طفل کم از (۱۲) سال ہو جو خود اُس کا یا اُس کے ایسے رشتہ دار یا اُس کے ملازم کا جو اُسی مکان میں رہتا ہو جائز طور پر قریبی رشتہ دار نہ ہو یا بموجب احکام دفعہ (۵) قانون حفاظت اطفال لاوارث سرکار عالی نشان (۹) ۱۳۴۳ف متبنٰے نہ لیا گیا ہو یا اُس کے مکان میں کسی ملازم عورت یا کسی ملازم کی زوجہ کے بطن سے یا کسی ایسی عورت کے

بطن سے جو تحت قانون متذکرۂ صدر رجسٹر شدہ ہونا جائز اولاد پیدا ہوئی ہو تو صاحب خانہ پر لازم ہوگا کہ بفور علم اُس کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو دے۔

(۴۲) اگر کسی صاحب خانہ کی مستقل داشتہ یا صاحب خانہ کے کسی رشتہ دار کی داشتہ کے بطن سے اولاد پیدا ہو تو ضرور نہ ہوگا کہ اُس کی اطلاع عہدہ دار متعلقہ کو دیجائے۔ بجز اس کے کہ ایسی اولاد کی ولادت کے وقت ہی خود ایسی داشتہ کی رجسٹری ہوچکی ہو یا اس کے قبل اندرون چار سال ایسی داشتہ کا نام رجسٹر میں لکھا جا چکا ہو۔

(۴۳) صاحب خانہ پر لازم ہوگا کہ عہدہ دار ضلع یا اُس کے مقرر کردہ کسی اور عہدہ دار کی اطلاع پر ایسے طفل کو بغرض معائنہ ضروری اپنی جائے سکونت پر ہی ایسے عہدہ دار کے روبرو پیش کرے۔

(۴۴) کوئی ایسا طفل جس کی رجسٹری تحت قانون حفاظت اطفال لاوارث نشان (۹) ۱۳۴۳ف ہوچکی ہو بجز اجازت عہدہ دار ضلع کسی اور مکان میں منتقل نہ کیا جا سکیگا۔

(۴۵) صاحب خانہ پر لازم ہوگا کہ جن اطفال کی رجسٹری بموجب دفعات (۶ تا ۸) قانون حفاظت اطفال لاوارث نشان (۹) ۱۳۴۳ف ہوچکی ہو اُس کی شادی وفات۔ مفقود الخبری۔ علالت شدید یا ضرب شدید کی اطلاع عہدہ دار ضلع کو دے۔

(۴۶) الف ہر صاحب خانہ جو دفعات (۵-۶-۷-۹-۱۰-۱۳ یا ۱۴) قانون متذکرۂ صدر کی خلاف ورزی کرے اُسے سزائے جرمانہ دیجائے گی جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوگی اور بصورت عدم ادائی جرمانہ جو سزائے قید دیجائے گی وہ سادہ ہوگی جس کی میعاد تین ماہ تک ہوسکیگی اگر بعد سزایابی جرائم بالا کا اعادہ کیا جائے تو سزائے قید لازم اور سادہ ہوگی جس کی میعاد ایکسال تک ہوسکیگی۔

ب۔ اگر کوئی صاحب خانہ اس امر کا ادعاء کرے کہ بخلاف احکام دفعہ (۵) قانون مذکور کسی طفل کے اُس کے مکان میں رکھے جانے یا پرورش کئے جانے سے وہ لاعلم تھا یا اُس کے مکان میں کسی طفل کی پرورش دفعہ (۷) قانون مذکور کے بموجب بلا اطلاع دہی عہدہ دار ضلع کی جارہی تھی تو اُس کا بار ثبوت بدوش صاحب خانہ ہوگا۔

ج۔ اگر صاحب خانہ کا ادعاء لاعلمی بموجب ضمن (ب) دفعہ ہذا مندرجۂ بالا ثابت ہوجائے تو

وہ شخص جس نے کسی طفل کو بلا علم صاحب خانہ اُس کے مکان میں رکھا یا اُس کی پرورش کی تو وہ مثل صاحب خانہ مستوجب سزا ہوگا۔

(۳۷) (۱) اگر کسی طفل کو جس کی عمر (۱۶) سال سے کم ہو کسی مکان میں تکلیف دیگئی یا اُس کے ساتھ تغافل برتا گیا ہو یا اُسے بھوکا رکھا گیا یا اُس کے ساتھ برا برتاؤ کیا گیا ہو تو صاحب خانہ کو سزائے قید با مشقت دیجائیگی جس کی میعاد (۷) سال تک ہو سکیگی بجز اس کے کہ صاحب خانہ یہ ثابت کر سکے کہ :۔

الف ۔ اُسے اس امر کے شبہ کی کوئی معقول وجہ نہ تھی کہ ایسے طفل کو اس طرح ستایا جارہا تھا یا اُس کے ساتھ تغافل برتا یا بُرا برتاؤ کیا جارہا تھا۔ اور

ب ۔ ان واقعات کا علم ہوتے ہی اس کی اطلاع اُس نے عہدہ دار ضلع یا قریبی تھانہ پولیس میں کردی تھی۔

(۳۸) اگر کسی ایسے طفل کی پرورش اُس کے والدین یا اُس کے اقربا، قریب کی حیثیت کے مطابق نہ کی جارہی ہو تو صاحب خانہ مستوجب سزا، جرمانہ ہوگا جس کی مقدار ایک ہزار روپیہ تک ہوگی اور بصورت عدم ادائی جرمانہ جر سزائے قید دیجائیگی وہ سادہ ہوگی جس کی میعاد تین ماہ تک ہو سکیگی۔

(۳۹) کسی صاحب خانہ کا رشتہ دار خواہ وہ مرد ہو یا عورت اگر کسی طفل کے ستانے تغافل برتنے یا اُس کے ساتھ بُرا برتاؤ کرنے میں شریک ہو تو اُسے بھی وہی سزا، دیجاسکیگی جو صاحب خانہ کو دی جاسکتی۔

(۴۰) اگر کوئی شخص اس بات کا ادعاء کرے کہ کوئی طفل رجسٹری شدہ یا ایسا طفل جو کسی ادارہ سرکاری میں بحکم عہدہ دار ضلع زیر پرورش ہے اس کی جائز یا ناجائز اولاد ہے تو وہ مجاز ہوگا کہ ایسے طفل کو اپنے قبضہ میں دئے جانے کی درخواست عہدہ دار ضلع کے روبرو پیش کرے۔

فرائض عہدہ داران کوتوالی تحت دفعہ (۱۲) ضمن ج قانون مذکور

(۴۱) اگر کسی عہدہ دار کوتوالی کو اس امر کی اطلاع ملے کہ اطفال رجسٹر شدہ تحت قانون مذکور کے ساتھ بُرا برتاؤ کیا جارہا ہے یا اُن کے ساتھ تغافل برتا جارہا ہے یا خلاف انسانیت بُرا برتاؤ

کیا جارہا ہے تو وہ اُس کی تحریری اطلاع بلا تاخیر بتوسط اپنے عہدہ دار بالادست کے عہدہ دار ضلع کو دیگا۔

(۴۲) جب کسی عہدہ دار کوتوالی سے مدد طلب کی جائے تو اُس کا فرض ہوگا کہ وہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر کو ممکنہ امداد دے۔

کوتوال بلدہ کے فرائض و ذمہ داریاں

(۴۳) کوتوال صاحب بلدہ مجاز ہوں گے کہ اپنے ماتحت عہدہ داران کوتوالی کو اس امر کی ہدایت کریں کہ اگر انہیں اس امر کی اطلاع ملے کہ اطفال رجسٹر شدہ کے ساتھ خلاف انسانیت اور بُرا برتاؤ کیا جارہا ہے یا تغافل سے کام لیا جارہا ہے تو اس کی تحریری اطلاع ذریعہ افسران بالا عہدہ دار ضلع کو دیں۔

(۴۴) کوتوال صاحب بلدہ اپنے ماتحت عہدہ داران کو اس امر کی ہدایت بھی دیں گے کہ انسپکٹر یا سب انسپکٹر۔ انسپکٹریس یا سب انسپکٹریس مقرر کردہ تحت قانون ہذا کی حسب ضرورت امداد کریں۔

(۴۵) عہدہ دار ضلع کی خواہش پر کوتوال صاحب بلدہ بعد تفتیش ملزم یا ملزمین کو چالان عدالت کریں گے مابعد دریافت واقعات سے عہدہ دار ضلع کو مطلع کریں گے۔

(۴۶) کوتوال صاحب بلدہ اُن احکام کی جو تحت دفعہ (۱۲) ضمن (۵) قانون متعلقہ منجانب سرکار عالی تفتیش مزید یا ملزمین کو چالان عدالت کرنے کے متعلق دئے جائیں تعمیل کریں گے اور بصورت حکم تفتیش مزید و بالذات یا کسی ایسے عہدہ دار کے ذریعہ جس کا درجہ منتظم تھانہ سے کم نہ ہو تفتیش کرائیں گے۔

اختیارات سرکار عالی

(۱) سرکار کو اختیار ہوگا کہ بصورت عدم حاضری ناظم صاحب طبابت نائب ناظم صاحب طبابت کو بحیثیت ناظم صاحب طبابت مجاز کارروائی قرار دیں۔

(۲) تقرر سب انسپکٹراں و انسپکٹراں کا اختیار بلدہ میں ناظم صاحب طبابت اور اضلاع میں

سرکار عالی کو حاصل رہیگا۔

(۳) سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ جب تحت دفعہ (۲) ضمن (ھ) الف قانون مذکور کوئی حکم دیا گیا ہو مگر سرکار مناسب خیال کرے تو وہ تفتیش مزید کا حکم یا کوتوال بلدہ کو یہ ہدایت کریں کہ مقدمہ چالان عدالت کیا جائے۔

(۴) سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ ان مسلمہ اداروں کا تعین کریں جہاں اطفال رجسٹری شدہ تحت دفعہ (۱۵) قانون مذکور منتقل کئے جائیں گے۔

(۵) سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ اس عہدہ دار کا تعین کریں جس کے روبرو عہدہ دار ضلع کے احکام کا مرافعہ تحت دفعات (۱۵ تا ۱۹) پیش ہوگا۔

ضمیمہ (الف)

نصاب فرائض و اختیارات مجلس مشاورت تحت دفعہ (۲۰) ضمن (ب) فقرہ (ھ) قانون مذکور

(۱) سرکار عالی کو اختیار رہوگا کہ بغرض تعمیل احکام مندرجہ قانون مذکور ایک انتظامی کمیٹی مقرر کریں۔ ناظم طبابت بحیثیت عہدہ دار ضلع اس کمیٹی کے افسر انتظامی و معتمد رہیں گے۔

(۲) کمیٹی کے قیام کا مقصد یہ ہوگا کہ عہدہ دار ضلع کو ان کے فرائض منصبی کی انجام دہی اور اطفال غیر صحیح النسب و لاوارث کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ کے انسداد اور ان کے تمام حالات کی اصلاح اور مقاصد قانون مذکور کی تعمیل کے متعلق ہدایات دے۔

(۳) مجلس مشاورت حسب ذیل عہدہ داران پر مشتمل ہوگی۔

(۱) معتمد عدالت و کوتوالی و امور عامہ سرکار عالی۔

(۲) اول تعلقدار باغات۔

(۳) کوتوال بلدہ

(۴) ایک عہدہ دار علاقہ صرفخاص مبارک۔

(۵) دو مستورات نامزد کردہ ناظم صاحب طبابت سرکار عالی۔

(۶) ناظم صاحب طبابت بحیثیت عہدہ دار ضلع۔

(۴) مجلس مشاورۃ کا اجلاس ہر ماہ تاریخ مقررکردہ معتمد مجلس پر منعقد ہوگا۔

(۵) تکمیل نصاب کمیٹی کے لئے (۴) ممبران کی موجودگی کافی ہوگی۔

(۶) مجلس مشاورۃ میں ہر مسئلہ کا تصفیہ غلبۂ آرا سے ہوگا۔ اگر کسی مسئلہ میں تعداد آراد مساوی ہوں تو صدر نشین کمیٹی کی رائے جس طرف ہو اُس طرف غلبہ متصور ہوگا۔

(۷) کمیٹی کے جملہ منظورہ رزولیوشن اور تحریکات کا اندراج ایک رجسٹر میں کیا جائیگا۔

(۸) ناظم طبابت کو اختیار ہوگا کہ بحیثیت عہدہ دار ضلع بصورت ضرورت شدید کسی معاملہ میں حسب صوابدید خود کوئی کارروائی کرے۔ مگر ایسے ہر معاملہ کی اطلاع کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں پیش کرنا لازمی ہوگا۔

نمونہ (الف)

فارم اقرارنامہ بموجب دفعہ (۶) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ سنہ ۱۳۴۳ف

(۱) نام طفل ...... (۲) عمر بوقت رجسٹری ...... (۳) جنس ......

(۴) قوم ...... (۵) سرپرست یا صاحب خانہ کا نام ...... (۶) قسم کار جس پر طفل متعین ہے ......

(۷) تاریخ ملازمت ...... (۸) تنخواہ ماہانہ ...... (۹) تاریخ اطلاع بہ ناظم صاحب طبابت ......

(۱۰) مکمل پتہ ......

منکہ ...... ابن ...... ساکن ...... تعلقہ ...... ضلع ...... ملازم

اقرار کرتا ہوں کہ طفل موسومۂ بالا میرے زیر نگرانی ہے۔ جس کی نگہداشت مناسب طریقہ پر کی جائیگی اور طفل مذکور کے ساتھ منصفانہ اور انسانیت کا برتاؤ کیا جائیگا۔ نیز یہ کہ میں اس امر کا پابند ہوں کہ حسب دفعہ (۱۳ و ۱۴) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی ناظم صاحب سررشتۂ طبابت کو اطلاع دونگا اور عندالمطالبہ طفل مذکور کو بغرض معائنہ پیش کرونگا۔

نشرح دستخط صاحب خانہ یا سرپرست

بلدۂ حیدرآباد

مورخۂ ...... سنہ ۱۳۴ ف رجسٹری نمبر ......

نمونہ فارم (ب)

رقعہ فہرست

(بموجب دفعہ (۱۲) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ف مرتب کیا جائیگا۔)

شہر / چادر گھاٹ ...... دفعہ ...... نشان رجسٹری ...... تاریخ رجسٹری

(۱) صاحب خانہ یا سرپرست کا نام اور پتہ ......

(۲) نام طفل ......

(۳) جنس ......

عمر ......

قوم ......

(۴) کام جس کے لئے طفل متعین کیا گیا ......

(۵) علامات شناخت ......

(۶) طفل کی عام صحت کے متعلق انسپکٹر یا لیڈی انسپکٹر کی رائے ......

نقشی انسپکٹر

نمونہ فارم (ب)

رقعہ فہرست

(بموجب دفعہ (۱۲) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ف مرتب کیا جائیگا۔)

شہر / چادر گھاٹ ...... دفعہ ...... نشان رجسٹری ...... تاریخ رجسٹری

(۱) صاحب خانہ یا سرپرست کا نام اور پتہ ......

(۲) نام طفل ......

(۳) جنس ......

عمر ......

قوم ......

(۴) کام جس کیلئے طفل متعین کیا گیا ......

(۵) علامات شناخت ......

(۶) طفل کی عام صحت کے متعلق انسپکٹر یا لیڈی انسپکٹر کی رائے ......

اس حصہ کی دفتر عہدہ دار ضلع میں خانہ پری کیجائیگی۔

نمونہ فارم (ب)

رقعہ فہرست

(بموجب دفعہ (۱۲) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ف مرتب کیا جائیگا)۔

شہر / چادر گھاٹ ...... دفعہ ...... نشان رجسٹری ...... تاریخ رجسٹری

(۱) صاحب خانہ یا سرپرست کا نام اور پتہ ......

(۲) نام طفل ......

(۳) جنس ......

عمر ......

قوم ......

(۴) کام جس کے لئے طفل متعین کیا گیا ......

(۵) علامات شناخت ......

(۶) طفل کی عام صحت کے متعلق انسپکٹر یا لیڈی انسپکٹر کی رائے ......

یہ حصہ صاحب خانہ یا سرپرست کے پاس رہیگا

تاریخ	عہدہ دار معائنہ کنندہ	کیفیت معائنہ	شکایات اگر ہوں

تاریخ	عہدہ دار معائنہ کنندہ	کیفیت معائنہ	شکایات اگر ہوں

تاریخ	عہدہ دار معائنہ کنندہ	کیفیت معائنہ	شکایات اگر ہوں

نمونہ فارم (ج) بابتہ تبادلہ

(بموجب دفعہ (۱۳) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف)۔

ہنکہ .... ابن .... طفل مسمی .... کو جو زیر نشان سلسلہ ....

رجسٹر محفوظہ بدفتر ناظم صاحب طبابت میں رجسٹر شدہ ہی۔ مسمی .... ابن ....

ساکن .... کے حق میں منتقل کرنا چاہتا ہوں۔ منتقل الیہ اُن تمام شرائط کے پابند

ہوں گے جو کہ نمونہ (الف) میں مندرج ہیں جس کو میں نے بتاریخ .... داخل کیا ہے

دستخط

منتقل کنندہ

حیدرآباد دکن .... دستخط

مورخہ .... ۱۳۴ ف .... منتقل الیہ

نمونہ فارم (د)

اطلاع بنام سرپرست یا صاحب خانہ

(حسب دفعہ (۹) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف)

بموجب دفعہ (۹) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف آپ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ

مسمی .... کو جس کی رجسٹری بموجب قانون مذکور ہو چکی ہے۔

مسمی .... صاحب/صاحبہ انسپکٹر کے معائنہ کی غرض سے اپنی جائے سکونت پر

بتاریخ .... ۱۳ ف بوقت صبح/شام پیش کرو۔ اگر آپ

بلا کافی وجہ کے طفل مذکور کو پیش کرنے سے قاصر رہے تو حسب دفعہ (۷) قانون مذکور مستوجب

سزا متصور ہوں گے۔

دستخط عہدہ دار ضلع

حیدرآباد

مورخہ .... ۱۳۴ ف

(۱) رجسٹر یتیمان ناجائز و اطفال لاوارث

بموجب دفعات (۶ - ۷ - ۸ و ۱۴) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف

نشان نمبر رجسٹر	تاریخ اطلاع بموجب دفعہ ۶ ضلع	نام طفل	علامات شناخت	عمر بوقت رجسٹری	جنس و قوم	نام سرپرست	مسکن سرپرست	نوعیت کارروائی طفل متعینہ کے	تاریخ تقرر	نمبر دفعہ ۱۵ یا ۱۶	منتقلی از رجسٹر [illegible]	[illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

(۲) رجسٹر اطفال حوالہ شدہ بہ خاندان غیر

حسب دفعہ (۶ - ۷ - ۸ و ۱۴) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف

نشان نمبر رجسٹر	تاریخ اطلاع بموجب دفعہ ۶ ضلع	نام طفل	علامات شناخت	عمر بوقت رجسٹری	جنس و قوم	نام سرپرست	مسکن سرپرست	خاندان متعلقہ طفل	تاریخ تقرر	نمبر دفعہ ۱۵ یا ۱۶	نام و پتہ منتقل الیہ	تاریخ اخراج از رجسٹر مع وجوہ	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴

(۳) رجسٹر اسمائے اطفال رجسٹری شدہ و منتقل شدہ بخاندان دیگر

(زیر دفعات ۶ - ۷ - ۸ و ۱۵) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ف

نشان سلسلہ	نام طفل	جنس و قوم	عمر	نشان رجسٹری	نام پرورش کنندہ	نام و پتہ منتقل الیہ	منتقلی کی اجازت کی تاریخ یا عدم اجازت	اجازت منتقلی نہ دیئے جانے کی وجوہ	تاریخ منتقلی بعد کو معہ حوالہ [illegible]	تاریخ رہائی	نوعیت کاروبار طفل بعد منتقلی	تاریخ تفتیش	نتیجہ ۱۵ اوّل	دوبارہ تاریخ [illegible]	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶

(۴) رجسٹر مظہر تفصیلات سلوک ناروا و کیفیت تفتیش سزا

(حسب دفعات ۹ و ۱۲) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ف

نشان سلسلہ	نام طفل	نشان رجسٹری	نام و پتہ مربی	تاریخ جب طفل کی پرورش کی گئی عمر و رہائش	تاریخ جب اطفال کی شکایت کی گئی	تفصیلات سلوک ناروا و خلاف انسانیت وغیرہ	نام و پتہ اطلاع کنندہ	تاریخ کہ کب عہدہ دار پولیس کو اطلاع دی گئی	اطلاع صدر یا نائب صدر کی تاریخ	کارروائی عہدہ دار پولیس	تاریخ جب کہ اوّل عدالت مجاز کے سپرد کی گئی	تاریخ تنقیح کو اوّل عدالت	نتیجہ دوبارہ تنقیح	احکام صادرہ از عدالت (اگر کوئی ہوں)	مرافعہ و احکام عدالت مرافعہ اگر کوئی ہوں	کیفیت
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷

(۵) رجسٹر روئداد اجلاس مجلس مشاورت

تحت دفعہ (۲۰) قانون حفاظت اطفال سرکار عالی بابتہ ۱۳۴۳ ف

حصۂ قوانین و احکام جلد بست و ششم بابتہ ۱۳۴۵ف

خاتم شد